كتاب التوحيد

الذى هو حق الله على العبيد

تأليف

مجدد الدعوة الاسلامية شيخ الاسلام

الامام محمد بن عبد الوهاب التميمي

١١١٥هـ ـــــــــــ ١٢٠٦هـ

أردو ترجمہ

فضل الله وهاب

انصار السنة المحمدية

(رجسٹرڈ) ۱۱ - کلیار روڈ ۵ نسبت روڈ ۵ لاہور ۵ فون ۵۷۵۰۳۰

AHL-HADITH LIBRARY

كِتَابُ التَّوحِيد

الذی ھو حق اللہ علی العبید

تألیف

مجدد الدعوۃ الاسلامیۃ شیخ الاسلام

الامام محمد بن عبد الوھاب التمیمی رحمہ اللہ

۱۱۱۵ھ ——— ۱۲۰۶ھ

اردو ترجمہ

عطاء اللہ ساقب

انصار السنۃ المحمدیۃ

المرکز الرئیسی ، ۱۱ - کلیار روڈ رستم پارک نواں کوٹ لاہور

KING FAISAL JHANDIR LIBRARY
Acc No. 068822
MAILSI

بسم الله الرحمن الرحيم

وبه

راهيت الملاحظات التي كتبتها في الكتب التي كانت اهيت
إلى خدمة المجلة ١٤٠١ هـ هي . ترجمة كتاب ثمرة عيون المدهدية
وكتاب التوحيد بالعربية . وكتاب التوحيد المترجم بأردو . وأردو المصنفي
المختار المترجم . وشذرات من الكافي للفريد . وقارئة الصفحات
المصورة بأصل الملاحظات التي كان قد طلب من المترجم تصحيحها
خرجت أنه المترجم - التي عطاء الله ثاقب - قد صحح
الى ظاهر تأمانه وهو جزاه الله خيراً

كتبه وصي الله محمد عباس

١١ / ٦ / ١٤٠٢

TECHNICAL SUPPORT
CHUGHTA
PUBLIC LIBRARY

معهد الحرم المكي
قسم الدورات التدريبية
رقم ٥٧٤
تاريخ ١٤٠٢/٧/٢٢

مدير معهد الحرم المكي
١٣٨٤

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیات امام الدعوۃ

شیخ الاسلام والمسلمین، علم العلماء المجاہدین، امام الدعوۃ السلفیہ، ناصر السنۃ النبویہ، قامع البدعۃ الشنیعہ، الصابر فی المحنۃ، الثابر علی العبادۃ، احد مجددی العصر، محدث زماں، فقیہ دوراں، محمد بن عبدالوہاب بن سلیمان بن علی بن محمد بن احمد بن راشد بن بریدبن مشرف بن عمر بن معضاد بن رئیس بن زاخر بن محمد بن علوی بن وہیب التمیمی ہیں، یہ نسبت نجد کبریٰ کے ایک قبیلہ کی طرف ہے۔

ولادت

آپ شہر عیینہ میں جو مملکت سعودیہ کے دارالسلطنت ریاض کے شمال کی طرف واقع ہے، ۱۱۱۵ھ میں علم وفضل کے گھرانے میں پیدا ہوئے، آپ کے والد ماجد الشیخ عبدالوہاب بن سلیمان رحمہ اللہ علم وفضل اور نیک خلق جیسی صفات حسنہ سے متصف تھے جو آپ کو آبائی ورثہ میں ملی تھیں آپ کے جد امجد شیخ سلیمان بن علی نجد کے رئیس العلماء تھے، علوم دینیہ میں علماء وقت کے مرجع تھے، تصنیف وتدریس اور افتاء میں ماہر تھے۔ آپ نے مناسک حج پر ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی۔

تعلیم

امام الدعوۃ رحمہ اللہ نے اپنے پیدائشی شہر میں والد مکرم سے تربیت حاصل کی اور ان سے تفسیر، حدیث اور فقہ کی کتب پڑھیں، آپ کو بچپن ہی سے سلف کی کتابوں کے مطالعے کا بے حد شوق تھا، خاص طور پر شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور ان کے شاگرد رشید علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کی تصانیف کا بڑے شوق سے اور خوب مطالعہ کیا۔

رحلات

پھر سفر حج کو نکلے، یہ فریضہ ادا کرنے کے بعد مدینہ منورہ تشریف لے گئے اور وہاں کے

مشائخ سے تعلیم حاصل کی جن میں خاص اور قابلِ ذکر ہستیاں یہ ہیں :

۱. شیخ عبداللہ بن یوسف نجدی
۲. شیخ عبداللہ بن ابراہیم
۳. شیخ محمد حیات السندی
۴. شیخ آفندی داغستانی
۵. شیخ اسماعیل عجلونی
۶. شیخ عبداللہ عفالقی احسائی
۷. شیخ محمد عفالقی احسائی

بصرہ میں ایک بڑی جماعت سے علم حاصل کیا جن میں شیخ محمد المجموعی کا اسمِ گرامی بھی شامل ہے اور شام میں شیخ عبداللہ بن عبداللطیف الشافعی سے استفادہ کیا۔ اس کے بعد نجد میں آ کر مطالعہ میں منہمک ہو گئے۔

مزاج و اخلاق

دوسری باتوں اور حکایتوں کے بجائے آپ کی تصانیف آپ کی صحتِ مزاجی اور نیک خلقی کی صحیح ترجمان ہیں۔ کتاب التوحید ہی کو لیجئے کہ ادب کو ملحوظ رکھتے ہوئے کس طرح سنجیدگی اور متانت کے ساتھ مسائل بیان کیے ہیں، تعصب و عناد کی بُو تک نہیں ملتی۔ ماشاء اللہ من ذلک۔

حافظے کا یہ عالم تھا کہ دس سال کی عمر سے پہلے قرآن کریم حفظ کر لیا۔ ان کی ذکاوت و ذہانت سے آپ کے والد مکرم اور دوسرے شیوخ بہت متاثر تھے۔ آپ کے اخلاقِ حسنہ نے کئی ایک مخالفوں کو آپ کے سامنے پیش ہونے پر مجبور کر دیا۔

دعوت

امام صاحب رحمہ اللہ نے مسائلِ توحید پر اور جو اس وقت شرکیہ رسوم مروج تھیں، ان کے متعلق علمائے عصر سے مباحثے کیے اور کئی علماء آپ کے ہم خیال ہوئے، اسی طرح درس و تدریس اور خطبات و تقاریر سے عوام کو مائل الی الحق کیا، تصانیف سے علمائے کرام کو جمود اور کاہلی کے اندھیروں سے باہر نکالا، کئی امراء و شیوخ اور بعض اقارب کو خطوط لکھے جن میں دعوت الی اللہ کی وضاحت فرمائی اور شرک و بدعت کی برائیاں بیان کیں، محض زبانی گفتگو اور زورِ کلام سے نہیں بلکہ دلائل و

براہین سے اور دل نشیں جوابات اور ایسی عبارات سے جو علم و حکمت سے پُر ہوں اور ادب و حلاوت کا نمونہ ہوں، آپ کی دعوت

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ	اے نبی اپنے رب کے راستے کی طرف
بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	دعوت دو حکمت اور عمدہ نصیحت کے
وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ	ساتھ اور لوگوں سے مباحثہ کرو ایسے
اَحْسَنُ (النحل - ۱۲۵)	طریقہ پر جو بہترین ہو۔

کی عملی تفسیر تھی، حاسدین اور معاندین کے علاوہ آپ کی دعوت سے کسی کو اختلاف نہ تھا۔

جہاد

عہدِ طفولیت سے ہی آپ پر امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا جذبہ غالب تھا۔ اس مردِ مجاہد نے زبان و قلم اور پھر تلوار سے جہاد کیا، جلاوطنی اور ہجرت جیسی تکلیفوں سے بھی نہ بچ سکے۔ شرک و بدعت کے بہت سے مراکز کو ختم کیا اور بعض اُن درختوں کا استیصال بھی کیا جن کی پرستش ہوتی تھی۔

امام موصوف بہت عزم و ہمت کے مالک تھے چنانچہ زانیہ عورت کو رجم کی سزا دینے پر جب حاکم احساء و قطیف سلیمان بن محمد بن عبدالعزیز الحمید نے شیخ الاسلام کے خاص معاون امیر عیینہ عثمان بن معمر کو دھمکی دی اور وظیفہ وغیرہ اور امداد بند کرنے سے ڈرایا تو شیخ نے انھیں بایں الفاظ تسلی دی:

ان هذا الذی اقمت به	جس چیز کو تم لے کر اُٹھے ہو اور جسکی
ودعوت الیه کلمة لا اله الا	طرف دعوت دی ہے وہ یقیناً کلمہ
الله وارکان الاسلام والامر	لا الٰہ الا اللہ ارکانِ اسلام امر بالمعروف
بالمعروف والنهی عن المنکر	اور نہی عن المنکر ہے اگر تم نے اس سے
فان انت تمسکت ونصرته	تمسک کیا اور اس کی نصرت کا بیڑا
فان الله سبحانه یظهرك	اُٹھایا تو اللہ تعالیٰ تم کو تمہارے دشمنوں
علی اعدائك فلا یزعجك	پر غالب کرے گا اور سلیمان غم و تکلیف

سلیمان ولا یفزعك . میں نہ ڈال سکے گا۔

ظاہر ہے یہ توکل اور پختگی اسی شخص کے اندر پائی جائے گی جس کے رگ و ریشے میں توحید سمائی ہوئی ہو، خوف کے ہر مقام میں صرف تقویٰ الٰہی اس کے دل میں موجزن ہو اور شرک و بدعت سے اس کا دم، لحم و شحم سب پاک ہو جس پر اللہ کا خوف غالب ہو اس کا یہی حال ہوتا ہے کسی دوسری شخصیت کی ہیبت اس پر طاری نہیں ہو سکتی خواہ وہ کتنی ہی بڑی شخصیت کیوں نہ ہو۔ کیونکہ :

ما جعل الله لرجل من	اللہ نے کسی شخص کے دھڑ میں دو
قلبين في جوفه (الاحزاب۔۴)	دل نہیں رکھے۔

ایسے توکل کی مثال رسول اللہ ﷺ کا سچا محب اور صادق پیروکار ہی پیش کر سکتا ہے۔

سیرت و معمولات

امام الدعوۃ رحمہ اللہ سنت کے حامی، بدعت کے ماحی، تفسیر و حدیث اور فقہ کے بہت بڑے عالم، علوم اور قواعد میں مہارتِ تامہ رکھنے والے تھے، علل و رجال پر وسیع نظر تھی، اصولی و فروعی مسائل کے متعلق معلومات میں یگانہ روزگار تھے۔ آپ کی زندگی صلاح، نیک سیرت اور طہارت باطنہ کی حامل تھی، ذکر و اذکار، عبادتِ الٰہی میں اکثر مشغول رہتے تھے، متواضع، رحم دل اور مہمان نواز تھے، دن میں کئی بار عقائد، تفسیر، حدیث، فقہ، اصول اور علومِ عربیہ کے درس اور مجالس منعقد ہوتی تھیں، صابر، حلیم، غصہ پر قابو پانے والے تھے مگر دین کے بارے میں سخت اور غیر متقشد تھے۔

عقیدہ و مذہب

آپ عقیدۃً اور عملاً سلفی تھے، خود اُن کی تصانیف اُن کے مذہب و عقیدہ کا تعارف کراتی ہیں، اسی کتاب التوحید کو دیکھئے، وہ عقائد بیان کیے ہیں جن پر سلف صالحین، صحابہ کرام و تابعین گزرے ہیں، صحیح بخاری کی کتاب التوحید اور کتاب التوحید لابن خزیمہ اور کتاب الایمان لابن مندہ اور کتاب اعتقاد السلف للبیہقی وغیرہ کے ابواب کا خلاصہ اور امام عثمان دارمی اور امام عبد اللہ

بن الامام احمد وغیرہما کی کتابوں کا نچوڑ پیش کیا ہے۔ آپ محقق تھے، جامد مقلد نہیں تھے۔ کتاب و سنت کے مقابلے میں کسی کا قول و فعل یا رائے اور قیاس کو حجت نہیں جانتے تھے بلکہ اس کے سخت خلاف تھے

خود شیخ رحمہ اللہ اپنا عقیدہ یوں بیان کرتے ہیں:

و اومن بان نبینا محمد ﷺ خاتم النبیین والمرسلین۔ (الدرر السنیہ ج ۱ ص ۱۱)	میں اس پر ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے نبی محمد ﷺ خاتم النبیین اور خاتم المرسلین ہیں۔

ایک جگہ فرماتے ہیں:

وھو الایمان بالانبیاء علیھم السلام بھم و بما جاؤا بہ ..... و ان محمدا ﷺ خاتمھم و افضلھم۔ الدرر السنیہ جلد ۱۲ ص ۸۱)	انبیاء علیہم السلام کا ہم پر حق یہ ہے کہ اُن پر اور جو کچھ وہ لے کر آئے ہیں اُس پر ایمان لایا جائے اور محمد ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور سب سے افضل ہیں۔

شیخ محمد بن عبداللطیف بن عبدالرحمٰن بن حسن بن محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ اپنا اور اپنے اسلاف کا یہی عقیدہ بیان کرتے ہیں:

ونؤمن ان محمدا ﷺ خاتم النبیین والمرسلین (الھدیۃ السنیہ ص ۱۱)	ہم اس حقیقت پر ایمان رکھتے ہیں کہ محمد ﷺ خاتم النبیین اور خاتم المرسلین ہیں۔

تصنیفات

امام موصوف رحمہ اللہ نے کئی کتابیں تصنیف فرمائیں جن میں اکثر توحید کی دعوت اور شرک کی تردید پر زور دیا ہے۔

ان سب میں آپ کی شہرۂ آفاق وہ کتاب ہے جو سب سے پہلے آپ نے تصنیف فرمائی یعنی کتاب التوحید الذی ہو حق اللہ علی العبید مصنف رحمہ اللہ نے اُسے ابواب کی ترتیب پر لکھا اور توحید کے ہر مسئلہ کے لیے الگ باب قائم کیا جس میں آیاتِ قرآنیہ، احادیث مرفوعہ اور پھر صحابہ کرام اور تابعین کے آثار جمع کیے۔ آخر میں ان دلائل سے جو مسائل مستنبط سمجھے، ذکر فرمائے۔

امام الدعوۃ رحمہ اللہ نے توحید کی تینوں قسمیں بیان فرمائیں :

۱۔ توحیدِ ربوبیت۔

اس میں استغاثہ، استعاذہ، دعا، نذر، ذبح وغیرہ کا بیان ہے۔

۲۔ توحیدِ الوہیت۔

اس میں توسل، شفاعتِ غیر شرعیہ کی تردید فرمائی۔

۳۔ توحیدِ صفات۔

اس کتاب نے شرک کے مراکز اور اہل بدعت کے کارناموں پر ایٹم بم کا کام کیا۔ مشرکین لرزہ براندام ہوئے، مخالفین نے اس کے ساتھ وہی سلوک کیا جو اہل ہند نے شہید ملت اسماعیل رحمہ اللہ کی کتاب تقویۃ الایمان کے ساتھ کیا مگر بموجب فرمانِ الٰہی :

والبلد الطیب یخرج نباتہ	جو زمین اچھی ہوتی ہے وہ اپنے رب
باذن ربہ (الاعراف ۵۸)	کے حکم سے خوب پھل پھول لاتی ہے۔

[illegible]	فضائل قرآن
[illegible]	تفسیر آیات قرآن مجید
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
تفسیر [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
رسائل [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
مختصر تفسیر [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

وفات

[illegible]

[illegible]

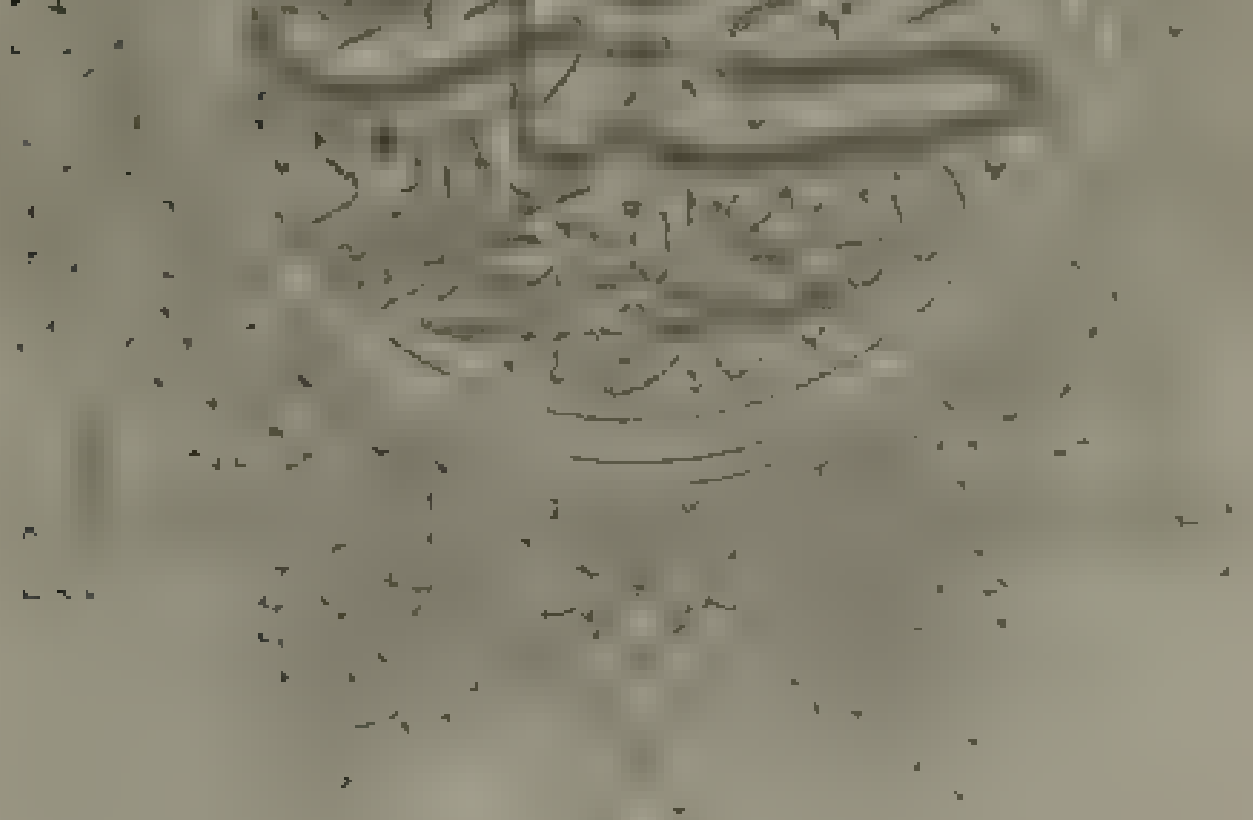

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلاة على من لا نبي بعده

وبعد فقد خلقت الجن والإنس ليعبدون

وقد بعث فيكم رسوله من أنفسكم عزيز عليه ما عنتم

حريص عليكم بالمؤمنين رؤوف رحيم

فإن تولوا فقل حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت

وهو رب العرش العظيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله

كتب وقرأ وحفظ القرآن ثم جد واجتهد

حتى صار من العلماء العاملين

ثم ولاه الله القضاء فقام به خير قيام

وأعانه على الحق وأيده

كما أعان وأيد الخلفاء الراشدين

وكان يحب الخير للناس

ويحثهم عليه ويرغبهم فيه

ويكره لهم الشر

ويحذرهم منه

ويأمرهم بالمعروف

وينهاهم عن المنكر

ويقيم الصلاة

ويؤتي الزكاة

ويصوم رمضان

ويحج البيت

كما أمر الله ورسوله

ثم توفاه الله

بكم عن سبيله ذلكم وصاكم
به لعلكم تتقون
من زاد أن يبشر
وصية فمن انتبى
عليه فليقرأ قوله تعالى قل
تعالوا أتل ما حرم ربكم
عليكم ألا تشركوا به شيئا
وبالوالدين إحسانا مستنيرا
وعن عبد الله قال كنت رديف
النبي صلى الله عليه وسلم فقال
يا معاذ أتدري ما حق
الله على العباد وما حق العباد
على الله
قلت ورسوله أعلم
قال فإن حق الله على العباد
أن يعبدوه ولا يشركوا به شيئا
وحق العباد على الله أن لا يعذب من لا يشرك به شيئا
قلت يا رسول الله أفلا أبشر
الناس قال لا تبشرهم فيتكلوا

مقدمة

[illegible] الحكمة في خلق الجن والإنس

[illegible] أن العبادة في الشريعة [illegible]

[illegible] أن من لم يأت [illegible]

[illegible]

[illegible] الحكمة في إرسال الرسل

[illegible] [illegible] كل أمة

[illegible]

[illegible] [illegible] لا تصح إلا بالكفر بالطاغوت [illegible]

فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى

کیا یہ جنیں مندرجہ ذیل مسائل اختیار نہیں ہوسکتے ہیں!

(۱) آپ دنیا کی پیدائش میں نکمت کی تلاش کریں۔

(۲) عبادت کی درستی توحید کیونکر آنحضرت [illegible] اور تسلیم
کیا ہے خبر [illegible] تھے۔

(۳) [illegible] عبادت کی نہیں
[illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

(۷) [illegible]

(۸) [illegible]

الثامنة أَنَّ الطَّاغُوتَ حَقٌّ فِي
كُلِّ مَا عُبِدَ مِنْ دُونِ اللهِ

التاسعة عِظَمُ شَأْنِ ثَلَاثِ آيَاتٍ
الْمُحْكَمَاتِ فِي سُورَةِ الْأَنْعَامِ
عِنْدَ الثَّلَاثِينَ وَفِيهِ عَشْرُ
مَسَائِلَ - أَوَّلُهَا النَّهْيُ
عَنِ الشِّرْكِ

العاشرة آيَاتُ الْمُحْكَمَاتِ فِي
سُورَةِ الْإِسْرَاءِ وَفِيهِ
ثَمَانِيَةَ عَشَرَ مَسْأَلَةً
بَدَأَهَا بِالنَّهْيِ
عَنِ الشِّرْكِ
مَعَ بَيَانِ آخِرِ فَقَرَاتِهِ
بِالنَّهْيِ عَنِ الشِّرْكِ
وَخَتَمَ بِالنَّهْيِ عَنِ الشِّرْكِ
وَفِيهِ
مَسْأَلَةٌ
سَبَبُ نُزُولِ سُورَةِ
وَلَدَ
مَعَ بَيَانِ آخِرِ فَقَرَاتِهِ
بِالنَّهْيِ عَنِ الشِّرْكِ
وَفِيهِ
سُورَةِ
وَلَدَ
مَعَ بَيَانِ آخِرِ فَقَرَاتِهِ
بِالنَّهْيِ عَنِ الشِّرْكِ

تواضعه ... لركوب ...

مع إزدف عليه

... جوز إزدف ... ثانية

... فضيلة ... بن جبل ...

باب
فضل التوحيد
وما يكفر من الذنوب

لسبع و عامر غير

و الأرضين السبع في كفه

و لا إله إلا الله في صحف

ملت بموسى لا إله إلا

رواه ابن حبان والحاكم و صححه

و للترمذي و حسنه عن ابن عباس رضي الله عنهما

يبقى وقت ثم يرتفع

يا ابن آدم لو تيتني

بقراب الأرض خطايا ثم

تسعى لا تشرك بي شيئا

لأتيتك بقرابها مغفرة

[illegible]

[illegible] سبعة عشر ثم

[illegible] عشرة ثم ثلاثين ثم

[illegible] تسعة وتسعين ثم

[illegible] تسعين ألفا ثم

في صورة الأحد

في خمسة خمسة

السادس أَنَّكَ إِذَا جَمَعْتَ بَيْنَهُ

وَبَيْنَ حَدِيثِ [illegible]

وَمَا بَعْدَهُ تَبَيَّنَ [illegible]

[illegible] قَوْلِ [illegible]

وَتَبَيَّنَ لَكَ خَطَأُ الْمَغْرُورِينَ

[illegible] [illegible]

[illegible]

السابع [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

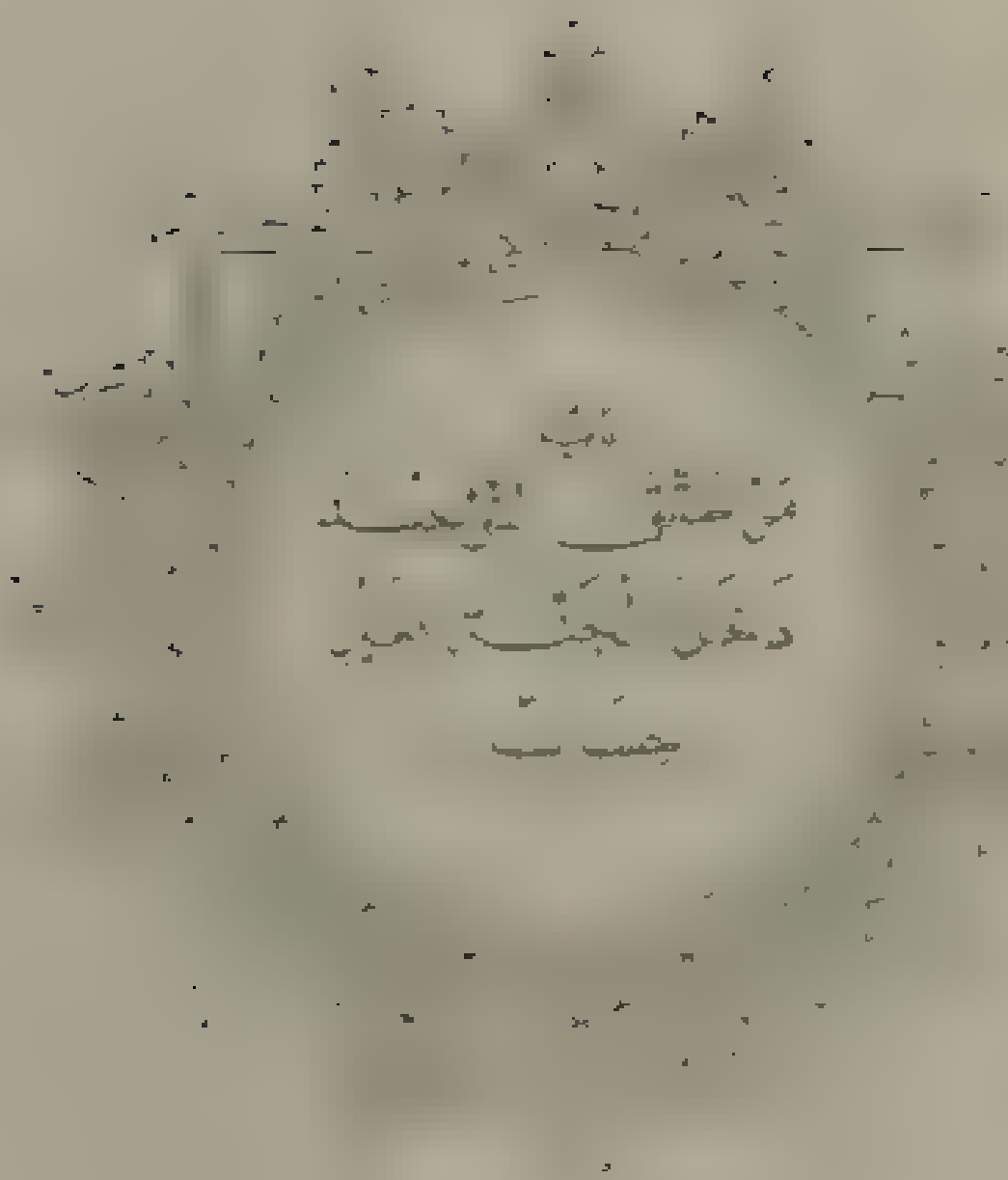

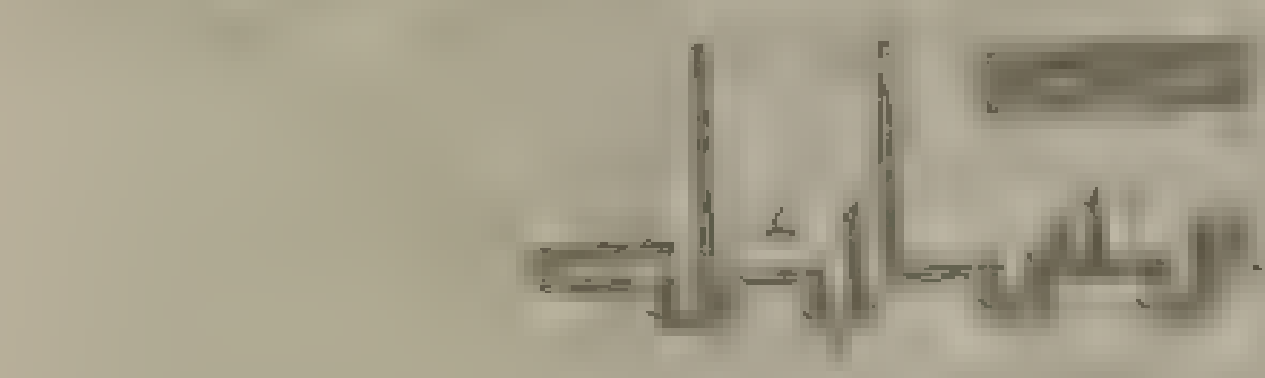

الثامن حِرْصُهُمْ عَلَى الْخَيْرِ

التاسعة فَضِيلَةُ تِلْمِيذِهِ الْأُمَّةِ

بِالْكَمِّيَّةِ وَ الْكَيْفِيَّةِ ـ

العاشرة فَضِيلَةُ صَاحِبِ مُوسَى

الحادية عشرة عَرْضُ الْأَمْرِ شَيْءٌ

الثانية عشرة أَنَّ ذِكْرَ أُمَّةٍ تَعْتَبِرُ

وَحْدَهَا مَعَ نَبِيِّهَا

الثالثة عشرة قِصَّةُ مَنْ يَسْتَحِبُّ

الْأَنْبِيَاءَ ـ

الرابعة عشرة أَنَّ مَنْ يَحْسُنُ

بَلَّغَ وَحْدَهُ

الخامسة عشرة تَعْدَادُ شُعَبِ

شُعَبِ الِاعْتِبَارِ بِالْكَثْرَةِ

وَ عَدَمُ الْمَزِيَّةِ فِي الْكَثْرَةِ

السادسة عشرة أَنَّ الْكَثْرَةَ فِي الْكَثْرَةِ

الْأَنْبِيَاءِ وَ حِكْمَةِ ـ

السابعة عشرة تَحَقُّقُ مَنْ يَسْتَحِقُّ الْقَوْلَ

أَنَّهُ حَسَنٌ مِنْ كَثْرَةٍ مَا سَمِعَ أَنَّ

كُلَّ وَاحِدٍ فَاعِلٌ لِلْحَسَنِ

دُونَ الْقَبِيحِ لِلْقَبِيحِ

سورۃ بقرہ ... بمَا لَيْسَ فِيهِ

سورۃ ... قوله ... منه ... من علم النبوة

العنوان ... فضيلة ... تحته ...

... ستين ... تمرين ...

... حسن ... خلقه ...

(۱) ... کا ... کی ... ہے ...

... ہوتے ہیں ...

(۲) ... کی ... کا ...

(۳) ... کرنے ... کا ... کرنا ...

الفرق بين الشرك

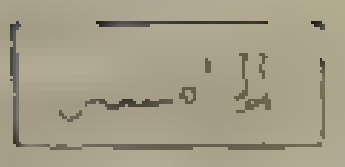

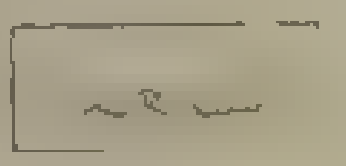

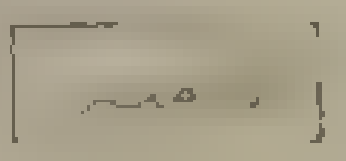

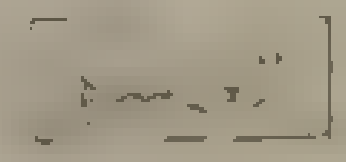

⑤ جنت اور دوزخ کا قریب ہونا۔

⑥ جنت اور دوزخ کے قریب ہونے کو ایک ہی حدیث میں بیان کرنا۔

⑦ جو بھی شرک کیے بغیر مرے گا وہ جنت میں جائے گا اور جو
شرک کرتے ہوئے مرے گا وہ جہنم میں جائے گا چاہے وہ بڑا عابد زاہد
ہی کیوں نہ ہو۔

⑧ [illegible]

⑨ [illegible]

⑩ [illegible]

⑪ جو شخص شرک سے بچا اس کی مغفرت کے نزدیک ہونا۔

باب

اس کی شہادت

أن لا إله إلا الله

کی شہادت کو کافی سمجھنا

وضاحت کر دیجیے۔

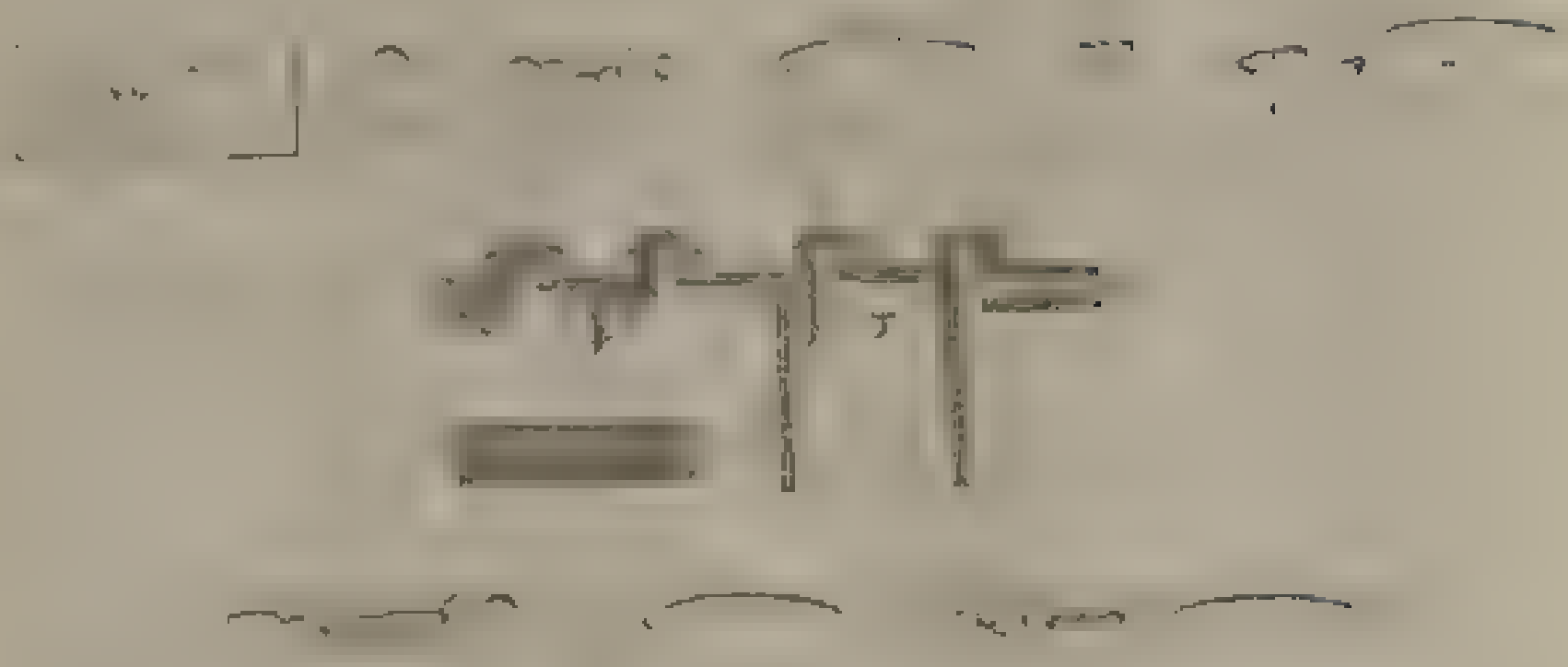

مَنِ اتَّبَعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ

الثاني التَّنْبِيهُ عَلَى الْإِخْلَاصِ لِأَنَّ

كَثِيرًا مِمَّنْ يَدَّعِي أَنَّهُ يُحِقُّ فَهُوَ

يَدْعُو إِلَى نَفْسِهِ .

الثالث أَنَّ الْبَصِيرَةَ مِنْ شَرْطِ

الرابع مِنْ دَلَائِلِ حُسْنِ التَّوْحِيدِ أَنَّهُ

تَنْزِيهُ اللهِ تَعَالَى عَنِ الْمَسَبَّةِ

الخامس أَنَّ مِنْ قُبْحِ الذَّنْبِ كَوْنَهُ

مَسَبَّةً لِلَّهِ .

السادس رُوِيَ مِنْ سَهْلٍ . قَالَ

لِمَسَبَّةٍ عَنِ الْمُشْرِكِينَ

لَا يَصِيرُ مُنَزَّهًا وَلَوْ لَمْ يَتَّخِذْ

السابع كَوْنُ التَّوْحِيدِ أَوَّلَ وَاجِبٍ

الثامن أَنْ يَبْدَأَ بِهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

حَتَّى الصَّلَاةِ .

التاسع أَنَّ مَعْنَى أَنْ يُوَحِّدَ

مَعْنَى شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللهُ .

العاشر أَنَّ الذَّنْبَ قَدْ يَكْثُرُ

مِنْ أَحَدِ الْمُذْنِبِينَ وَلَكِنَّهُ

لَا يَحْرُمُ أَنْ يُغْفَرَ وَلَا يُغْفَرَ

تقييد التجريد بشهادة

إثبات القائل والدائن

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ
أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ
عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ
مَحْذُورًا

وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ لِأَبِيهِ
وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ
إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ
وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ
رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي
وَمَنْ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ
دُونِ اللَّهِ أَندَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ
وَإِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ

تفسیر ہے کہ وہ معصیت میں علماء اور صلحاء کی اطاعت
کرتے تھے نہ کہ انہیں پکارتے تھے۔

يُعْبَدُ مِنْ دُونِ مَنْ
فَإِنْ شَكَّ أَوْ تَوَقَّفَ
لَمْ يَعْرِفْ مَالَهُ وَ دَمَهُ فَيُبَرَّأَ
مِنْ مَسْأَلَةٍ مَا أَعْظَمَهَا وَ أَجَلَّهَا

وَبَيَانُهُ مِنْ بَيَانِ مَا وُضِعَ
وَ حُجَّتُهُ مَا أَقْطَعَ لِلْمُنَازِعِ

کی جائے۔ اگر کسی نے باطل معبودوں کے بارے میں ذرا بھی شک کیا یا
توقف سے کام لیا تو اس کے جان و مال کی حفاظت کا اسلام ذمہ نہیں لیتا۔

یہ مسئلہ کتنا عظیم اور اہم ہے؟

کتنا واضح اور غیر مبہم ہے؟

اور اس پر دلیل کس درجہ برہان قاطع ہے؟

باب

في الشركة بين الورثة

وما يتبع ذلك

وقوله : ﴿قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ﴾

عن عمران بن حصين رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى رجلا في يده حلقة من صفر فقال : ما هذه ؟ قال : من الواهنة فقال : انزعها فإنها لا تزيدك إلا وهنا فإنك لو مت وهي عليك ما أفلحت أبدا

رواه أحمد بسند لا بأس به .

وله عن عقبة بن عامر مرفوعا : من تعلق تميمة فلا أتم الله له ومن تعلق ودعة فلا ودع الله له .

وفي رواية : من تعلق تميمة فقد أشرك .

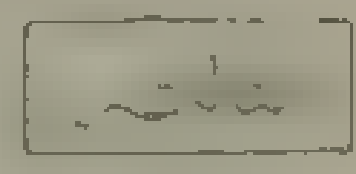

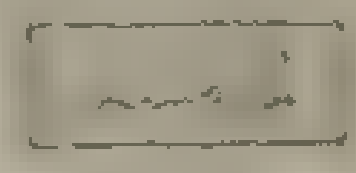

الثاني لتصرفن بأن من تحت
تميت وكل شيء
الرابع ان تطلق الخيل من تحت
من ذنب
الخامس تصرفن بأن من تحت تميمة
فقد أشرك
السادس تزوج عشرين لأبة ليس
على أن الصحابة يستدلون
بالآيات التي في السور
الأخيرة على السور
[السابع] ان تطلق ولدك من تحت
من ذنب

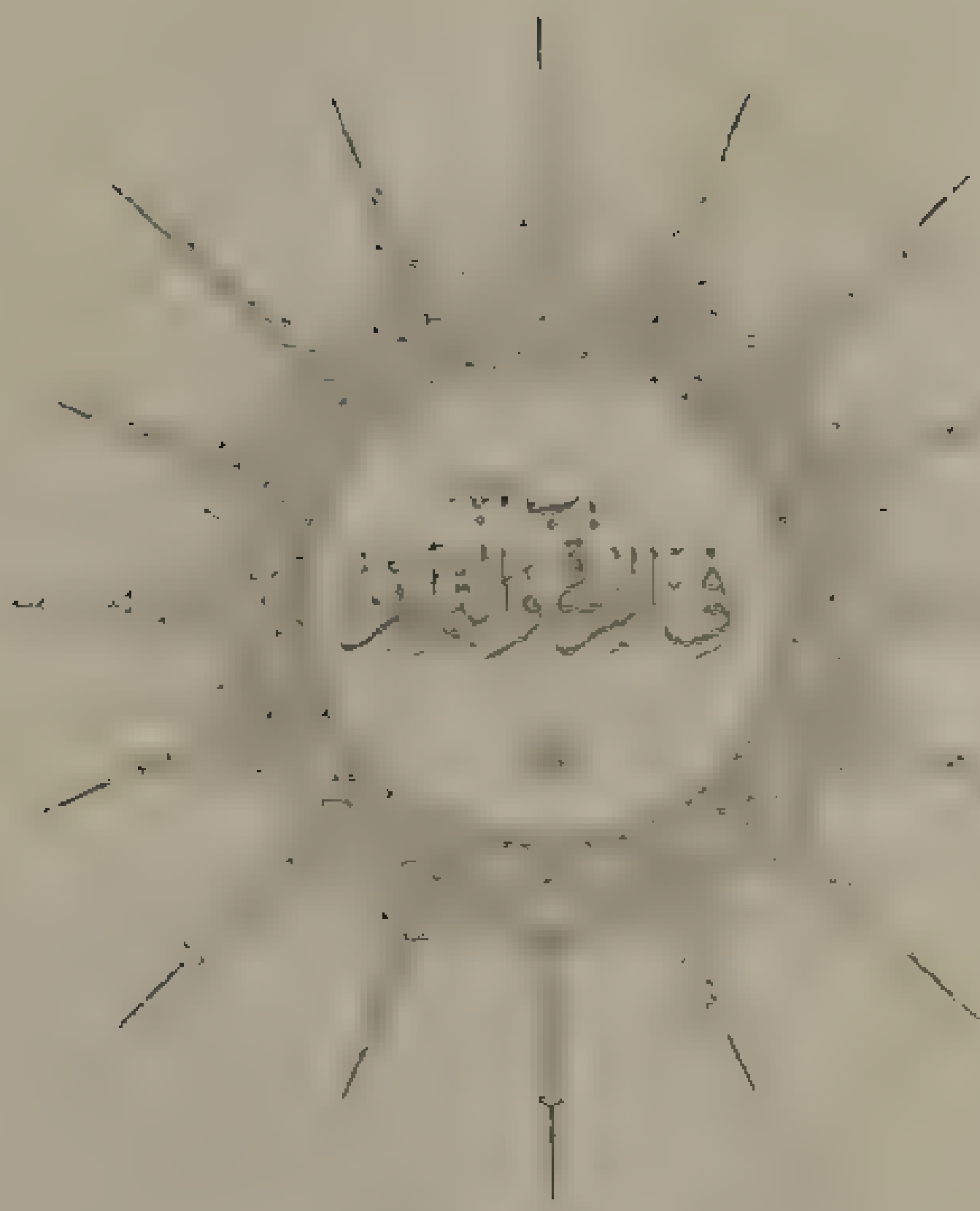

يَزْعُمُونَ أَنَّهُ يُحَبِّبُ الْمَرْأَةَ إِلَى زَوْجِهَا وَ الرَّجُلَ إِلَى امْرَأَتِهِ.

وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُكَيْمٍ مَرْفُوعًا: مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ إِلَيْهِ.

وَرَوَى جَمَاعَةٌ عَنْ رُوَيْفِعٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا أَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا

بَرِيءٌ مِنْهُ.

وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: مَنْ قَطَعَ تَمِيمَةً مِنْ إِنْسَانٍ كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ

وَعَنْ وَكِيعٍ قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ

التَّمَائِمَ كُلَّهَا مِنَ الْقُرْآنِ وَ غَيْرِ

الْقُرْآنِ

مسائل

الأول: تفسير الشرق والمشارق.

الثاني: تفسير السبع المثاني.

الثالث: أن هذه الشبهة هكذا من الشيوخ من غير استثناء.

الرابع: أن الرقية بالكلام ليست من العين والحمة فيه.

الخامس: أن الشبهة إذا كانت دين الشعراء فقد اشتملت آياته على ما ليس من ذلك أصلاً؟

السادس: أن تشبيه الأوتار على الوتر من العين من ذلك.

السابع: تشبيه الشيء على ما هو من العين والحمة من غير استثناء.

الثامن: فضل الثوب من العين من ذلك.

التاسع: تشبيه الشيء على ما هو من العين والحمة من غير استثناء.

التاسعة

أن كرم ابن هبيرة

لا يخالف ما تقدم من

اختلاف أن مراده بعد

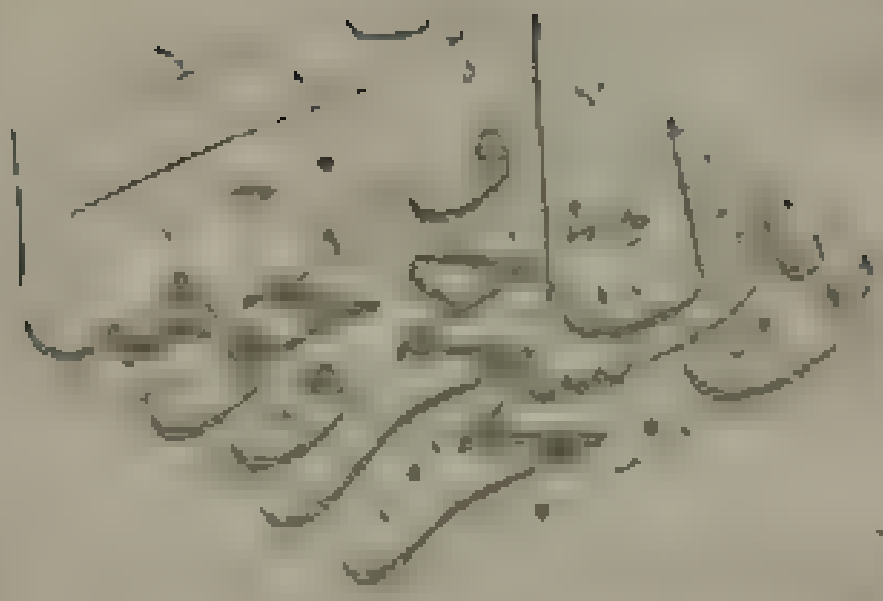

اس باب میں بیان کیا گیا ہے کہ

فَمَنْ أَعْبَدُ اللَّاتَ وَالْعُزَّى

وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَى

عَنْ أَبِي وَجْهِ الْمَيْتِ قَالَ : خَرَجْتُ

مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى حُنَيْنٍ

وَنَحْنُ حُدَثَاءُ عَهْدٍ بِكُفْرٍ

وَلِلْمُشْرِكِينَ سِدْرَةٌ يَعْكُفُونَ عِنْدَهَا

وَيُنُوطُونَ بِهَا أَسْلِحَتَهُمْ يُقَالُ لَهَا

ذَاتُ أَنْوَاطٍ فَمَرَرْنَا بِسِدْرَةٍ

فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اجْعَلْ لَنَا

ذَاتَ أَنْوَاطٍ كَمَا لَهُمْ ذَاتُ أَنْوَاطٍ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سُبْحَانَ اللَّهِ هَذَا

كَمَا قَالَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى

اجْعَلْ لَنَا إِلَهًا كَمَا لَهُمْ آلِهَةٌ

قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ

لَتَرْكَبُنَّ سَنَنَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ

أحمد معرفة صورة لأمر لمن طلبو

سنت كونه لم يفعلو

إلا حين مكونه قصدو المقرب

الماستر

الماستر

القاعدة الثانية تنص :

أن السنة تعد من غرة المحرم وتنتهي بآخر ذي الحجة .

أن مدة السنة الشمسية ٣٦٥ يوماً و ٦ ساعات تقريباً .

أن السنة المشتركة ٣٦٥ يوماً وهي التي تنقسم على ٤ بدون باقي وتسمى كبيسة .

أن السنة البسيطة هي التي تنقسم على ٤ وتكون باقي القسمة ١ أو ٢ أو ٣ .

أن السنة الكبيسة تحتوي على ٣٦٦ يوماً .

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ
وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ
[illegible] فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ
وَعَلَى عَلِيٍّ قُلْ حَدَّثَنِي رَسُولُ
اللَّهِ [illegible] بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ
لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ
لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ
لَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا
لَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ
وَعَنْ [illegible] بْنِ شَهَابٍ [illegible]
رَسُولُ اللَّهِ [illegible] قَالَ [illegible]
[illegible] قَالَ [illegible]
[illegible] قَالَ وَكَيْفَ [illegible] رَسُولَ
[illegible] قَالَ مَنْ يَعْمَلُ [illegible]
[illegible] لَا يَجِدُ [illegible]
[illegible] لَا [illegible]
[illegible] مَنْ [illegible]
[illegible] مَنْ [illegible]

ذَبَّبَ فَخُرٌ سَيْلَهُ فَذَخَرَ لِمَنْ
وَقَالَ لِلْآخِرِ قَرِّبْ . فَقَالَ مَا
حَكَمْتَ لِأَقْرَبَ لِأَحَدٍ شَيْبَ ذُو
اسْمِهِ عَمْرٌو حَبٌّ فَصَرَبُوا عُنُقَهُ فَمَخَرَ بِجَنَّةٍ

مسائل

الأولى — تَفْسِيرُ صَلَاتِي وَنُسُكِي

الثانية — تَفْسِيرُ فَصِّلْ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

الثالثة — أَلْبَدَهُ سَنَةٍ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ -

الرابعة — لَعَنَ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ . وَمَنْ
لَعَنَ تَلَعَّنَ وَلَدَتْ
الْوَجْهَ فَيَعْنَ وَنَهَيْتُ

الخامسة — لَعَنَ مَنْ ذَبَحَ مُحْدِثًا
وَهُوَ يَحِلُّ بِحَدِيثِ تَسْعَةٍ
يَجِبُ فِيهِ حَقُّ سِرٍّ فَيَسْتَحِي
مَنْ يَحِيدُ مِنْ دِينِ
لَعَنَ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ
وَهُوَ تَرْمِيهِ الَّتِي تَسْرِقُ
بِغَيْرِ حَقٍّ حَقِّ حَبِّ

تعيين بتقديم وتأخير

شعر نفرت بين نفس نفير

إن نفس نفوس

سبين نفوذ

شعر شعبة شعبة وشب

أشعة

شعر كون دخن شعب

دان بلب بقي شد

بشعبة من هذا شعب

من سرعة

شعر مسعة قد شعث شعب

نؤسين شعث شعر شديد

على نفس نفد شديد

من خبان مع شعر

شد نفسه نفس نفاث

شعر نفي دخن نفر

شعر لاسه و شعث

شد نفس دخن نفر شعر

شعر شعث شعبة نفيع

نفيعة نفين نفر شعث

شعر نفعه و نفر نفس

أسئلة مشروع

مؤنثة ... عن ... هو المقصود ... عمة ... الأولى

(٣) ... الكيفية ... صفات ... فاعل ... ما ... الكيفية ... مذكر ... مؤنث ... الكيفية ... مفرد ... مثنى ... جمع ...

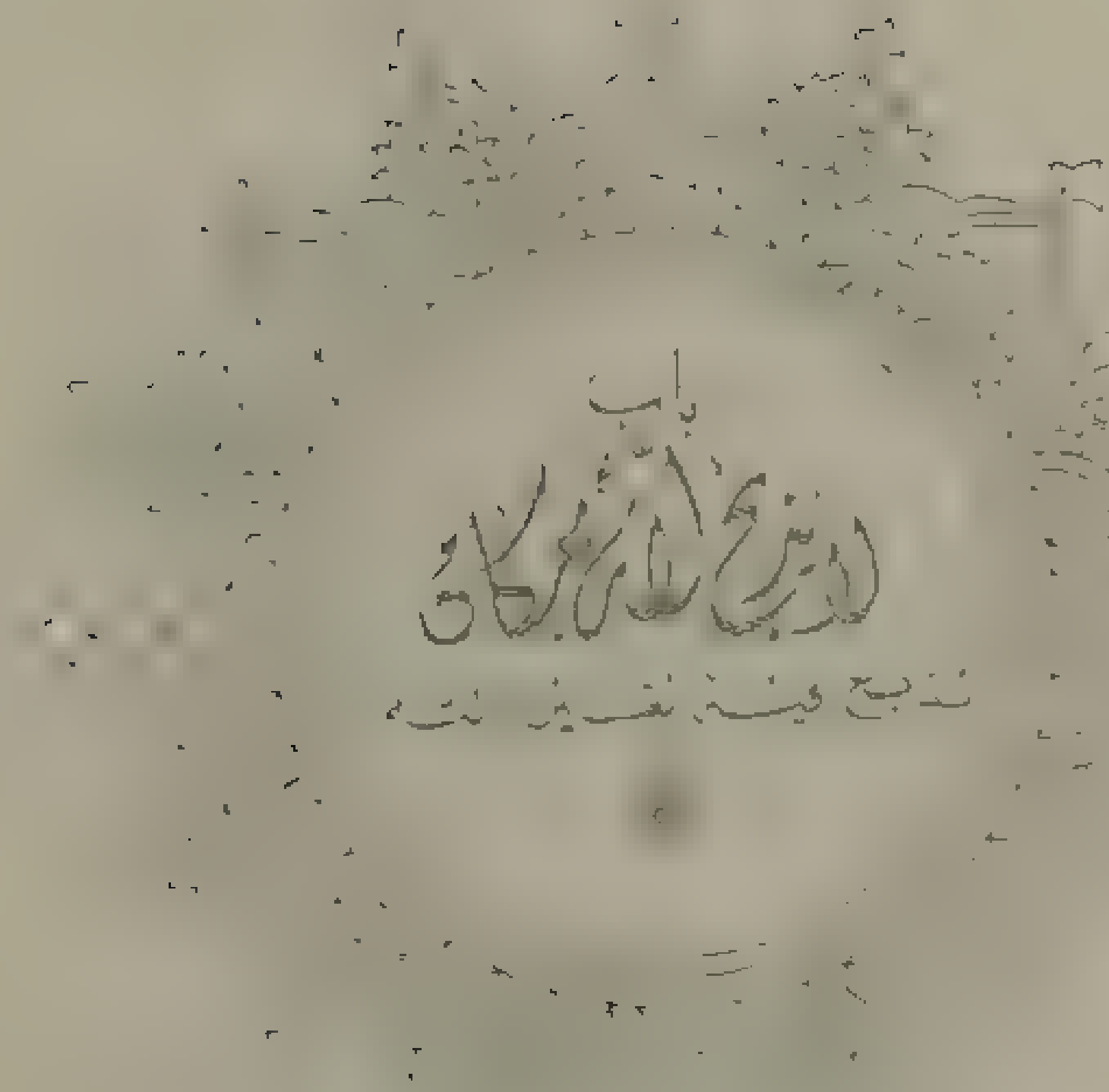

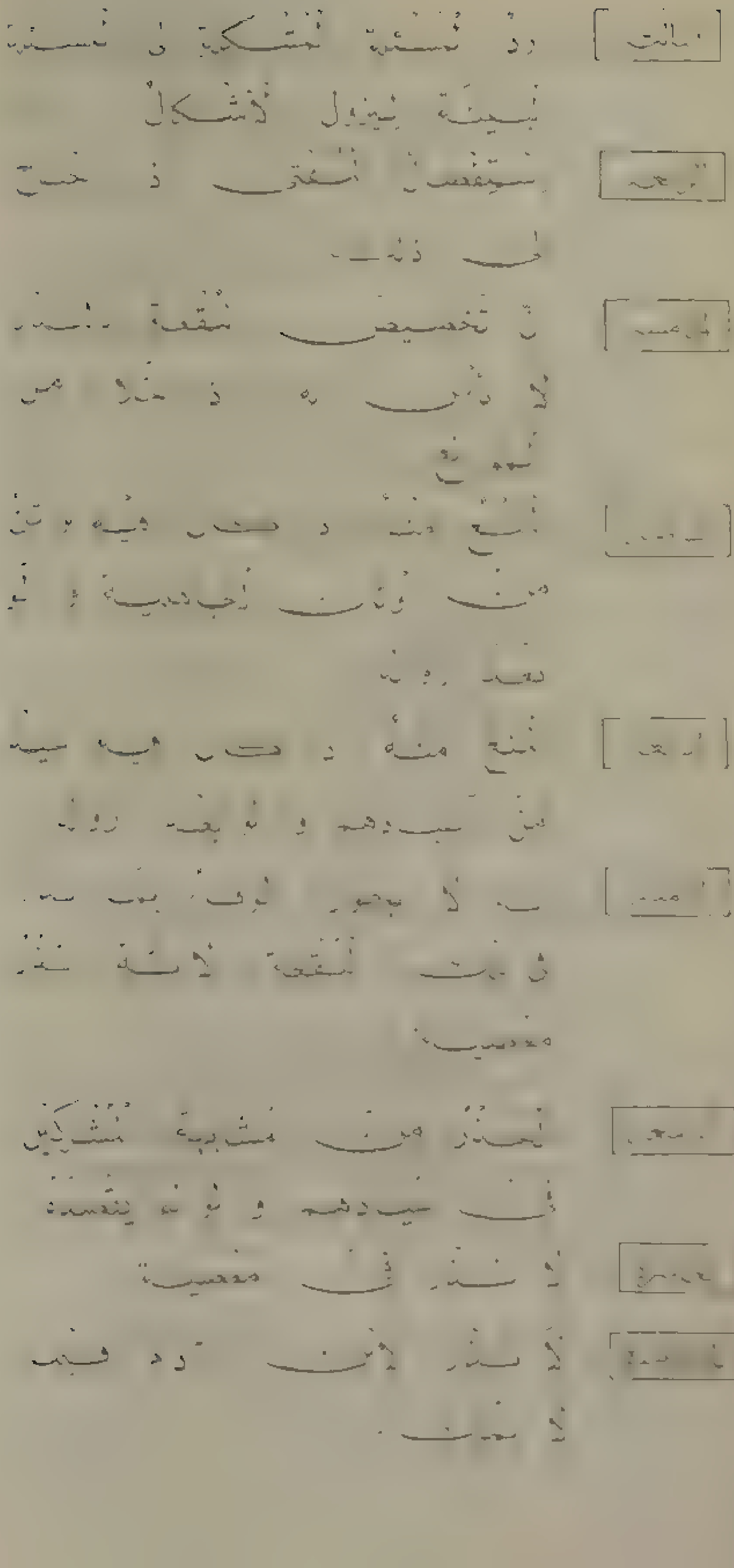

يوفون بالنذر ويخافون
يوما كان شره مستطيرا
ويطعمون الطعام
وإن نذرتم من نذر فإن
يعلمه
وإن صحيح عن عائشة
أن رسول
الله قال من نذر أن يطيع
فليطعه
ومن نذر أن يعصي
فلا يعصه -

[illegible]

وجوب الوفاء بالنذر

التعريف إذا ثبت كونه عبادة
وصفه بأنه عقد شرعي

النذر أنه منعقد لا يجوز الوفاء

یہ دونوں ہوں گے جو دنیا میں [illegible] رہتے ہیں اور اس [illegible]
[illegible] کی آفت سے طرف [illegible] ہوں ہوں۔

تم نے جو کچھ بھی خرچ کیا ہو، اور جو نذر بھی مانی ہو اللہ اس کا علم رکھتا ہے۔

[illegible] میں [illegible] سے [illegible]

[illegible] نے فرمایا:

جو شخص یہ نذر مانے کہ وہ [illegible] کی [illegible] کرے تو اسے

چاہیے کہ نذر پوری کرے۔

اور جو شخص یہ نذر مانے جو اللہ کی نافرمانی پر مشتمل ہو تو اس کو پورا نہ کرے

[illegible] نذر نہیں ہے۔

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل مقرر کیے جاتے ہیں:

(۱) نذر کو پورا کرنا واجب ہے۔

(۲) جب یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ جائے کہ نذر [illegible] کی [illegible]

تو اس کا پورا کرنا [illegible] ہے۔

(۳) جو نذر [illegible] سے [illegible]

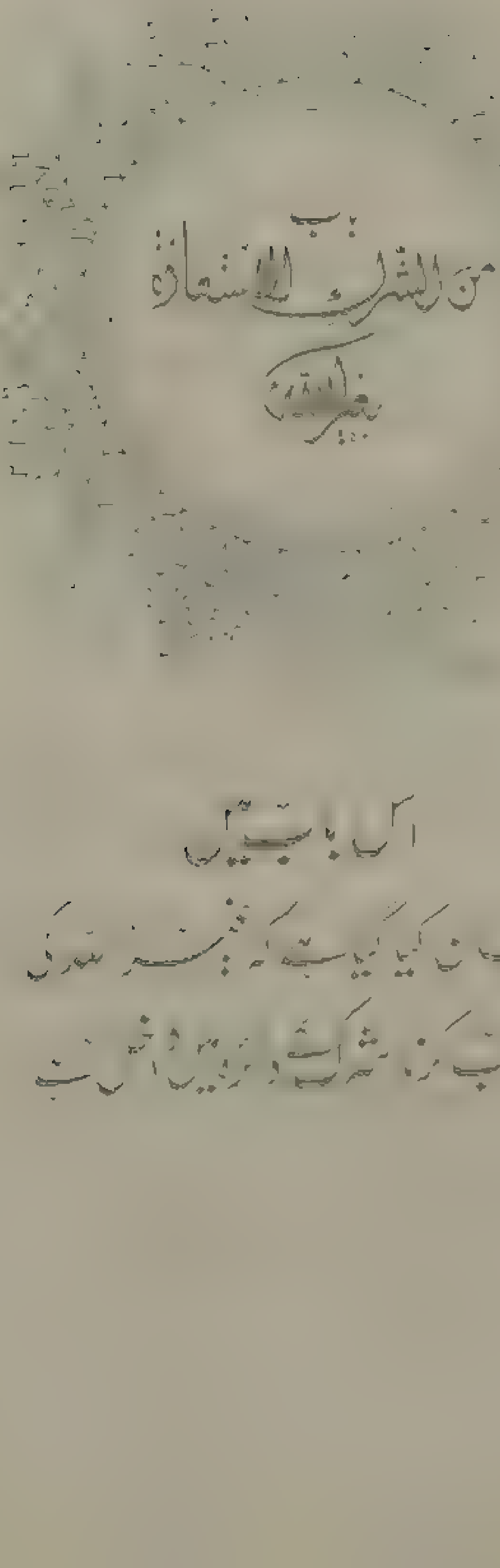

[redacted]

[redacted]

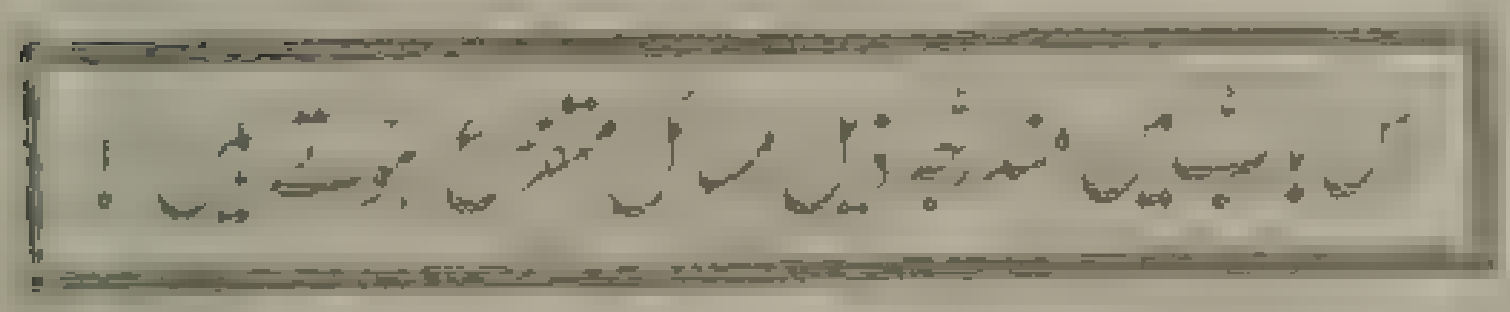

باب

مقربانِ بارگاہِ الٰہی سے

استمداد و فریاد

کے بیان میں

اس باب میں اس بات کی وضاحت

کی گئی ہے کہ غیر اللہ کو پکارنا یا

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے

فریاد کناں ہونا شرک

ہے

وَلَا تَدَعْ مِنْ ذَنْبٍ
مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ
فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِنَ الظَّالِمِينَ
وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ
فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ
يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ
يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ لَنْ يَمْلِكُوا لَكُمْ زَقًا فَابْتَغُوا
عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ
وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَامُكُمْ
مِنْ دُونِهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ
لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ
غَافِلُونَ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ
كَانُوا لَهُمْ
وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ دُونِهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ
لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ
غَافِلُونَ وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ
كَانُوا لَهُمْ
وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمُ
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاءِ
مِنْ دُونِهِ مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ

تفسير لآية لتتبن بعده

كون ذنب لا يمنع فتنة

مع كونه كفرا

تفسير لآية الثالثة

أن ذنب مزلق لا ينفك

لا من ذنب أن يجتنبا

ذنب إلا منه

تفسير آية ثم إنه

أن ذنبه مضرة سبب بعض

تفسير آية ومن يقتل

تعريف الغرة وسببه

الأمر بتوبة وقرينته

كفر فتنة ذنب

كفر تستر بحلف ذنب

أن سبب كونه خلل الناس

تفسير آية ثمة

الأمر بتوبة وقرينته

لأوثن أنه لا يجب أعضلة
إلا أنه لأجل هذه الدعوة
في الشدايد مخصين
الدين -

شاه عسرق

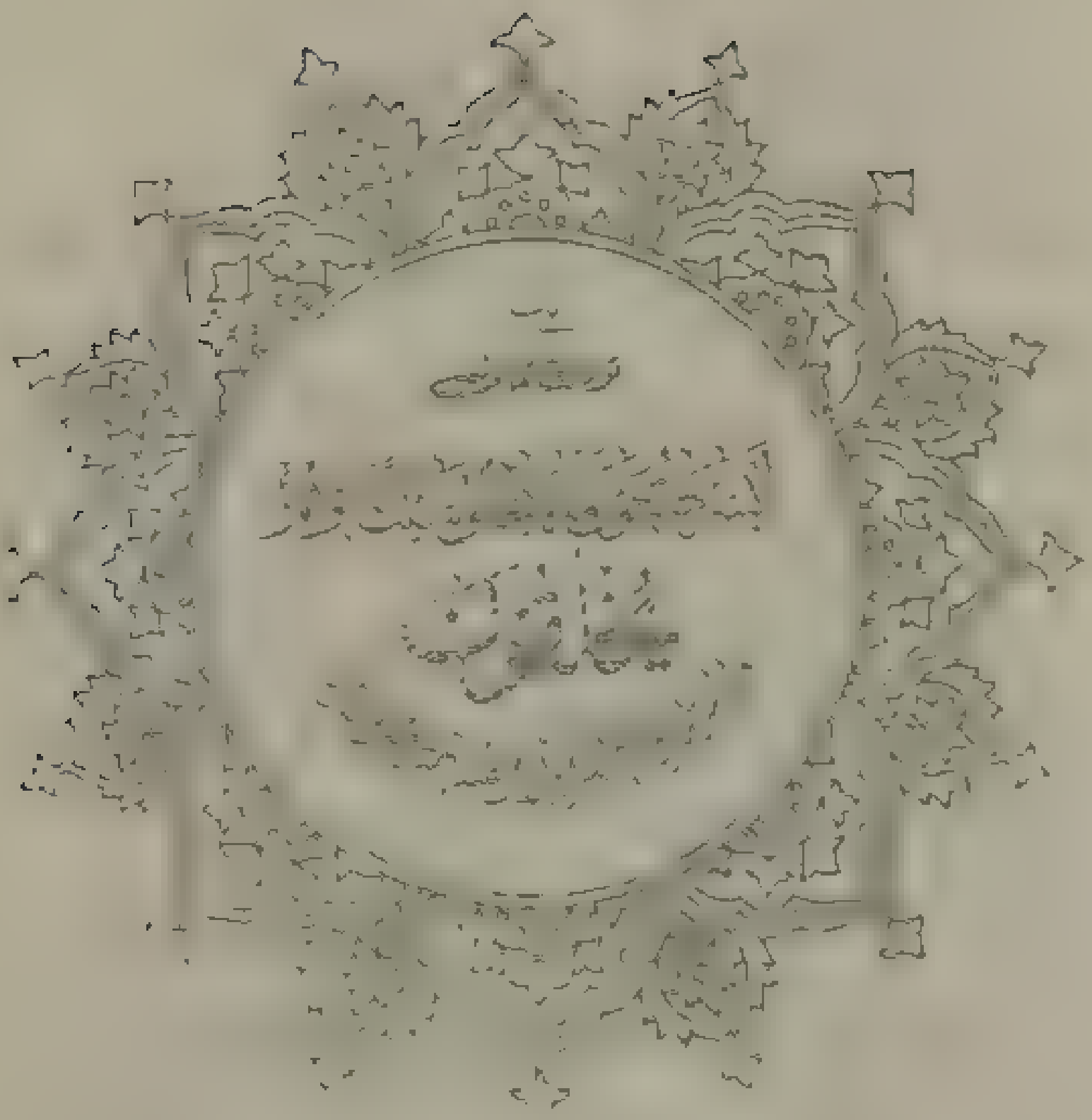

وفي رواية : يدعو على حيين
بني أمية وسهيل بن عمرو وشيبة
بن ربيعة فنزلت ليس لك من
الأمر شيء

وفي رواية عن أبي هريرة قال قنت
رسول الله حين أنزل عليه :
أنذر عشيرتك الأقربين فقال
يا معشر قريش أو كلمة نحوها
اشتروا أنفسكم لا أغني عنكم من
الله شيئا يا عباس بن عبد المطلب
لا أغني عنك من الله شيئا
يا صفية عمة رسول الله لا أغني
عنك من الله شيئا
يا فاطمة بنت محمد سليني ما شئت
من مالي لا أغني عنك من الله شيئا

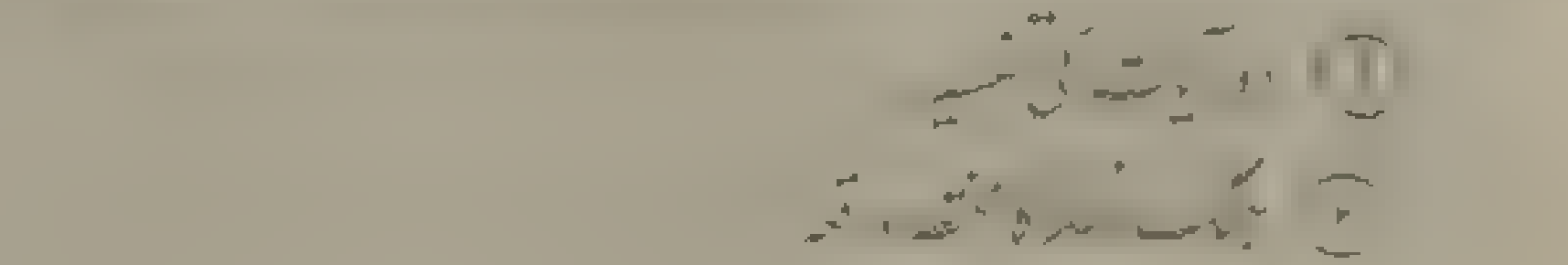

الثالث

الرابع

الخامس

السادس

السابع

الثامن

التاسع

العاشر

لو يفعله منطق الآن .

الثانية عشرة

قوله بالأبعد والأقرب لا أغنى
عنك من ذا شيئا حتى
قال : يا فاطمة بنت أسد
لا أغني عنك من الله شيئا
فإذا جزع وإذا سبيل الحق بين
بنة لا يغني نبئ عن سمة
نبأ العين وأمن الإنسان
أنه لا يستوي الأموات
ثم نظر فيه وقال فيه قبيح
خوفين لتمس نيلوه تبين له
تخويف وعزة تبين

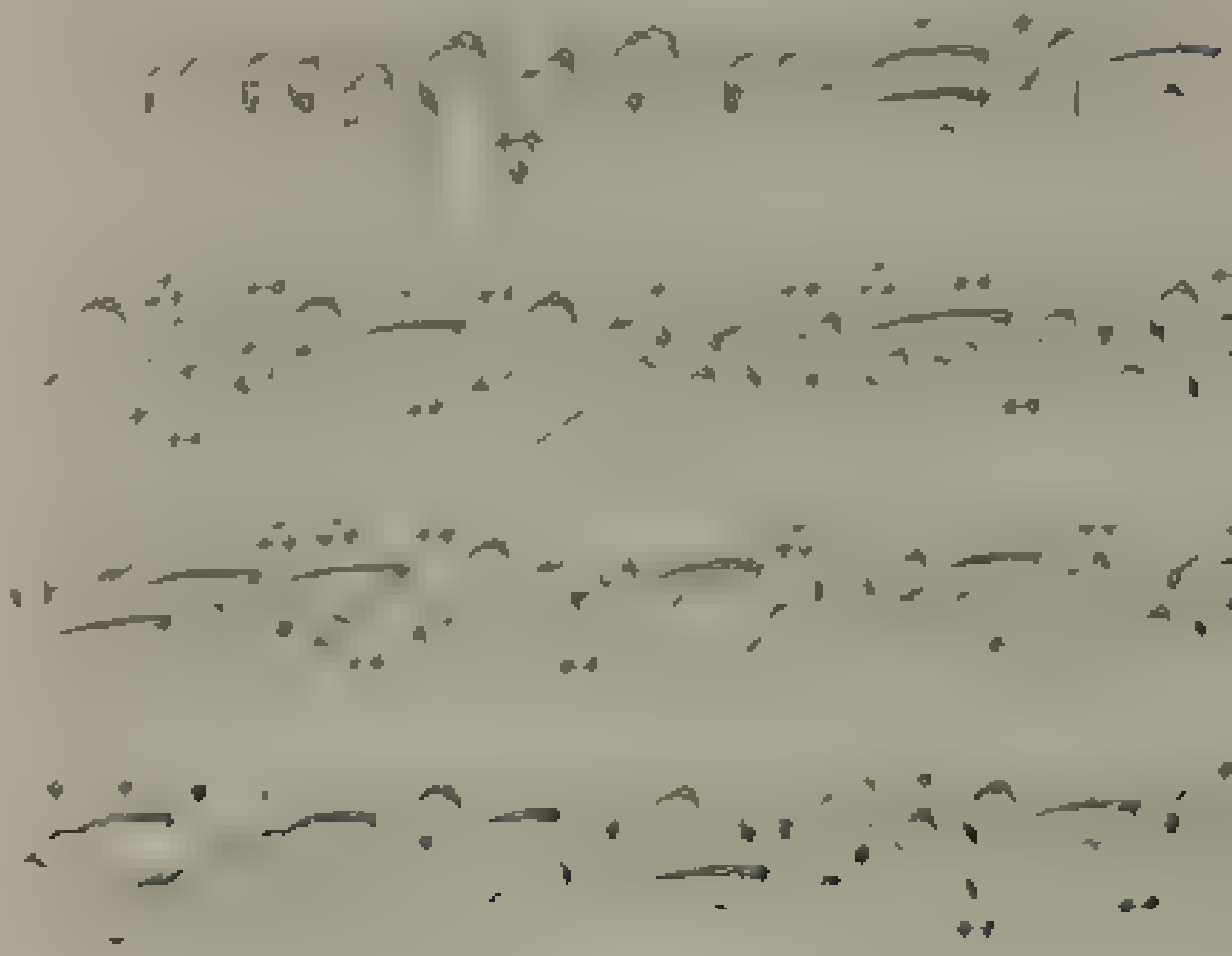

حتى إذا فزع عن قلوبهم
قالوا ماذا قال ربكم قالوا
وهو العلي الكبير ...

في صحيح عن ابن هريرة عن النبي
قال وإذا قضى الله الأمر في السماء
ضربت الملائكة بأجنحتها خضعانا
لقوله كأنه سلسلة على صفوان
ينفذهم ذلك
حتى إذا فزع عن قلوبهم قال
ماذا قال ربكم قال الحق وهو
العلي الكبير فيسمعه مسترقو
السمع ومسترقو السمع هكذا
بعضه فوق بعض وصوف
بكفه فحرفه وبدد بين
أصابعه فيسمع الكلمة
فيلقيها إلى من تحته حتى
ينتهي بها إلى
أو من تحت حتى ينتهي بها

لَمَّا يَوْمَ حَكَمًا وَحَكَمَ حَكَمَ وَحَكَمَ

يَحُقُّ بِتِلْكَ الْحَكَمِيَّةِ أَنْ

سُمِعَتْ مِنَ السَّمَاءِ

عَنِ النُّوسِ بْنِ سَمْعَانَ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

إِذَا أَرَادَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُوحِيَ

بِأَمْرٍ تَكَلَّمَ بِالْوَحْيِ أَخَذَتِ السَّمَوَاتُ

مِنْهُ رَجْفَةٌ أَوْ قَالَ رَعْدَةٌ خَوْفًا مِنَ

اللَّهِ تَعَالَى

فَإِذَا سَمِعَ ذَلِكَ أَهْلُ السَّمَوَاتِ

صَعِقُوا وَخَرُّوا لِلَّهِ سُجَّدًا فَيَكُونُ

أَوَّلَ مَنْ يَرْفَعُ رَأْسَهُ جِبْرِيلُ فَيُكَلِّمُهُ

اللَّهُ مِنْ وَحْيِهِ بِمَا أَرَادَ .

ثُمَّ يَمُرُّ جِبْرِيلُ عَلَى

كُلِّ سَمَاءٍ سَأَلَهُ مَلَائِكَتُهَا

مَاذَا قَالَ رَبُّنَا يَا جِبْرِيلُ ؟ فَيَقُولُ

جِبْرِيلُ قَالَ الْحَقَّ وَهُوَ

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَقُولُونَ كُلُّهُمْ

مِثْلَ مَا قَالَ جِبْرِيلُ فَيَنْتَهِي جِبْرِيلُ

بِالْوَحْيِ حَيْثُ أَمَرَهُ اللَّهُ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[

آپ کا شیخ مندرجہ ذیل مسائل متعلق کیا فرماتے ہیں؟

(۱) آیت کریمہ حتیٰ یذوقوا الخ

(۲) آیت حتیٰ یذوقوا الخ

(۳) آیت

(۴) آیت

(۵) آیت

(۶) آیت

(۷) آیت

(۸) آیت

(۹) آیت

(۱۰) آیت

التاسعة — إذا جاء الشهر المكرم فتح باب الجنة

العاشرة — وغلق فيه باب النار وصفدت فيه مردة الجن

الحادية عشرة — وذكر سبق التحاميل

الثانية عشرة — حيث يرطب بعضها بعضا

الثالثة عشرة — إذا شاء شهب

الرابعة عشرة — أن تارة يرسله شهب أو تارة يشهب شا

أن يقيمها وتارة يقيمها شا

أذن وليه من لا أذن

أن يذرها

الخامسة عشرة — حتى إن أحدهن يصدق بنى

أخيها

السادسة عشرة — كونه يكذب مائة صورة

كذبة

السابعة عشرة — أنه إذا صدق كذبة أو بعض

كذبة تبرأ من الله

الثامنة عشرة — قبل أن يأتي بها كل يوم

يتحدث واحدة ولا يستطيع

بعد

التاسعة عشرة — حتى إنه يتحدث بالثلاثين

ثم يعتذر ويأتي

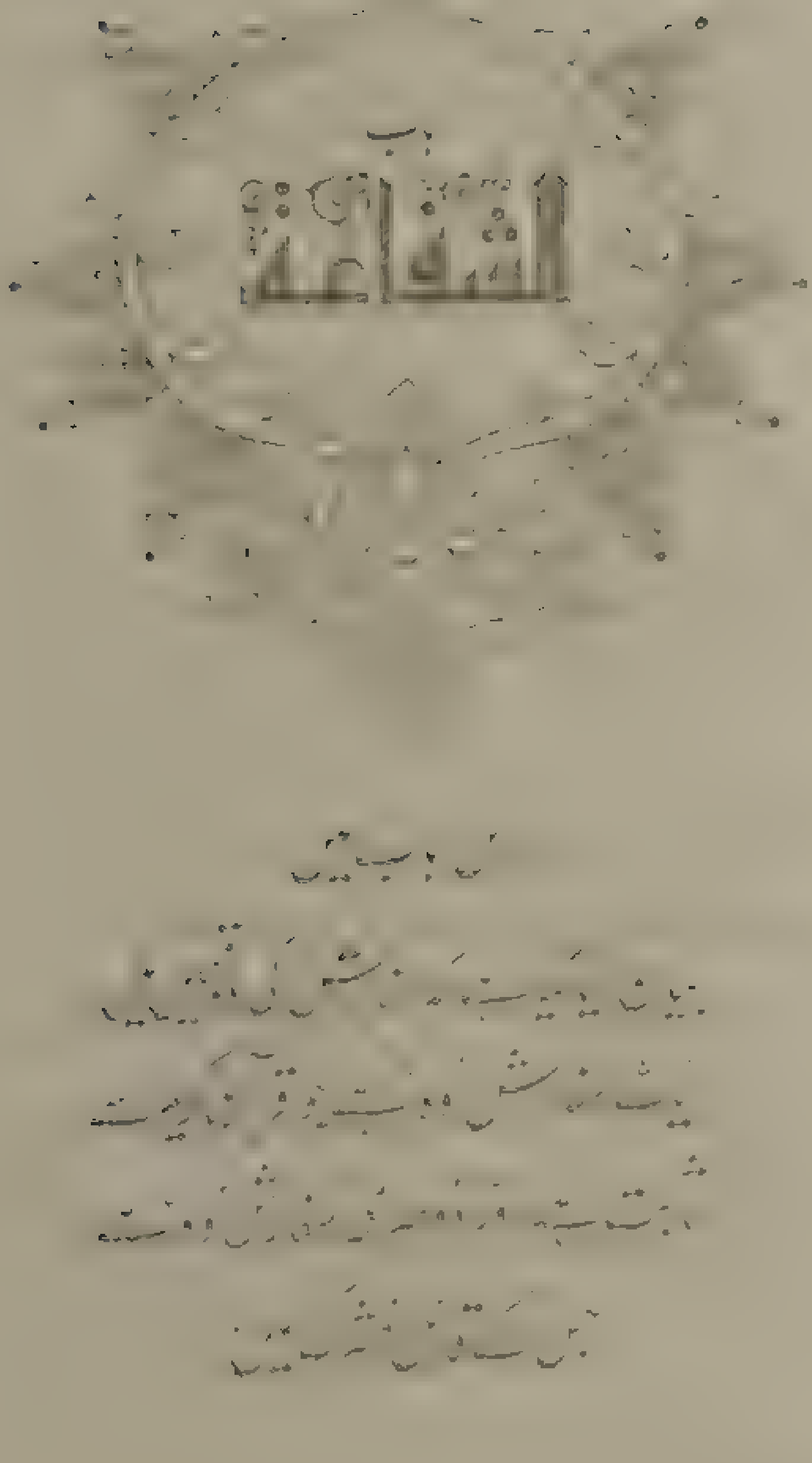

نُ تَثْنِيَةِ لِيكْرِمَهُ وَ يَنَالَ أُسْتَهُ

لِمَعْمُولِهِ .

فَالثَّنَاءَةُ الَّتِي نَادَى لَقَدْ

مَا كَانَ فِيهَا شَرْطٌ وَ إِذَنْ أَنْتَ

ثَنَاءَةَ بِإِذْنِهِ فِي مَوْضِعِ

وَ قَدْ بَيْنَ شَيْءٍ [illegible] أَنْ تَأْتِي

إِذَا وَلِيَ التَّصْغِيرَ وَ الإِضَافَةَ [illegible]

[illegible]

[illegible] تَنْوِينُ لَأْيَتِ

[illegible] صِفَةُ ثَنَاءَةَ لِمُثْنِيَةٍ

[illegible] صِفَةُ ثَنَاءَةَ لِمُثْنَاةٍ

[illegible] ذِكْرُ الثَّنَاءَةِ نُكِّرَتْ وَ [illegible]

نَعْتُ لِمَعْمُولِهِ

[illegible] صِفَةٌ مِنْ يَنَالُ [illegible]

بِمُثْنَاةٍ بِمُثْنِيَةٍ بِيَسْتَفِيدُ

[illegible] ذَلِكَ فِي شَفَةٍ

[illegible] مِنْ ثَنَاءَةَ [illegible]

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل پر بحث کی جائے گی!

(۱) آیت قرآنی کا ترجمہ۔

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

السادس: أنّ لا تكون لمن شرك بنت

الخامس: بيان حقيقتها.

① یہ شفعت کس شخص کے لیے ثابت ہوگی جس نے مشتری کے ساتھ شرکت کی ہو یا نہ شرکت کیا ہو۔

② شفعت کی حقیقت و ماہیت کا بیان۔

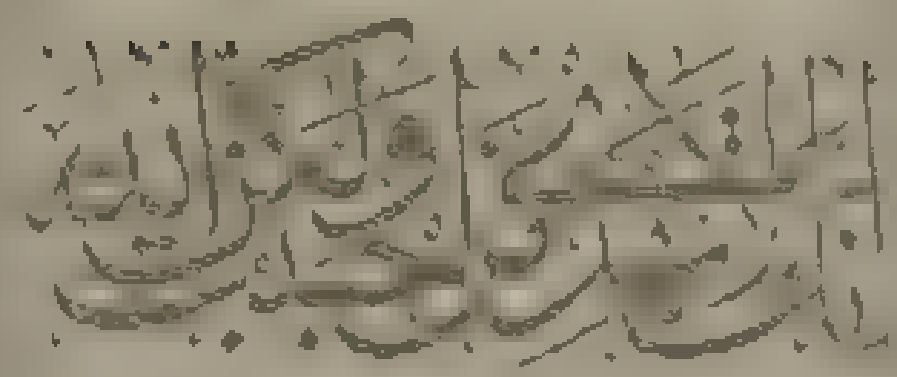

یا من یشاء

باب ۱۰

اے ہدایت کی توفیق دینے والے جس کو تو چاہے
ہدایت کی توفیق دیتا ہے تو ہی قدرت والا ہے۔
جس کو چاہے ہدایت کی توفیق دے بہرہ مند ہونے کی
توفیق نہیں کرتا اور جس کو چاہتا ہے واپس کر دیتا ہے

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوٓا۟ أُو۟لِى قُرْبَىٰ

وَنَزَلَتْ فِى أَبِى طَالِبٍ : إِنَّكَ لَا تَهْدِى
مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى
مَن يَشَآءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِٱلْمُهْتَدِينَ

سورة التوبة

تفسير ١ إِنَّكَ لَا تَهْدِى مَنْ
أَحْبَبْتَ وَلَٰكِنَّ ٱللَّهَ يَهْدِى
مَنْ يَشَآءُ

تفسير ٢ لَقَدْ نَصَرَكُمُ ٱللَّهُ فِى مَوَٰطِنَ كَثِيرَةٍ
وَيَوْمَ حُنَيْنٍ
إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ

تفسير ٣ وَلَمَّا ضَرَبَ ٱبْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ
مِنْهُ يَصِدُّونَ

تفسير ٤ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ٱسْتَجَارَكَ
فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَٰمَ ٱللَّهِ
ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُۥ

تفسير ٥ وَإِنْ نَّكَثُوٓا۟ أَيْمَٰنَهُم مِّنۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ
وَطَعَنُوا۟ فِى دِينِكُمْ
فَقَٰتِلُوٓا۟ أَئِمَّةَ ٱلْكُفْرِ
إِنَّهُمْ لَآ أَيْمَٰنَ لَهُمْ

تفسير ٦ وَإِنْ أَحَدٌ مِّنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ٱسْتَجَارَكَ
فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَٰمَ ٱللَّهِ
ثُمَّ أَبْلِغْهُ مَأْمَنَهُۥ

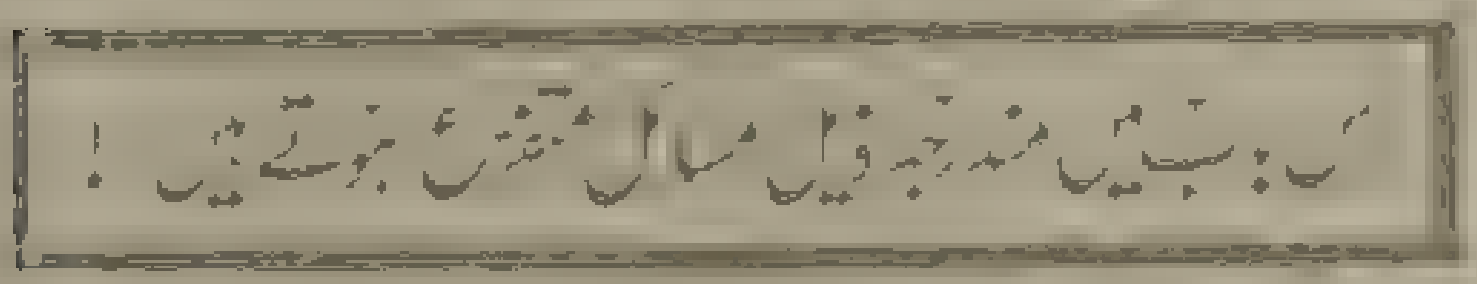

صورة إذ قال للرجل قم له
إنه لا ينبغي فقيه مثله
أبو جهل اعلم منه بدمه
إسده
حجة صدق وما غثه

البحر المتقارب

إسده عمه -

البيت الأول

ألذ حتى من رحيق سلسبيل
عبد المطلب و أسلافه .

البحر الكامل

كونه صلى الله عليه وسلم مستغرقا في
يفضل بين فتن تمر فلا

البيت الثاني

مفترق قلب تشوق لأهله

البيت الثالث

مفترق تعليم لأسلاف لأحفاد

البيت الرابع

إستدلال نبوية به

البيت الخامس

ثم ثم تكون لأمل

بالموتى إذ لو قال لهم

البيت السادس

إلتفت في كبر

شبهة في قول ثبت

لأن في شيء

يجب دون لا بد من

و تكبره فأبى عليه

و وضوحه سنة وتصره

باب ثبت

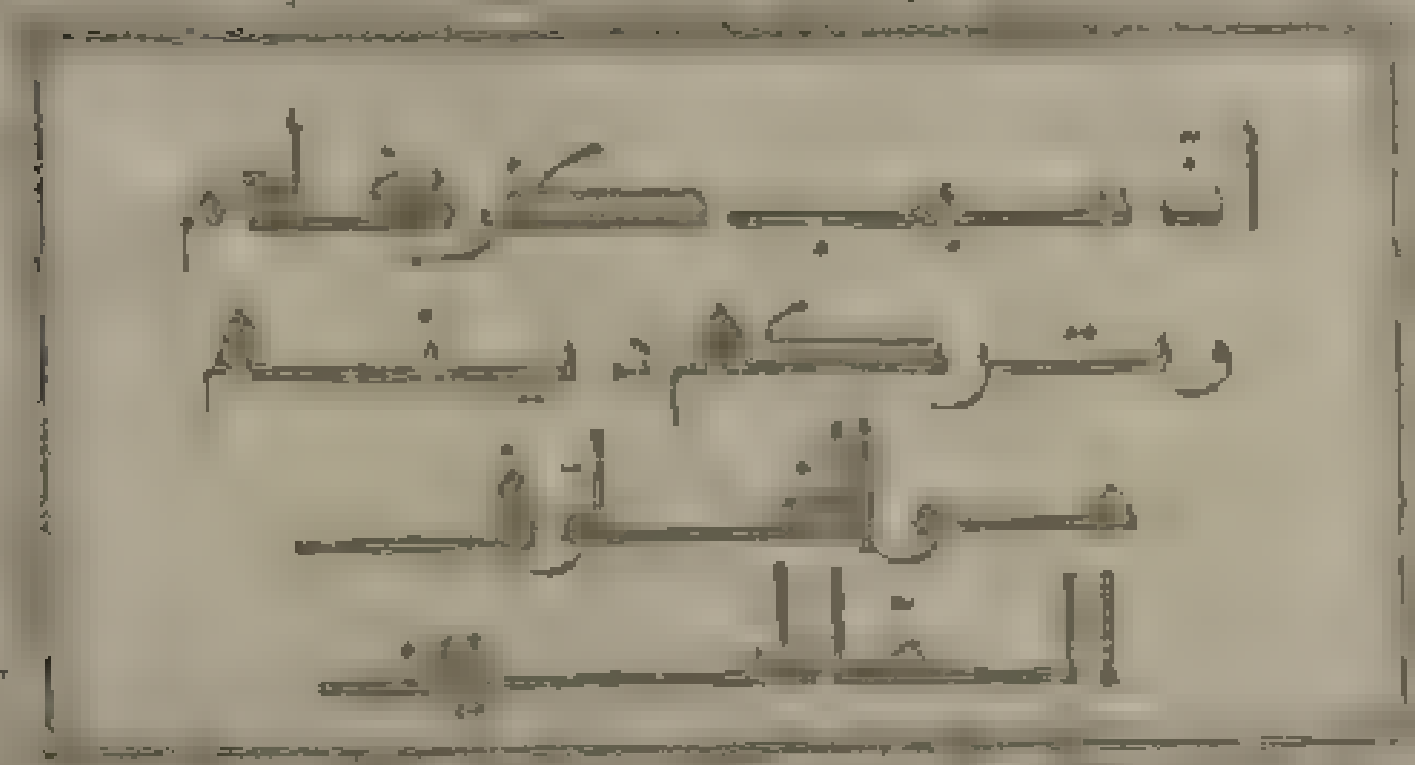

آمين يا رب العالمين

[illegible]

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُومُوا عَلَى
لَا أَبْتَغِي
وَفِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ
وَدًّا وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ
وَنَسْرًا وَقَدْ
هَذَا أَسْمَاءُ رِجَالٍ صَالِحِينَ مِنْ
قَوْمِ نُوحٍ فَلَمَّا هَلَكُوا أَوْحَى الشَّيْطَانُ
إِلَى قَوْمِهِمْ أَنِ انْصِبُوا إِلَى
مَجَالِسِهِمْ الَّتِي كَانُوا يَجْلِسُونَ
فِيهَا أَنْصَابًا وَسَمُّوهَا بِأَسْمَائِهِمْ
فَفَعَلُوا وَلَمْ تُعْبَدْ حَتَّى إِذَا
وَمَاتَ وَنُسِيَ
وَقَدْ
وَقَالَ
فِي
مِنْ

عبادت کرنے لگے۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری تعریف میں مبالغہ نہ کرو جیسے عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کی تعریف میں نصاریٰ نے مبالغہ کیا تھا۔

نیز ایک حدیث میں ہے کہ غلو سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگ غلو کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

حضرت ابن عباس کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غلو سے بچنا کیونکہ تم سے پہلے جو لوگ ہلاک ہوئے وہ سب غلو کی وجہ سے ہلاک ہوئے تھے۔

صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار فرمایا تشدد کرنے والے ہلاک ہو گئے۔

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل معلوم ہوتے ہیں۔

۱ [illegible]

۲ [illegible]

في أرض أنه بشبه
التشخيص .

شاشر أوّل شيء غير له زيّن
لأنبيه و س سبب ذات
مع مسرفة أت ...
ر ...

ثمن قبل لم ح ...
انشر ع و أطلب ترك

ثالث ... أن سبب ذات كل ...
ثق بأس ف لأون ...

... تشخيص أن خير ...
... من بأن ...
... شيء ردو به خير ...
... من بأنه أنه ردو ...
... خير ...

... تشخيص أن خير ...
... ثورة ...

... سبب تدرّب ف ...
... تحقق بشكل أب ...
... بأن به ...

الثامن فِيهِ شَاهِدٌ لِمَنْ تُمْثِلَ
عَنِ السَّلَفِ أَنَّ الْبِدَعَ سَبَبُ
الْكُفْرِ ـ

التاسعة مَعْرِفَةُ الشَّيْطَانِ بِمَا يَقُولُ
إِلَيْهِ ابْتِدَاءً وَلَوْ حَسَّنَ
قَصْدَ الْفَاعِلِ ـ

العاشرة مَعْرِفَةُ الْقَاعِدَةِ الْكُلِّيَّةِ وَهِيَ
النَّهْيُ عَنِ الْغُلُوِّ وَمَعْرِفَةُ مَا يَئُولُ إِلَيْهِ

الحادية عشرة مَعْرِفَةُ الْحِكْمَةِ فِي
الْقَبْرِ لِأَجْلِ تَعْمِيرِ مَا لَا

الثانية عشرة مَعْرِفَةُ الْمَانِعِ لِلشَّيْطَانِ
وَالْحِكْمَةِ فِي إِزَالَتِهِ

الثالثة عشرة مَعْرِفَةُ شَأْنِ هَذِهِ الْفِتْنَةِ
وَشِدَّةِ الْحَاجَةِ إِلَيْهَا مَعَ الْغَفْلَةِ
عَنْهَا

الرابعة عشرة وَهِيَ أَعْجَبُ وَأَعْجَبُ
قِصَّةُ تَمْثِيلِ الْكُتُبِ التَّفْسِيرِ وَالْحَدِيثِ

وَ مَعْرِفَتُهُمْ بِمَعْنَى الْكَدِّ
وَ يَكُونُ لِلَّهِ مَالٌ بَيْنَهُمْ
وَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ حَتَّى
اعْتَقَدُوا أَنَّ فِعْلَ قَوْمٍ
نُوحٍ أَفْضَلُ الْعِبَادَاتِ
فَاعْتَقَدُوا أَنَّ مَا نَهَى
اللهُ وَرَسُولُهُ عَنْهُ ثُمَّ لَمْ يُنْكِرْ
الْمُبِيحُ لِلتَّرْكِ وَلَمْ
أَتَى بِشَيْءٍ لَمْ يَعْرِفُوهُ
إِلَّا الشِّدَّةَ

الدرجة السابعة

فَنُحِبُّ أَنْ نُعَلِّمَ الَّذِينَ
صُوَرُهُ يُصَوِّرُ أَرْدُوا ذَلِكَ

الدرجة الثامنة

أَلْبِيَانُ يُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا
أَنْ يُخْرِجُوكَ كَمَا خَرَجَتْ

الدرجة العاشرة

سُئِلَ بْنُ مَرْيَمَ فَصَوَّتَ
بِهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي
إِسْرَائِيلَ يُبَيِّنُ

سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ
مُتَصَدِّقِينَ

انیسویں فصل: أَلتَّصْرِيحُ بِأَنَّهَا لَمْ تُعْبَدْ حَتّٰى نُسِيَ الْعِلْمُ فَغَيْبَةُ بَيَانُ مَعْرِفَةِ قَدْرِ وُجُودِهِ وَ مَضَرَّةِ فَقْدِهِ۔

بیسویں فصل: أَنَّ سَبَبَ فَقْدِ الْعِلْمِ مَوْتُ الْعُلَمَاءِ:

(۱۹) اس باب میں اس امر کی تصریح ہے کہ جب علم پیدا ہوا تو ہی کی عبادت شروع ہوگئی تھی اس سے علم کے وجود کی قدر و قیمت اور اس کے ختم ہو جانے کے نقصانات کا پتا چلتا ہے۔

(۲۰) یہ بھی پتا چلا کہ فقدان علم کا سب سے بڑا سبب یہ تھا کہ علماء اس دنیا سے رخصت ہو گئے تھے۔

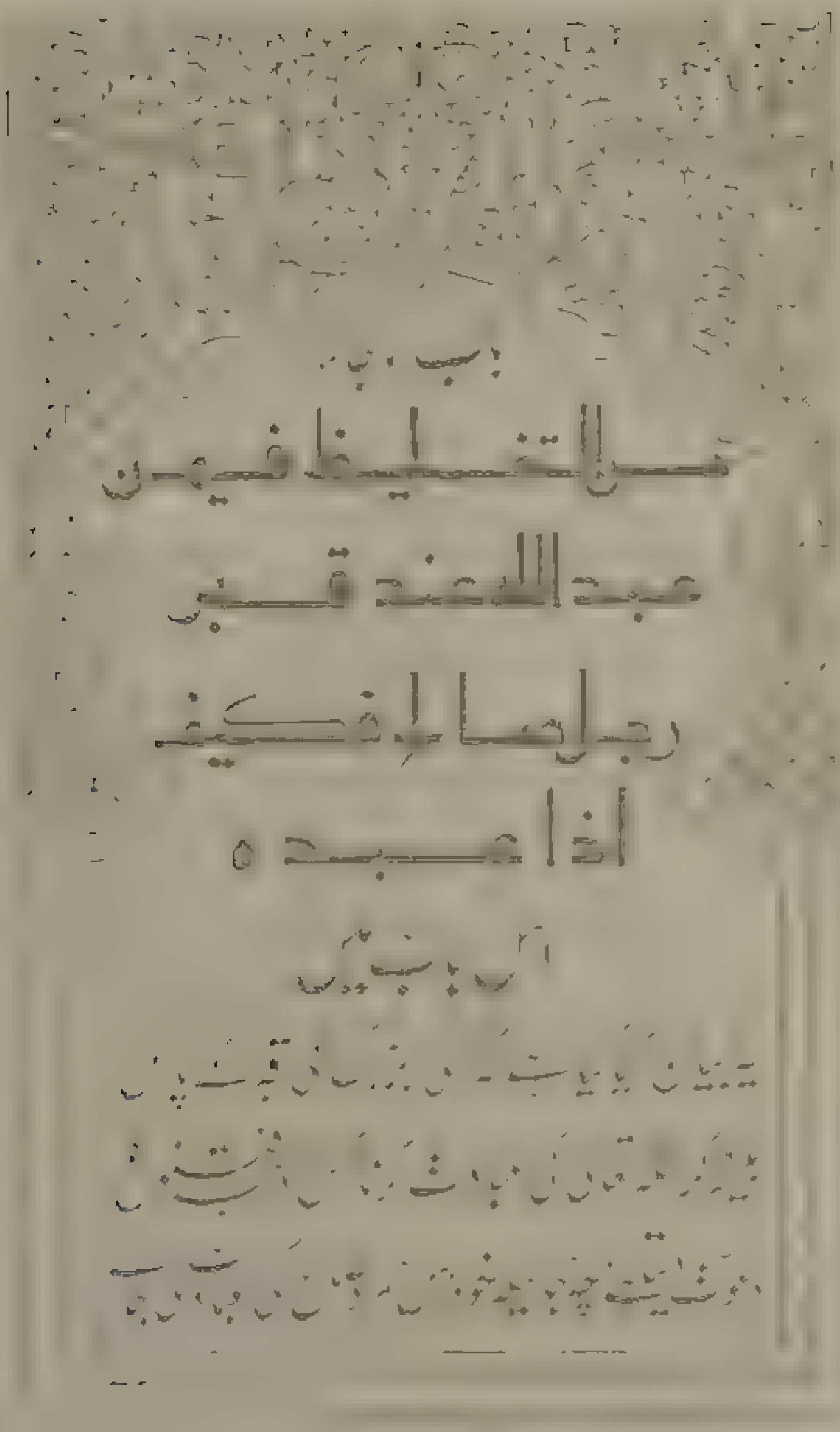

ن الصحيح عن عائشة رضي الله عنها أن أم سلمة
ذكرت لرسول الله ﷺ كنيسة رأتها
بأرض الحبشة وما فيها من الصور
فقال أولئك إذا مات فيهم الرجل
الصالح أو العبد الصالح بنوا على قبره
مسجدا وصوروا فيه تلك الصور
أولئك شرار الخلق عند الله
فهؤلاء جمعوا بين فتنتين فتنة القبور
وفتنة التصاوير

وعنها قالت لما نزل برسول الله ﷺ
صفق يطرح خميصة له على وجهه فإذا
اغتم بها كشفها فقال وهو كذلك
لعنة الله على اليهود والنصارى اتخذوا
قبور أنبيائهم مساجد يحذر ما صنعوا
ولولا ذلك أبرز قبره غير أنه
خشي أن يتخذ مسجدا

وعن عبد الله بن عباس قال سمعت النبي
ﷺ قبل أن يموت بخمس وهو يقول

إِنِّيْ أَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ أَنْ يَكُوْنَ لِيْ
مِنْكُمْ خَلِيْلٌ.
فَإِنَّ اللّٰهَ قَدِ اتَّخَذَنِيْ خَلِيْلًا
وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِيْ
خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا.
أَلَا وَإِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ
كَانُوْا يَتَّخِذُوْنَ مِنْ قُبُوْرِ أَنْبِيَائِهِمْ
مَسَاجِدَ. أَلَا فَلَا تَتَّخِذُوْا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ
فَإِنِّيْ أَنْهَاكُمْ عَنْ ذٰلِكَ
فَقَدْ نَهَى عَنْهُ فِيْ آخِرِ حَيَاتِهِ
ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ وَهُوَ فِيْ السِّيَاقِ مِنْ
فَعَلَهُ وَحَذَّرَ عِنْدَهُ مِنْ ذٰلِكَ
وَبَيْنَ ذٰلِكَ بَيْنَ مَسْجِدٍ. وَهُوَ مَعْنَى
قَوْلِهِ: خَشِيَ أَنْ يُتَّخَذَ مَسْجِدًا
فَإِنَّ الصَّحَابَةَ لَمْ يَكُوْنُوْا لِيَبْنُوْا حَوْلَ
قَبْرِهِ مَسْجِدًا. وَحَتَّى مَوْضِعُهُ أَدْخَلَتْ
فِيْهِ عَائِشَةُ فَقَدْ كَانَ مَسْجِدًا بِ
حَتَّى مَوْضِعُ بَعْضِ نِيْهِ لَيْسَ مَسْجِدًا

كما قال النبي ﷺ جعلت لي
الأرض مسجدا وطهورا -

وذكره البخاري عن ابن مسعود رضي الله عنه مرفوعا إلى النبي
ﷺ من حديث أبي
وذكره البخاري في صحيحه وأبين بعضهم
الصبور مسجدا -

باب ما ذكر في المسجد والمكان الذي
يستحب أن يصلي فيه
من الأرض ومن
يصلي حيث أدركته الصلاة

باب الأمر بالسكينة عند سماع الإقامة
وما يفعل
إذا أقيمت الصلاة -

باب المشي إلى الصلاة تمحى به الخطايا
وذكر ما جاء في فضل
ذلك وبيان ما أعد الله
من قتل له

و الشعبين فرقة و هم الذين

و الجهمية و بسبب الذين

حدث الشرك و عبدة القبور

و هم أول من ثنى عليه المعجم.

[illegible] ما بلي به [illegible] من شدة النزاع

[illegible] ما أحكم به من نفي

[illegible] فتشريح بأن كثيرا من [illegible]

[illegible] تصريح بأن لتفرقة [illegible]

[illegible] إشارة إلى [illegible]

[illegible]

[illegible]

(ب) [illegible]

(ج) [illegible]

(د) [illegible]

[illegible]

باب ما جاء

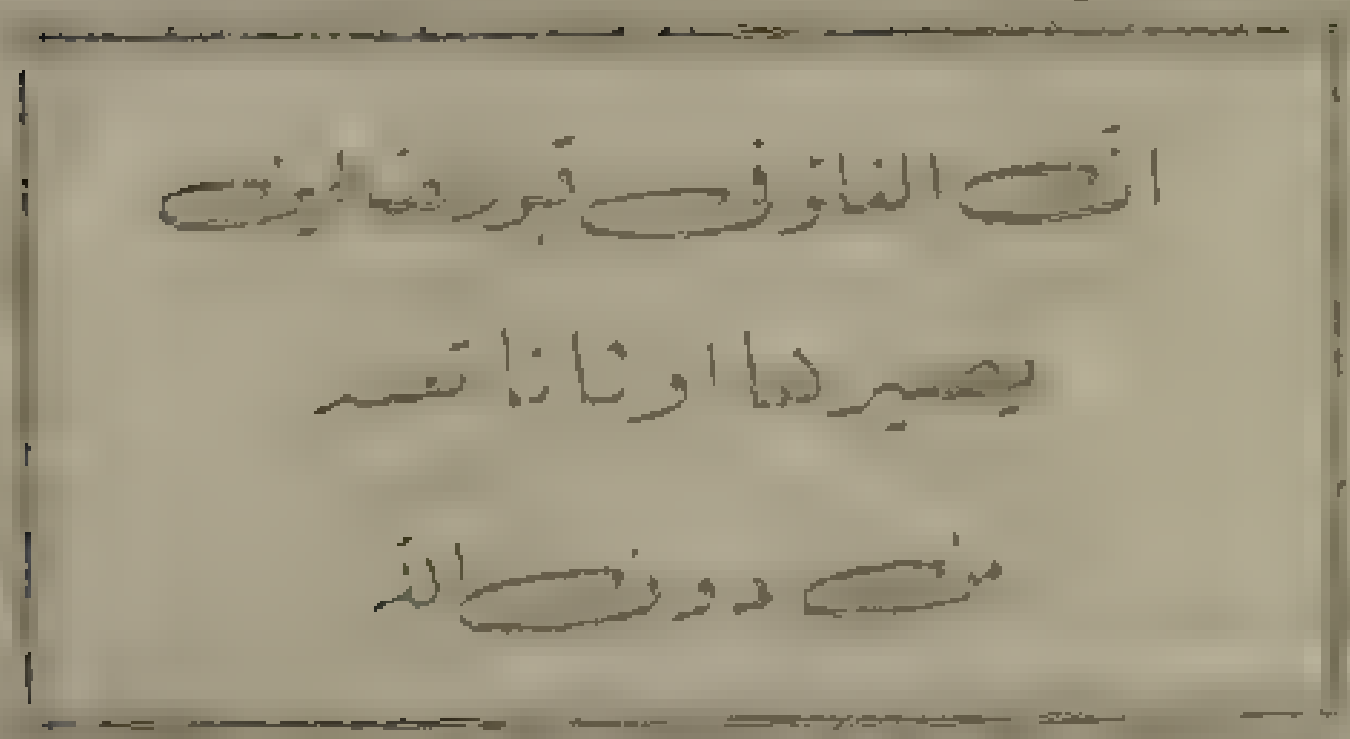

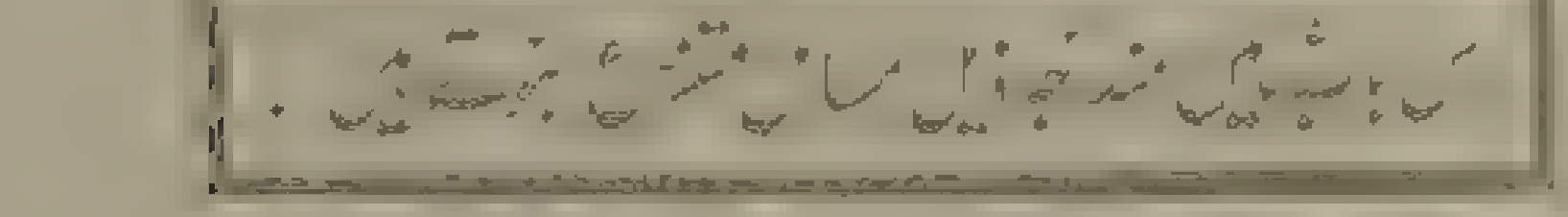

باب الجاء

صاد الشين

حرف الشرحبيل

فرشة طرف الشراع

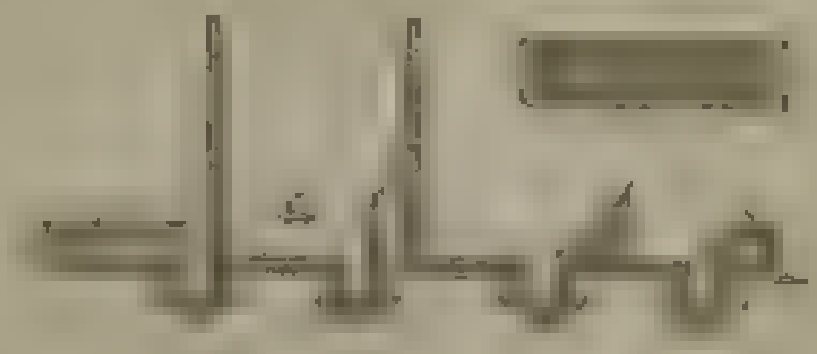

کن باتوں میں مندرجہ ذیل مسائل متفرع ہوتے ہیں!

باب ۱۰

اس بحث

غذا اور اس کے

اجزا کا

اس باب میں

غذا کی ضرورت کیا ہے اور کتنی ہے

ألم تر إلى الذين أوتوا
نصيبا من الكتاب يؤمنون
بالجبت والطاغوت
ويقولون للذين كفروا
هؤلاء أهدى من الذين آمنوا
سبيلا
أم لهم نصيب من الملك فإذا لا يؤتون
الناس نقيرا
أم يحسدون الناس على ما آتاهم الله من فضله
فقد آتينا آل إبراهيم الكتاب والحكمة وآتيناهم
ملكا عظيما
فمنهم من آمن به ومنهم من صد عنه
وكفى بجهنم سعيرا
إن الذين كفروا بآياتنا سوف نصليهم نارا
كلما نضجت جلودهم بدلناهم جلودا غيرها
ليذوقوا العذاب
إن الله كان عزيزا حكيما
والذين آمنوا وعملوا الصالحات سندخلهم جنات
تجري من تحتها الأنهار خالدين فيها أبدا
لهم فيها أزواج مطهرة وندخلهم ظلا ظليلا
إن الله يأمركم أن تؤدوا الأمانات إلى أهلها
وإذا حكمتم بين الناس أن تحكموا بالعدل
إن الله نعما يعظكم به
إن الله كان سميعا بصيرا
يا أيها الذين آمنوا أطيعوا الله وأطيعوا الرسول
وأولي الأمر منكم
فإن تنازعتم في شيء فردوه إلى الله والرسول
إن كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر
وأحسن تأويلا
ألم تر إلى الذين يزعمون أنهم آمنوا بما أنزل إليك
وما أنزل من قبلك يريدون أن يتحاكموا إلى الطاغوت
وقد أمروا أن يكفروا به
ويريد الشيطان أن يضلهم ضلالا بعيدا
وإذا قيل لهم تعالوا إلى ما أنزل الله وإلى الرسول
رأيت المنافقين يصدون عنك صدودا
فكيف إذا أصابتهم مصيبة بما قدمت أيديهم
ثم جاءوك يحلفون بالله إن أردنا إلا إحسانا وتوفيقا
أولئك الذين يعلم الله ما في قلوبهم
فأعرض عنهم وعظهم وقل لهم في أنفسهم قولا بليغا
وما أرسلنا من رسول إلا ليطاع بإذن الله
ولو أنهم إذ ظلموا أنفسهم جاءوك فاستغفروا الله
واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحيما
فلا وربك لا يؤمنون حتى يحكموك فيما شجر بينهم
ثم لا يجدوا في أنفسهم حرجا مما قضيت
ويسلموا تسليما

ولمسلم عن ثوبان رضي الله عنه : أن رسول الله

صلى الله عليه وسلم قال إن الله زوى لي

الأرض فرأيت مشارقها ومغاربها

وإن أمتي سيبلغ ملكها

ما زوي لي منها : وأعطيت

الكنزين : الأحمر والأبيض .

وإني سألت ربي لأمتي

أن لا يهلكها بسنة بعامة :

وأن لا يسلط عليهم عدوا من

سوى أنفسهم فيستبيح بيضتهم :

وإن ربي قال : يا محمد

إذا قضيت قضاء فإنه لا يرد

وإني أعطيتك لأمتك أن لا أهلكها

بسنة عامة وأن لا أسلط

عليهم عدوا من سوى

أنفسهم فيستبيح بيضتهم ولو اجتمع

عليهم

بأقطارها

حتى يكون بعضهم يهلك بعضا

ويسبي بعضهم بعضا

التنبيه تَفْسِيرُ آيَةِ الْمَائِدَةِ .

الثالث تَفْسِيرُ آيَةِ الْكَهْفِ .

الرابع وَهِيَ أَهَمُّهَا مَعْنَى الْإِيمَانِ
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ ، مِنْ
هُوَ اعْتِقَادُ الْقَلْبِ ؟ أَوْ هُوَ
مُوَافَقَةُ أَصْحَابِهِ مَعَ بُغْضِهِمْ
وَمَعْرِفَةُ بُطْلَانِهَا ؟

الخامس قَوْلُهُمْ : إِنَّ الْكُفَّارَ الَّذِينَ
يَعْرِفُونَ كُفْرَهُمْ أَهْدَى
سَبِيلًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ .

السادس وَهِيَ مَقْصُودَةٌ بِالتَّرْجَمَةِ : أَنَّ
شَدَّ الرِّحَالِ إِنَّمَا يَجِبُ
فِي شَدِّ الرِّحَالِ كَمَا تَقَرَّرَ
فِي حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ

السابع التَّصْرِيحُ بِمَفْهُومِهِ : أَعْنِي عَدَمَ
الْإِثْمِ فِي شَدِّ الرِّحَالِ
فِي غَيْرِ الثَّلَاثَةِ

الثامن التَّعَجُّبُ الَّذِي : يَخْرُجُ مِنْ

يدعى نبوة مثل لمختر
مع تكلمه بتهديدين و نصه
بأنه من هذه الأمة
و أنت الترسول حقا
و أنت القرن حقا
و فيه أنت شتمه
خاتم نبيين و مع هذا
يصدق في هذا كله
مع تشدد واضح و ثقه
خرج المختار في آخر عصر
الصحابة و تبعه فئام كثيرة

التاسعة ألبشرة بأن الحق لا يزول
بالكلية هكذا في الأصل
معنى بل لا تزال طائفة

العاشرة ثابتة أعني : نبوة مع قلبه
لا يختلف من خلقه
ولا من خلقه

الحادي عشر أَنَّ ذٰلِكَ الشَّرْطَ إِنَّمَا
يَقُومُ السَّاعَةَ.

الثاني عشر مَا فِيهِ مِنَ الْأَيْمَانِ
الْعَظِيمَةِ.

مِنْهَا إِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ تَزَوَّجَ
لَهُ أُمَّ رُشْدٍ وَأَحْضَرَ لَهُ
وَاحْتَجَّ بِمَنْ
فَوَقَعَ فَأَخْبَرَ بِغَيْرِهِ
[illegible]
وَإِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ
[illegible]
وَإِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ
[illegible]
وَإِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ
[illegible]
وَإِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ
[illegible]
وَإِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ
[illegible]
وَإِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ
[illegible]
وَإِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ
[illegible]
وَإِخْبَارُهُ بِأَنَّهُ
[illegible]

۱) حزب لعنت وجود کی شدت قیامت تک کے لیے ہے

۲) زیر بحث حدیث میں سے مندرجہ ذیل مسائل کا استنباط ہوتا ہے:

وَإِخْبَارُهُ بِبَقَاءِ الْعَالَمِ
الْمَنْصُورَةِ -

وَكُلُّ هٰذَا وَقَعَ كَمَا أَخْبَرَ
مَعَ أَنَّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُ
مِنْ أَبْعَدِ مَا يَكُونُ
فِي الْعُقُولِ -

الثالثة عشرة: خَصَّ اللّٰهُ عَلِيًّا مِنْ أُمَّتِهِ مِنَ
الْأَئِمَّةِ الْمُهْتَدِينَ -

الرابعة عشرة: أَشْبَهَهُ حَتّٰى مَعْنًى عَجِيبًا
لَا يَدْرِي

[illegible]

١ آپ کا یہ بھی فرمانا کہ یہ کلمہ حق و انصاف کا ہے [illegible]

[illegible] فرمانا وہ حرف بحرف ثابت ہوا ہے؟

(٣) [illegible] تا قیامت کے لئے پیشوا [illegible]
عجیب قدرت ہے کہ اس بات کو ہمیشہ اور یقینی کر دینا کہ [illegible]
بھی خطرہ ہے -

(٤) [illegible] کی بابت کیا خوب فرمایا

اس باب میں

جاؤ

کا بیان ہے!

و قذف المحصنات المافلات

المؤمنات .

و عن جندب مرفوعا حد الساحر ضربة بالسيف

و في صحيح البخاري عن حفصة رضي الله عنها قال كتب

عمر بن الخطاب رضي الله عنه

أن اقتلوا كل ساحر و ساحرة

قال فقتلنا ثلاث سواحر

و صح عن حفصة رضي الله عنها أنها أمرت

بقتل جارية لها سحرتها فقتلت

و كذلك صح عن جندب قتل

خمسة من غلمانه من أصحاب الخد .

فصل

تفسير آية النحل

تفسير آية البقرة

تفسير آية طه و الفواتح

و سنة بينهما

الرابعة

الخامسة

السادسة

السابعة

الثامنة

قال احمد حدثنا محمد بن جعفر حدثنا عوف بن حبان

ابن العلاء حدثنا قطن بن قبيصة عن ابيه أنه سمع

النبي ﷺ قال : إن الرقى

و التمائم و التولة من الشرك

قال عوف : الرقى هي التي

و التمائم : الخرز يعلق بالأولاد

و التولة : قال الحسن ربما

الشيطان - (اسناده حسن)

و لابي داود و النسائي و ابن حبان في صحيحه المسند منه

وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ

من اقتبس شعبة من النجوم

فقد اقتبس شعبة من السحر

زاد ما زاد - (اسناده جيد و رجاله ثقات)

و للنسائي من حديث بريدة مرفوعا من عقد

عقدة ثم نفث فيها فقد سحر

و من سحر فقد أشرك

وعن ابن مسعود رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ

قال ألا هل أنبئكم ما العضه ؟

هي النميمة القالة بين الناس

(اسناده صحيح)

وفيه عن ابن عمر رضي الله عنهما أن رسول الله ﷺ

قال إن من البيان لسحرا

الأولى أن العفة والصدق

الجليسة من الجنة .

الثانية تفسير العفة والصدق

الثالثة أن علم التجويد نوع من السحر

الرابعة أن العفة مع الفقر خير من الغنى

الخامسة أن الشيمة من الدين

السادسة أن من البيان لسحرا

الفقه

يؤخذ من الحديث المذكور أمور :

كيا آپ کے مندرجہ ذیل مسائل متفق علیہ ہوتے ہیں ؟

(١) حیا اور سچ ایمان کی شاخیں ہیں ۔

(٢) عفت اور سچ کی فضیلت اور فضیلت بیان کرنا ۔

(٣) علم تجوید کی اہمیت کا بیان ۔

(٤) فقر کے ساتھ عفت کی اہمیت ۔

(٥) بعض بیان کا جادو کی طرح اثر کرنا ۔

(٦) بعض اوقات فصاحت و بلاغت سے بات کرنا بھی جائز نہیں ۔

باب

في

كيفية زخرفة المصحف

باب ما جاء في كيفية زخرفة المصحف

وروه الطبراني في الأوسط بسند حسن من حديث ابن عمر

دون قوله "ومن أتى بيته دون المغرب" : أخرج

أبو نعيم في معرفة الصحابة بسند ضعيف

يستدل به على استحباب ركعتين

المغرب ونحو ذلك

وقيل: هو نكاح، وأنكحت

ولدت يخبر عن المغيبة

في المستقبل وقيل: أنه

يخبر عما في نفسه

وقد حكى ابن بطة

أحمد، والترمذي

بحوله متى يتكلم في مغرفة

الصحابة بلفظ أخرج

يكتب الحديث، ويظهر في

المجلس ما أذن من غير ذلك

المجلس

تمارين

الأول: لا يجتمع تصديق بحسن مع إيمان بالشر

الثاني: التصريح بأنه محظور

الثالث: ذكر من تكلم به

الرابع: ذكر من نصيحته

الخامس: ذكر من سماعه

السادس: ذكر من أتاه بخبره

السابع: ذكر شخص بين كذا

و نحو ذلك

أكتب بالعربية ما يأتي من أسئلة التمرين :

(١) [illegible]

(٢) [illegible]

(٣) [illegible]

(٤) [illegible]

(٥) [illegible]

(٦) [illegible]

(٧) [illegible]

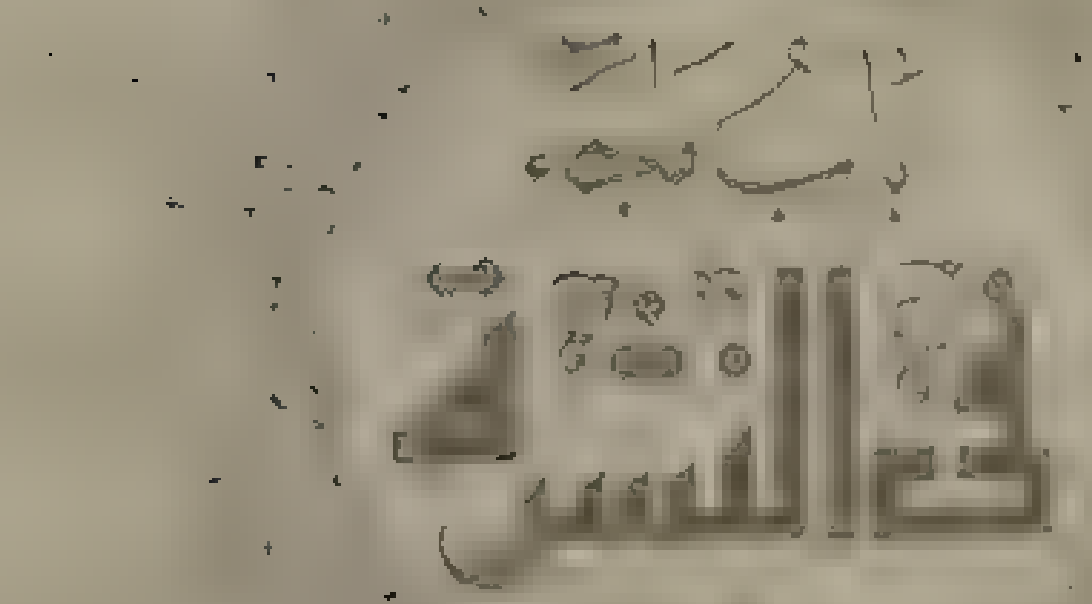

عن جابر رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سئل
عن النشرة ؟ فقال هي من عمل
الشيطان - [illegible]

وقال سهل محمد عنها فقال بن مسعود
يكره هذا كله -

وفي البخاري عن قتادة رضي الله عنه : قلت لابن المسيب
رجل به طب أو يؤخذ عن امرأته
أيحل عنه أو ينشر ؟ قال لا بأس
به إنما يريدون به الإصلاح فأما
ما ينفع فلم ينه عنه -

وروى عن الحسن أنه قال
لا يحل السحر إلا ساحر
قال ابن قتيبة وحله عندنا
عمل المعوذتين وما أشبه
ذلك : حل بسحر مثله وهو
الذي من عمل الشيطان وسببه
يحتمل أن يكون الساحر يتقرب
إلى الشيطان بما يحب
ويتعبد له بما يهوى

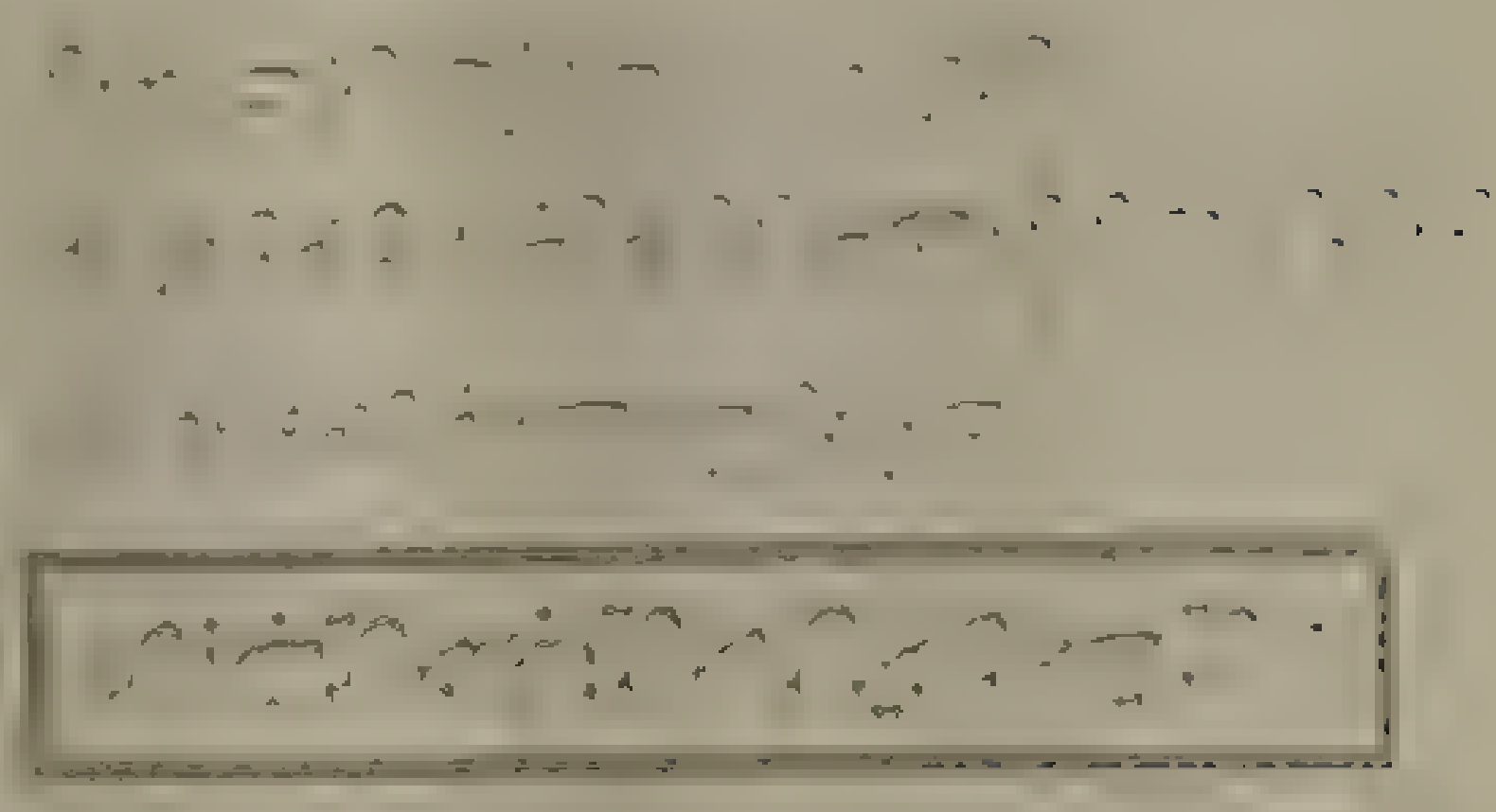

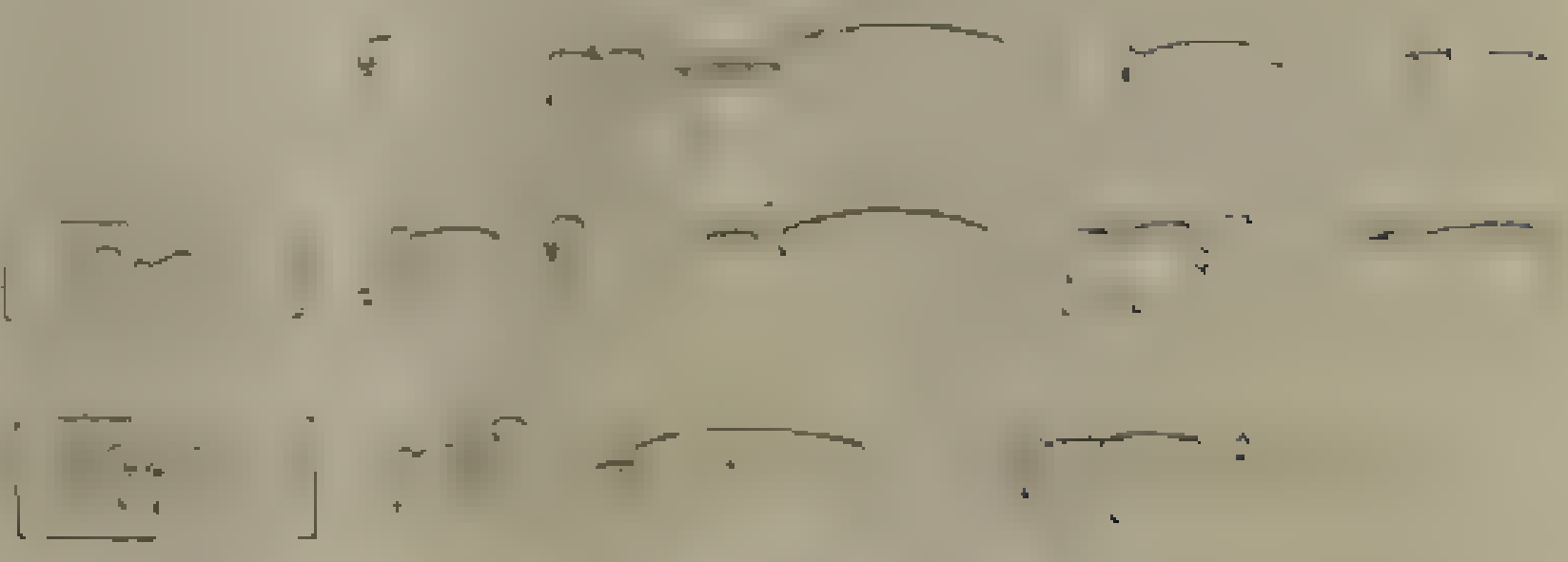

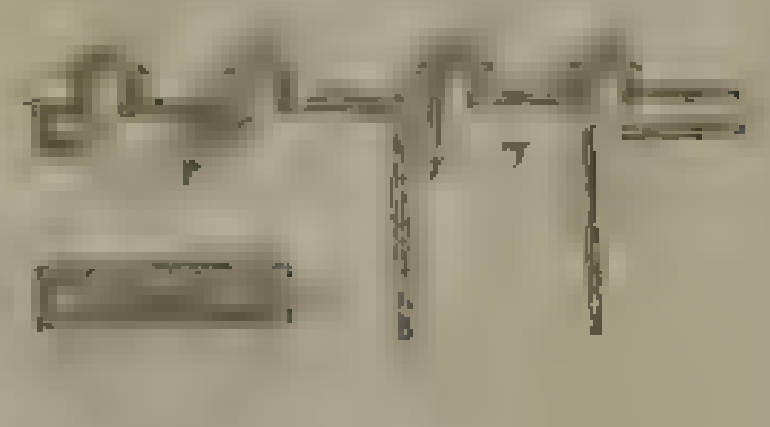

ألا إنهم طيرهم عند الله ولكن
أكثرهم لا يعلمون
قالوا طائركم معكم أئن ذكرتم
بل أنتم قوم مسرفون

وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ
قال لا عدوى
ولا طيرة
ولا هامة ولا صفر
وفي رواية: ولا نوء ولا غول
وفي حديث ابن عباس رضي الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ
لا عدوى ولا طيرة ويعجبني الفأل
قالوا وما الفأل قال الكلمة
الطيبة

وفي رواية في الصحيح عن عقبة بن عامر قال ذكرت
الطيرة عند رسول الله ﷺ فقال أحسنها
الفأل

ولا ترد ممرض على مصح
وحدثني بكر بن سهل أنبأنا

[illegible]

[illegible]

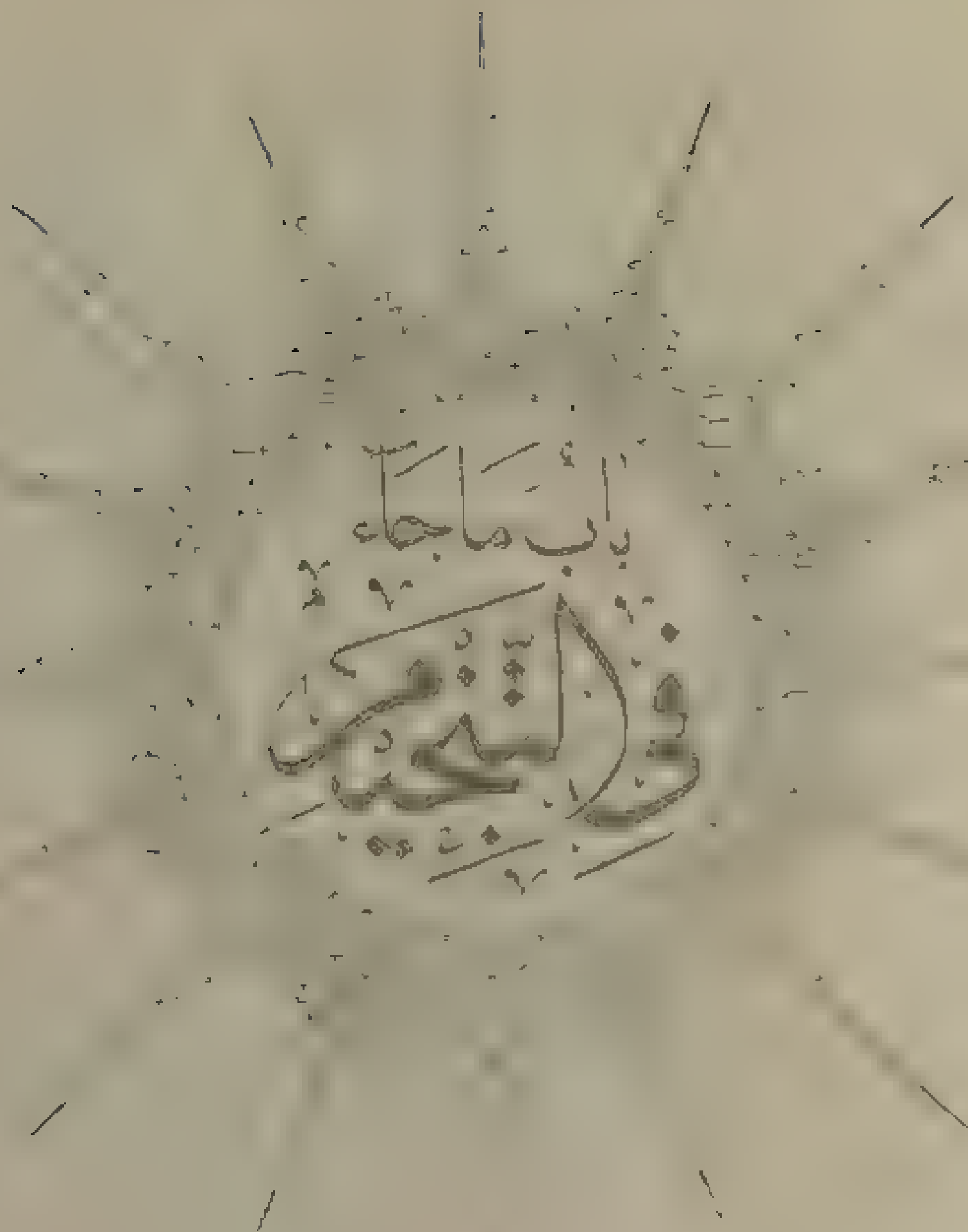

مسائل

الاول: اَلْحِكْمَةُ فِي خَلْقِ الْمَجْمُوعِ

الثانی: اَلرَّدُّ عَلٰى مَنْ زَعَمَ
غَيْرَ ذَابِكَ

الثالث: فِي ذِكْرِ الْخَلَاوِنِ فِي
تَعْلِيمِ الْمَنْزِلِ۔

الرابع: اَلْوَعِيدُ فِيمَنْ صَنَعَ
شَيْئًا مِنَ السِّحْرِ وَلَمْ
عَرَفْ أَنَّهُ بَاطِلٌ۔

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل متعلق ہوتے ہیں!

(۱) [illegible]
ن کا بیان

(۲) [illegible] بیان کرنے کے [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

باب
في
الاستثناء
بالأنواع

وَ تَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

تُكَذِّبُونَ الواقعة ٨٢

وعن ابي مالك الاشعري رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم

قَالَ أَرْبَعٌ فِي أُمَّتِي مِنْ أَمْرِ

الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَتْرُكُونَهُنَّ

اَلْفَخْرُ بِالْأَحْسَابِ

وَ الطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ

وَ الْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُومِ

وَ النِّيَاحَةُ

وَ قَالَ : اَلنَّائِحَةُ إِذَا لَمْ تَتُبْ

قَبْلَ مَوْتِهَا تُقَامُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

وَ عَلَيْهَا سِرْبَالٌ مِنْ قَطِرَانٍ وَ

دِرْعٌ مِنْ جَرَبٍ رواه مسلم

وعن زيد بن خالد قال سمعت

رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول

من تعلم علما مما يبتغى

به وجه الله

لا يتعلمه

الا ليصيب

عرضا من الدنيا

لم يجد

عرف الجنة

يوم القيامة

يعني ريحها

وان ريحها

ليوجد من مسيرة

كذا وكذا

من مسيرة

خمسمائة عام

ربكم ؟ قالوا : الله و رسوله أعلم .
قال : قال : أصبح من عبادي مؤمن
بي و كافر
فأما من قال مطرنا بفضل الله
و رحمته فذلك مؤمن بي كافر
بالكوكب
و أما من قال : مطرنا بنوء كذا
و كذا فذلك كافر بي مؤمن
بالكوكب .
و من حدث بهذا الحديث فقد كذب
لقد صدق نوء كذا و كذا
فأنزل الله هذه الآية
فلا أقسم بمواقع النجوم
و إنه لقسم لو تعلمون عظيم
إنه لقرآن كريم
في كتاب مكنون
لا يمسه إلا المطهرون
تنزيل من رب العالمين

أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ۝
وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ
تُكَذِّبُونَ ۝

مسائل

الأولى: تَفْسِيرُ أَيَّةِ الْوَاقِعَةِ

الثانية: ذِكْرُ أَرْبَعِ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ
الْحَدِيدِ.

الثالثة: ذِكْرُ الْحَثِّ فِي بَعْضِ
الْأَحْوَالِ.

الرابعة: بَيَانُ مَنْ أَسْقَطَ لَا يَنَالُ
مِنْ غَيْرِ.

الخامسة: قَوْلُهُ تَفْسِيرُ مَنْ عَبَدَ
مُؤْمِنٌ بِلَا وَكْفٍ بِسَبَبِ
الْغَيْرِ

السادسة: أَنَّ الْمُشْتَرِيَ يَزِيدُ فِي
ثَوْبٍ
نَوْعٍ.

السابعة: أَنَّ الْمُشْتَرِيَ لَا يَكْثُرُ فِي
نَوْعٍ

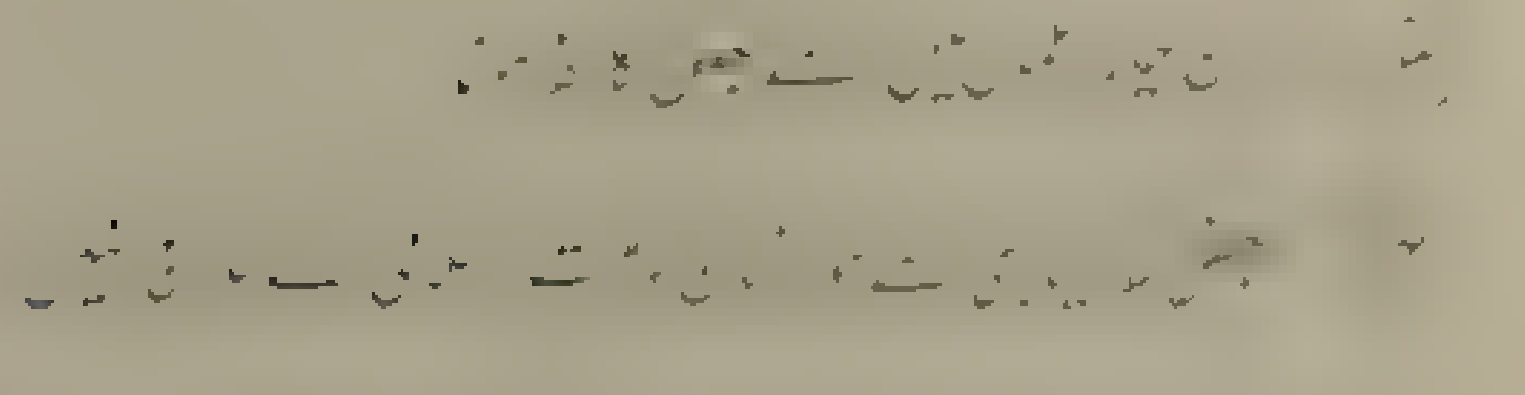

الاسم تشخص ثقون تقدمن

نوء كذ د حد

الفعل إخرج انعاند تمتعن

تسرة بالاستقاب مرتب

[illegible] ترعيه تن تحة .

... ومن الناس من يتخذ
من دون الله أندادا يحبونهم
كحب الله ...

... قل إن كان آباؤكم
وأبناؤكم وإخوانكم وأزواجكم
وعشيرتكم وأموال اقترفتموها
وتجارة تخشون كسادها ومساكن
ترضونها
أحب إليكم من الله ورسوله
وجهاد في سبيله فتربصوا حتى
يأتي الله بأمره والله لا يهدي
القوم الفاسقين
عن أناس يكونون بعدي فلا يؤمن
أحدكم حتى أكون أحب إليه
من ولده ووالده والناس أجمعين

...

وبعثه قال رسول الله ... ثلاث
من كن فيه وجد بهن حلاوة
الإيمان

قوله تعالى : « تقطعت بينهم الأسباب »

قال : المودة

مباحث اللغة

الأول	تفسير الآية الكريمة
الثاني	تفسير كلمة سبب
الثالث	وجوب مخالفة كل ما نهى عنه الشرع
الرابع	نفي الأسباب يوم القيامة
الخامس	في الخروج من النار
السادس	أن الآية دلت على أن الكافر قد يعذب
السابع	أن الآية دلت على أن العذاب لازم لهم
الثامن	فهم المخاطبين من هذه الآية

الثامن: تَفْسِيرُ: "وَ تَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا"

التاسع: أَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يَعْبُدُ
اللّٰهَ حَبًّا شَدِيدًا۔

العاشر: اَلْوَعِيدُ عَلَى مَنْ كَانَ اللّٰهُ
أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ دِينِهِ۔

الحادي عشر: أَنَّ مَنِ اتَّخَذَ نِدًّا تُسَاوِي
مَحَبَّتُهُ مَحَبَّةَ اللّٰهِ فَهُوَ الْمُشْرِكُ الْأَكْبَرُ

---

(۸) آیت "وتبتل الیہ تبتیلا" کی تفسیر۔

(۹) بعض مشرک بھی ایسے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے بے انتہا محبت کرتے ہیں۔

(۱۰) مندرجہ ذیل چیزوں کی اللہ سے زیادہ پیاری ہوں اس کی تفسیر اور اس کا حکم۔

(۱۱) کسی شخص کا اپنے باطل معبود سے اللہ تعالیٰ کی محبت کے برابر محبت کرنا
بڑا شرک اکبر ہوتا ہے۔

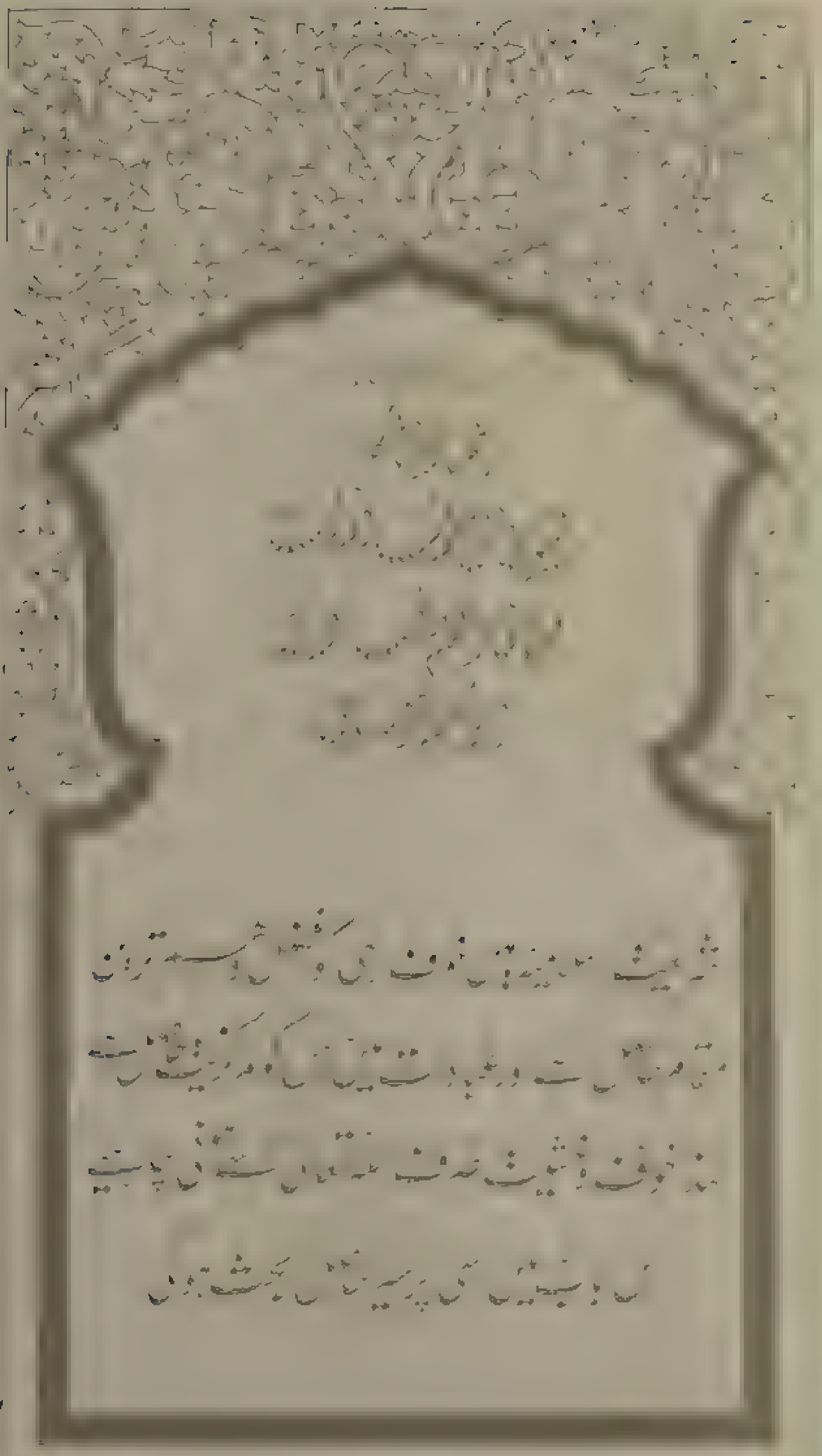

وعن عائشة [illegible] أن رسول الله [illegible]

قال من لتمس رضى الله بسخط

الناس رضى الله عنه و أرضى

عنه الناس

ومن التمس رضى الناس

بسخط الله سخط الله

و أسخط عليه الناس

[illegible]

الأول تفسير آية آل عمران

الثاني تفسير آية براءة

الثالث تفسير آية العنكبوت

الرابع أن يقين يضعف و يقوى

الخامس علامة ضعفه و من ذلك

هذه الثلاث

السادس أن خلاص الخوف [illegible]

[illegible]

الخامسة ذكر عقاب من ترك

السادسة ذكر ثواب من فعل

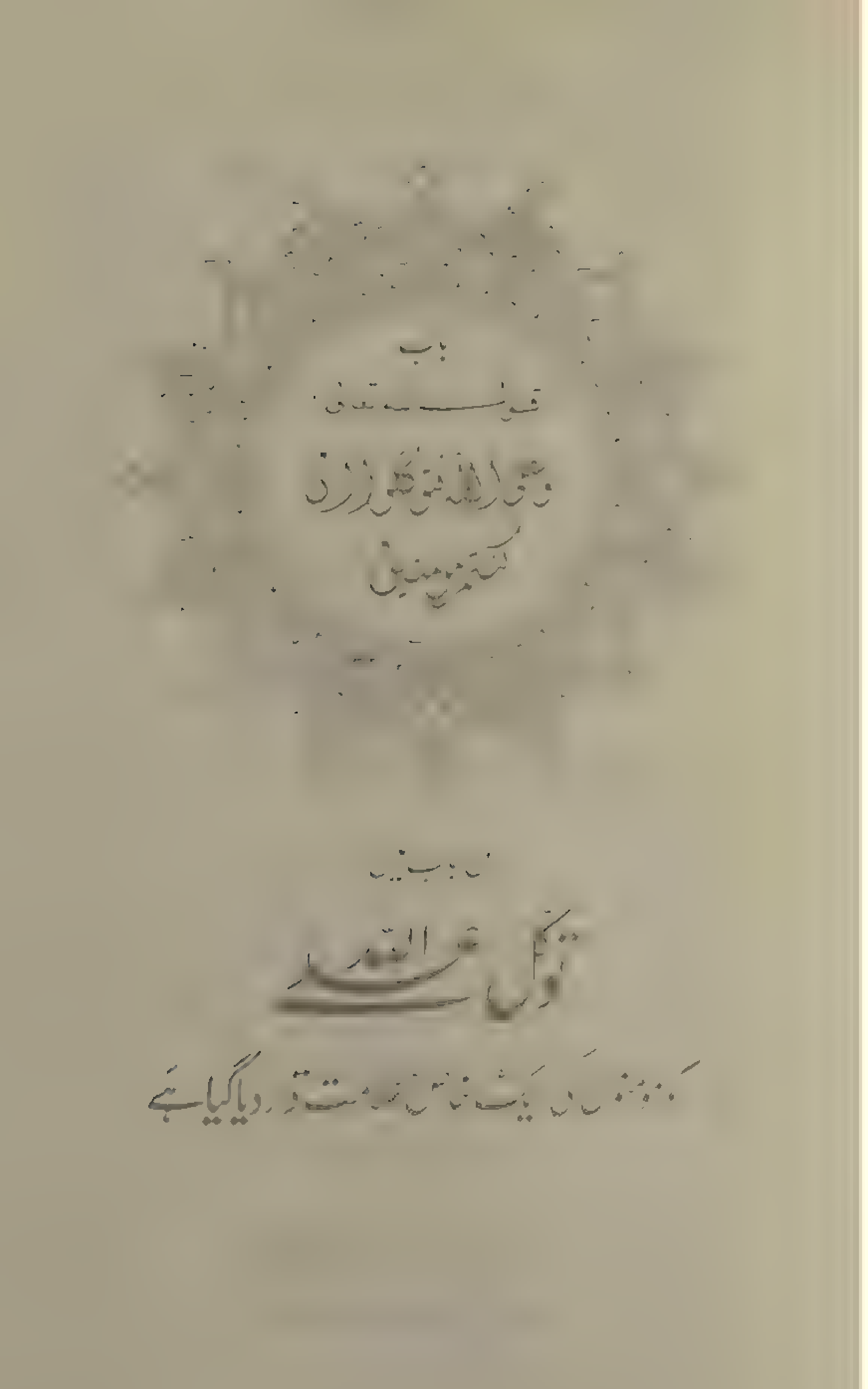

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ
اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ
حَسْبُهُ

قَالَ حَسْبُنَا اللَّهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ قَالَهَا إِبْرَاهِيمُ
حِينَ أُلْقِيَ فِي النَّارِ
وَقَالَهَا مُحَمَّدٌ حِينَ قَالُوا لَهُ إِنَّ
النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

حرف الثاء

[illegible] أن تتوكل من الأرض

[illegible]	[illegible] ثہ من شروط [illegible]
[illegible]	تفسیر آیۃ [illegible]
الرابع	تفسیر الآیۃ [illegible]
الخامس	تفسیر آیۃ [illegible]
السادس	عقد شأن ھذہ الحکمۃ [illegible]
	قول ابن [illegible] و [illegible]
	ق [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) سورۃ [illegible] پانچ آیتوں [illegible]

(۴) سورۃ [illegible] آٹھ آیتوں [illegible]

(۵) سورۃ [illegible] پانچ آیتوں [illegible]

(۶) [illegible]

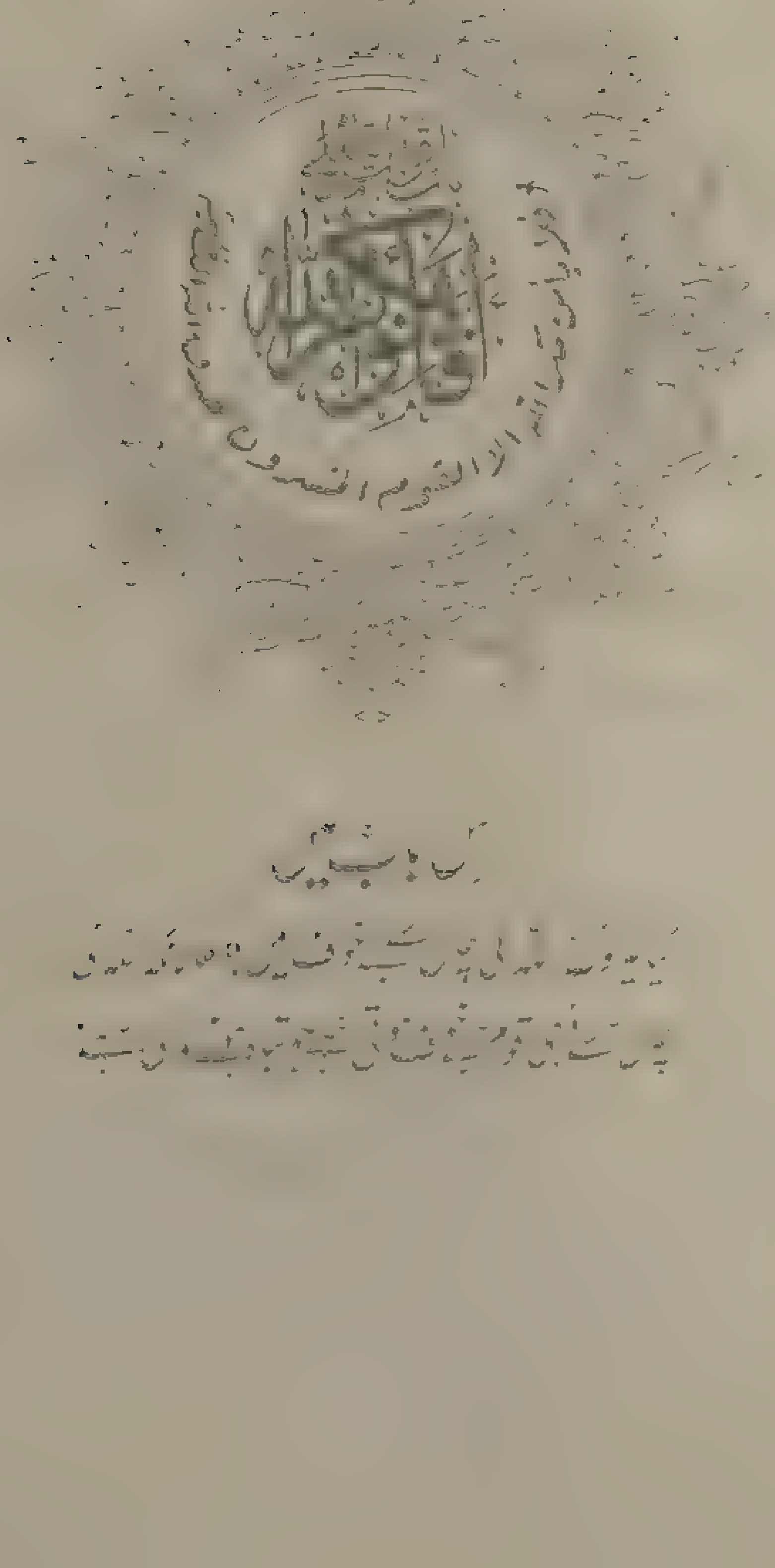

تالتہ | شدۃ التوحید تیمن من سکر شہ

زالعہ | شدۃ التوحید ق تمنیا

(۳) اس شخص کو سخت وحدہ ہو نشہ محبت کی وجہ سے

(۴) اس شخص کو کوئی تعدیہ ہو نشہ محبت سے

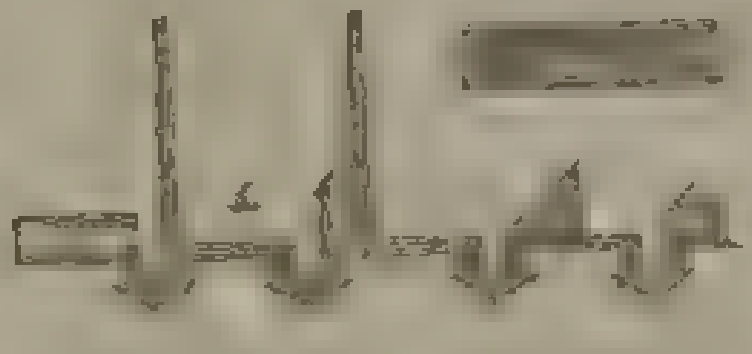

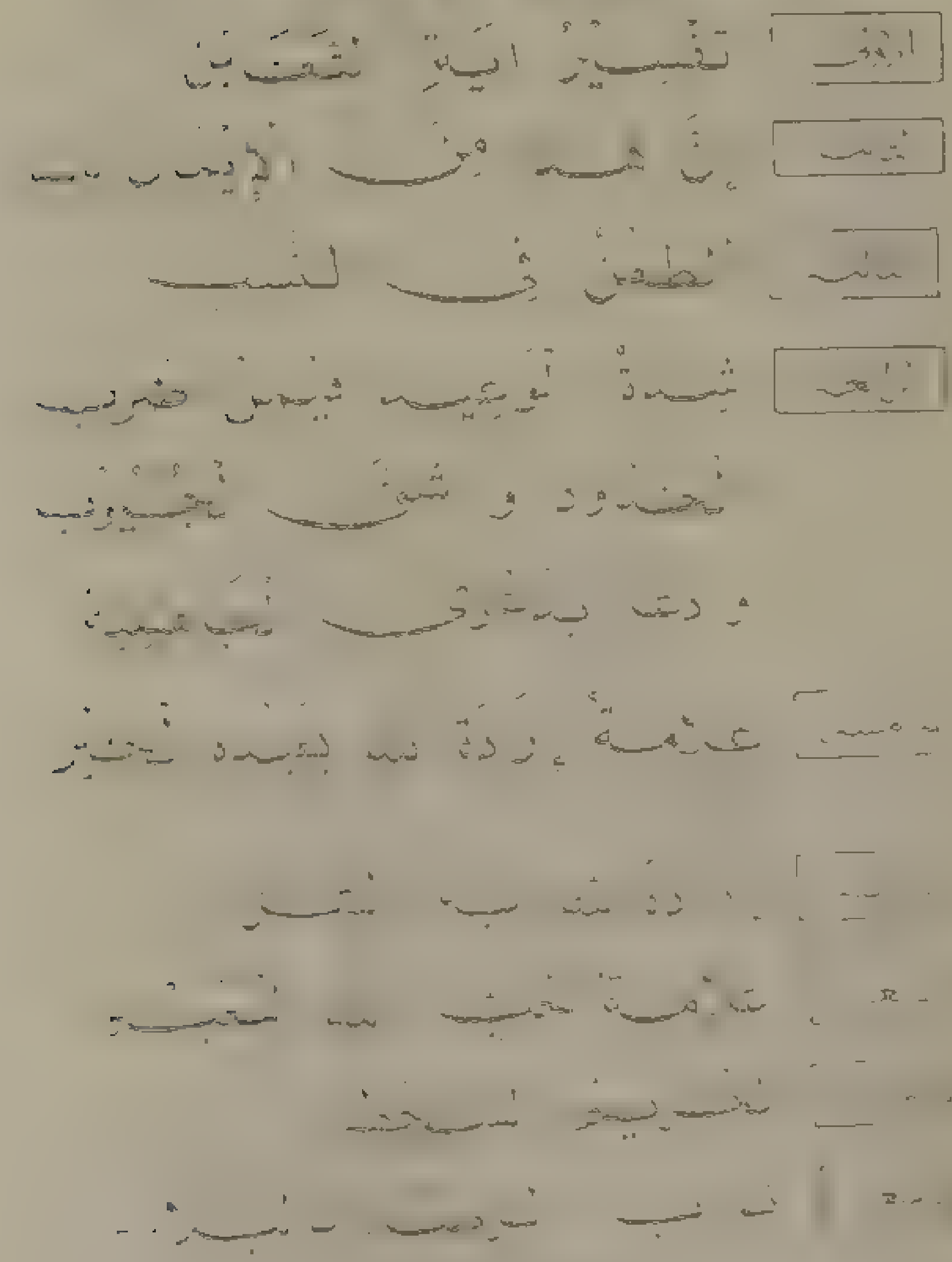

باب سیزدہم مذہبی اور سماجی تنظیمیں

وقول الله تعالى : قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ
فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ
بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا (الكهف .

وعن ابي هريرة رضي الله عنه مرفوعا - قال الله تعالى
أنا أغنى الشركاء عن الشرك
من عمل عملا أشرك فيه غيري
فانا منه بريء وهو للذي أشرك .

رواه مسلم . وفي الحديث
بينما ثلاثة اخوة على مائدة
من الطعام اذ قال احدهم
يا رسول الله - ثم ذكر
قال الشرك الخفي يأتي الرجل
فيصلي فيزين صلاته
لما يرى من نظر رجل .

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل متنازع فیہ ہیں :

① سورۂ کہف کی آیت کی تشریح۔

② عمل صالح میں سبب غیر اللہ کی رضا کا دخل ہو تو اس کے قبول ہونے میں کوئی شک نہیں رہتا۔

③ غیر اللہ کی رضا والے اعمال کے قبول ہونے کا سبب بڑا سبب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ان کی ضرورت مستغنی اور بے پروا ہے۔

④ اس کے خلاف جو کچھ اس باب میں سے ایک سبب یہ کہ اللہ تعالیٰ کو [illegible] ہے۔

⑤ [illegible] سے مندرجہ ذیل فرمان کہ [illegible] کرے کہ [illegible]

⑥ [illegible] سے مندرجہ ذیل فرمان کہ [illegible] کرے کہ [illegible]

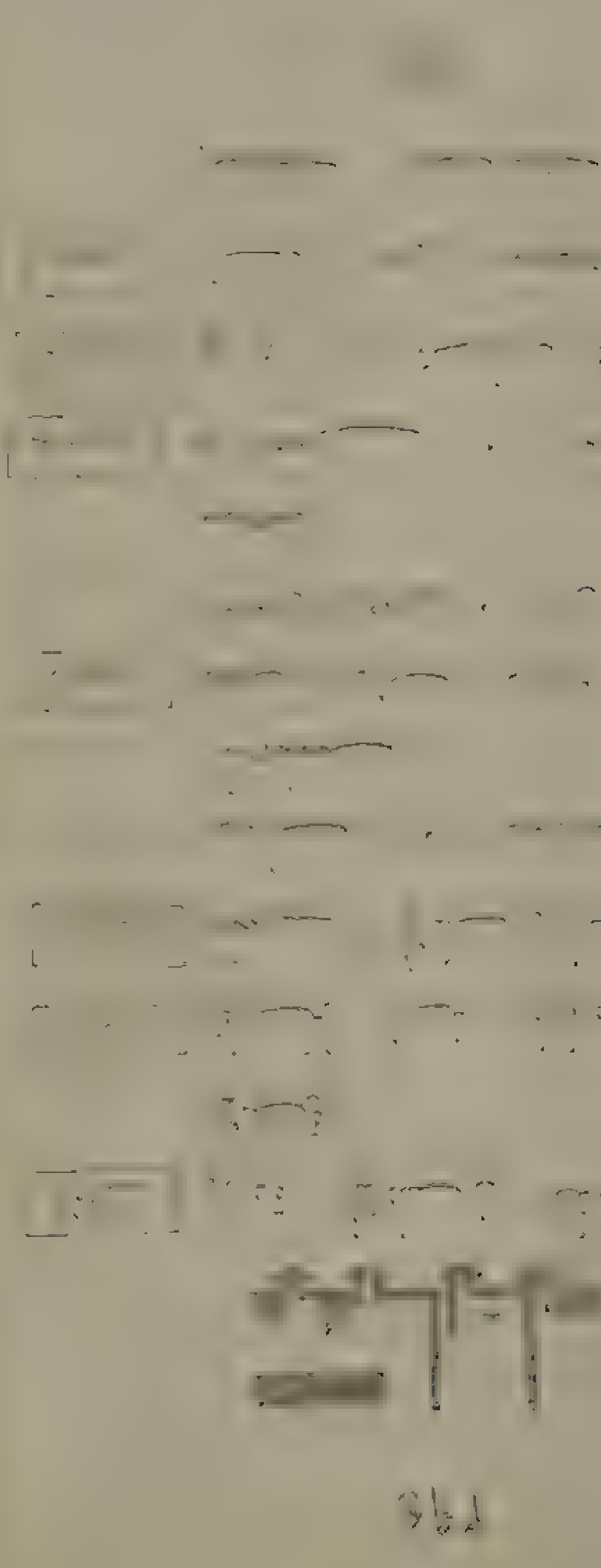

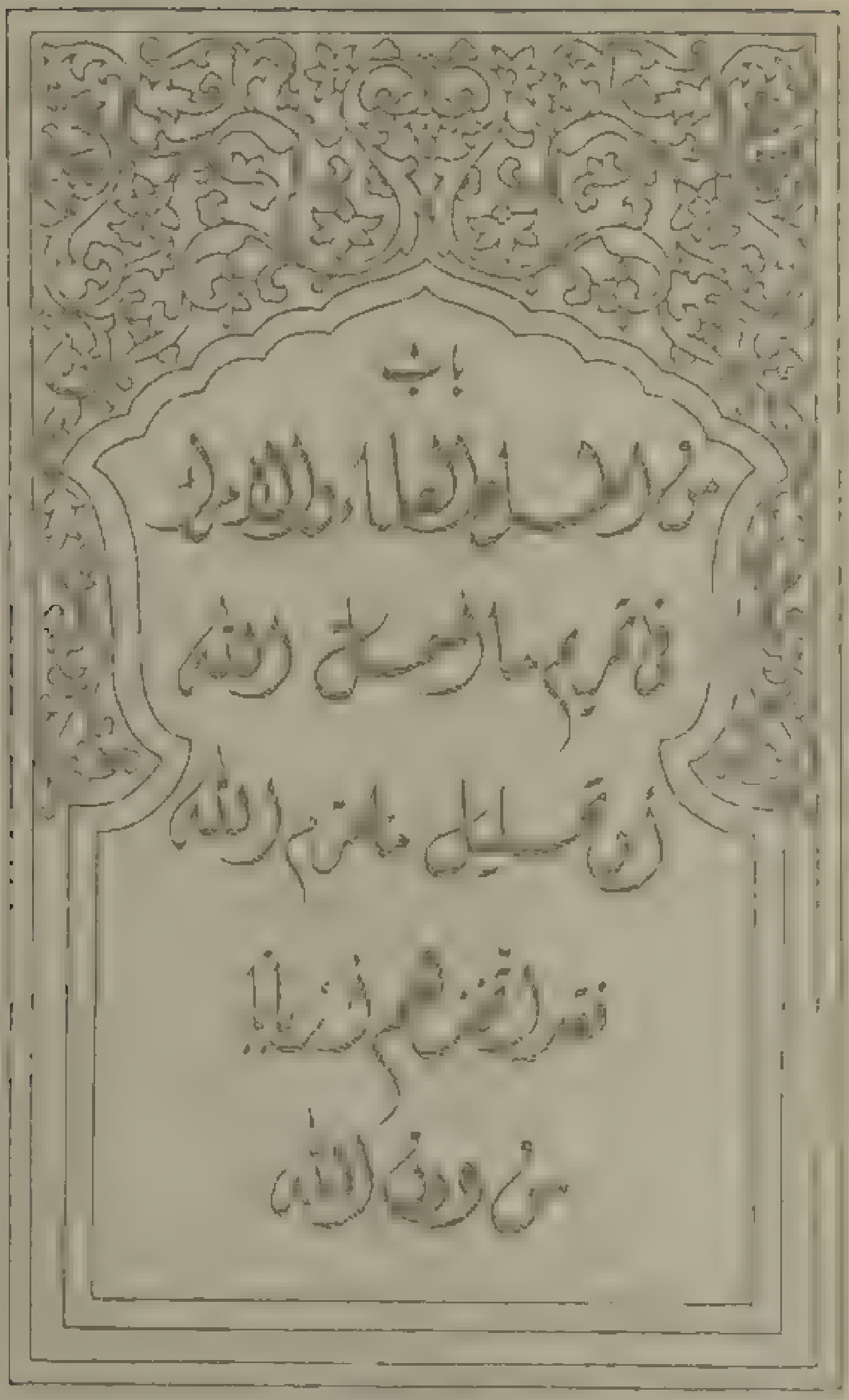

قَالَ : أَلَيْسَ يُحَرِّمُونَ مَا
أَحَلَّ اللهُ فَتُحَرِّمُونَهُ ، وَ يُحَرِّمُونَ
مَا حَرَّمَ اللهُ فَتُحِلُّونَهُ ؟ فَقَالَتْ
بَلَى . قَالَ : فَتِلْكَ عِبَادَتُهُمْ .

مسائل

الأول: تَفْسِيرُ آيَةِ النُّورِ .

الثاني: تَفْسِيرُ آيَةِ بَرَاءَةٌ .

الثالث: اَلتَّنْبِيهُ عَلَى مَعْنًى شَرِيفٍ

الرابع: تَمْثِيلُ بْنِ عَبَّاسٍ بِالْبَحْرِ
وَ عُمَرَ وَ تَمْثِيلُ عُثْمَانَ
بِسُفْيَانَ

الخامس: تَغْيِيرُ الْمُنْكَرِ بِحَسَبِ الْقُدْرَةِ

حَتَّى صَارَ عِنْدَ الْأَكْثَرِ
عِبَادَةً تُرْتَجَى وَ تُسْتَحَبُّ
الْمُدَاوَمَةُ وَ تُسْتَحَبُّ الْعَلَانِيَةُ
وَ عِبَادَةً الْأَخْيَارِ تُسْتَحَبُّ

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

وَ الْبِقَهْ . ثُمَّ تَقْتِرِبْ

إِلَى أَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ

سِتِّ مِنْ بَيْتِ مِنْ

وَ عِنْدَ بِالْعَتَبِ

ثُمَّ مِنَ الْجَاهِلِيِّينَ -

اور مردیوں کی بادستہ ہوتی ہے اس کا ہاتھ دانتہ

تیرے بڑے تو ان کو بھی پوجا ہے جنہیں تو نے

ہوتی ہے جہالت

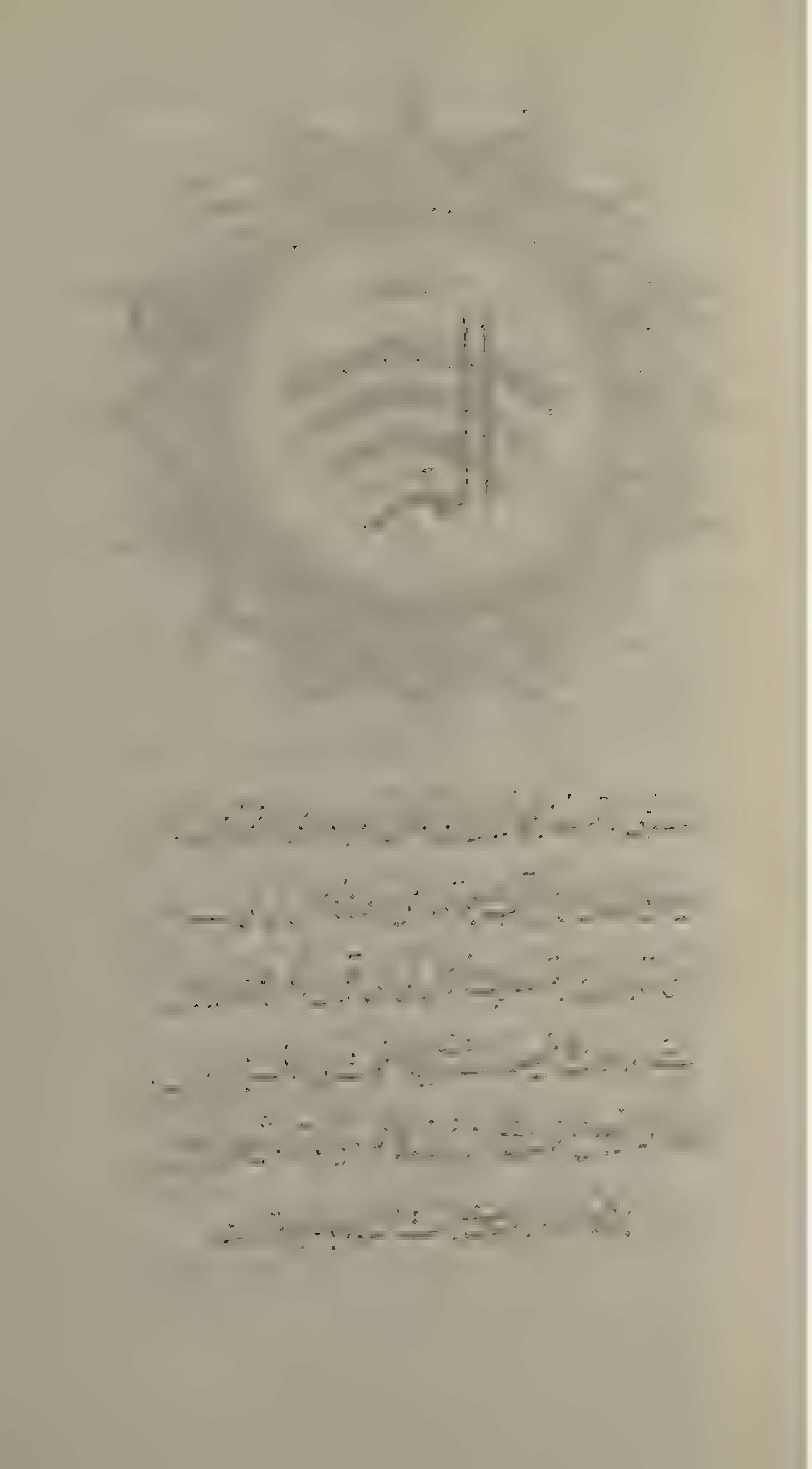

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ
أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا
أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ
يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى
الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ
وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا
بَعِيدًا ﴿النساء ٦٠﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا
أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ
يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ﴿النساء ٦١﴾
فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا
قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءُوكَ يَحْلِفُونَ
بِاللَّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا
﴿النساء ٦٢﴾

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ
مُصْلِحُونَ ﴿البقرة ١١﴾

قال تعالى وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا
وَطَمَعًا ط

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ؛ (الأعراف ٥٦)

قال تعالى أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ
وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ
يُوقِنُونَ ؛ (المائدة ٥٠)

عن عبد الله بن عمر ... أن رسول الله ...

قَدْ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُنْ
هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهِ

... قال النبي صلى الله عليه وسلم ...

وَقَدْ تَعَيَّنَ كَانَ بَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ
الْمُنَافِقِينَ وَرَجُلٍ مِّنَ الْيَهُودِ خُصُومَةٌ

قال اليهودي : نَتَحَاكَمُ إِلَى مُحَمَّدٍ لِأَنَّهُ
عَرَفَ أَنَّهُ لَا يَأْخُذُ الرِّشْوَةَ

قال المنافق : نَتَحَاكَمُ إِلَى الْيَهُودِ لِأَنَّهُمْ
يَأْخُذُونَ الرِّشْوَةَ

ث تفتا ن ياتيا كامت ف

جمينة يتحاكما ليه نزلت ١٠ د

تر الى الذين يزعمون ١

وقيل نزلت في رجلين ش

فقال احدهما نترافع الى شريح

وقال الاخر الى كعب بن الاشرف

ثم ترافعا الى عمر فذكر له

احدهما القصة فقال للذي لم يرض

برسول الله ١ أكذا ؟

قال نعم : فضربه بالسيف فقتله .

الفصل الثاني

الاول — تفسير آية النساء ٦٥ وما فيه من
لاعنة على فهم لغة غوت

الثاني — تفسير آية بقرة ٢٠٤ وقد
تبين انه لا تفسد وقد
لا نزلت

الثالث — تفسير آية لا تدركه
ولا تفسد وقد لا نزلت
بعد صلاحيت .

الرجز

تفسير : فوك بن سيبفون .

المسد

مَا لَهُ تَبَّ فِي سَبَبٍ :
لَا يَتِهِ تَوَقُّدُ .

التزيين

تفسير لا يمدن تشدد
والك ذب .

الشعر

قصة عمس مع ابنة
كون لا يمدن لا يحسب
أسير حتى يكون
شوق سبق لم جاء
ن سوك سنة

باب ثبوت

من بعد شيئا فشيئا

الآيات والصفات

وقال سبحانه وهم يكفرون بالرحمن
قل هو ربي لا إله إلا هو عليه
توكلت وإليه متاب

وفي صحيح البخاري قال عليه السلام: حدثوا الناس
بما يعرفون، أتريدون أن يكذب
الله ورسوله؟

وروى عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاوس عن أبيه عن ابن عباس
أنه رأى رجلا إنتفض
سمع حديثا عن النبي صلى الله عليه وسلم فأنكره
إستنكارا لذلك.
فقال ما فرق هؤلاء يجيئون
بدقة عند دقة وبقلة عند قلة
يشتبهون.

وأنت سمعت شرائع رسول الله
ينكر بعضهم أن ينكروا ذلك
فمن أين شيعهم: وهو يكفرون
بالرحمن.

[redacted]

[redacted]

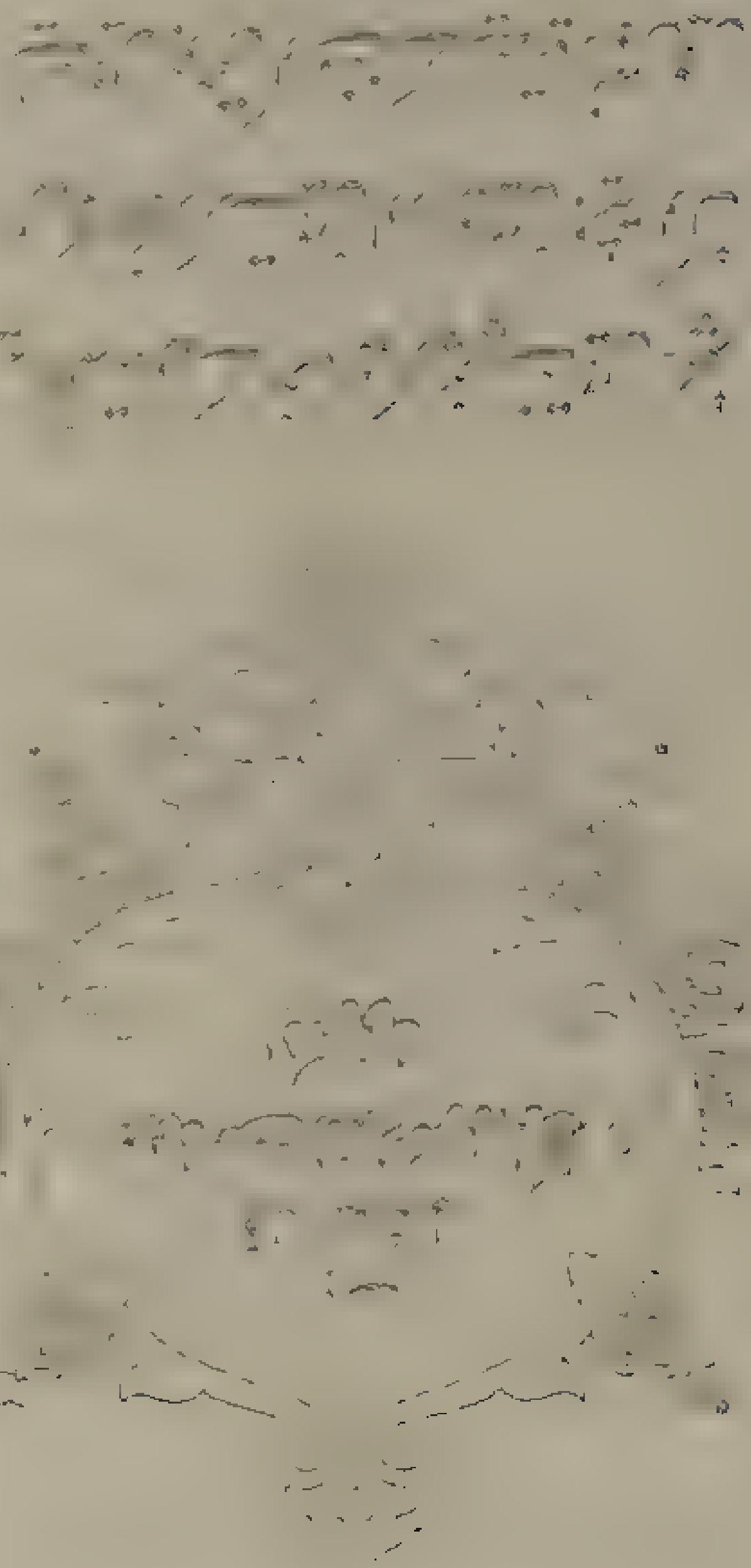

عملك

الأول — تفسير سورة النصر وإشارة

الثاني — معرفة أنه خبر عن

الثالث — تفسير شيء من أسماء الله

الرابع — اجتماع أفضل الخلق

اس باب میں مندرجہ ذیل مسائل کا ذکر ہے :

(١) نعمت کے شکر کا حکم اور اس کی فضیلت

(٢) کوئی جتنا بھی شکر ادا کرے وہ کم ہے

(٣) [illegible]

(٤) [illegible]

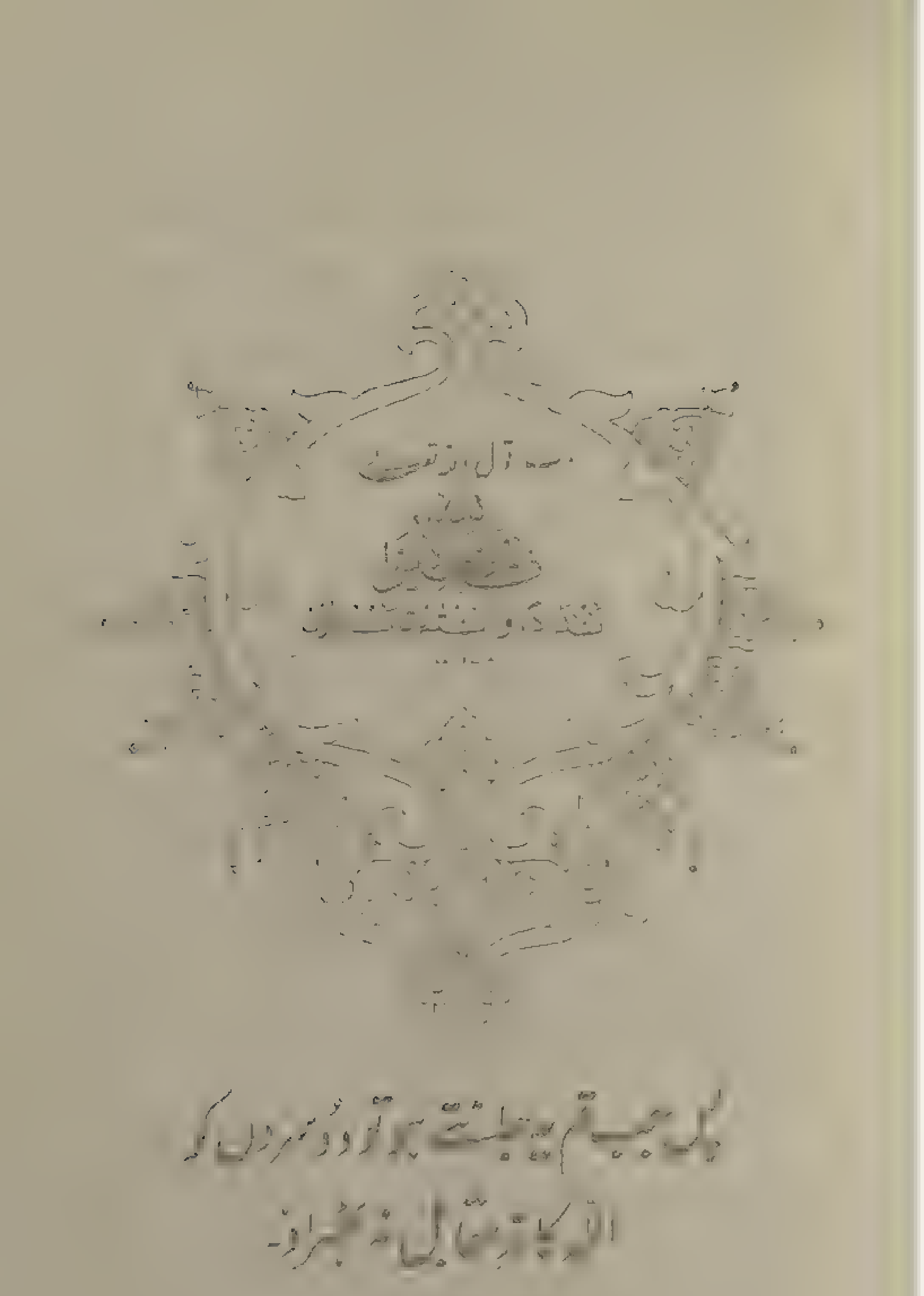

أفلا تعقلون فلا تجعلوا لله أندادا وأنتم

تعلمون (البقرة ٢٢)

قال ابن عباس رضي الله عنهما في الآية: الأنداد هو

الشرك أخفى من دبيب النمل على

صفاة سوداء في ظلمة الليل وهو

أن تقول: والله وحياتك

يا فلان وحياتي

وتقول: لولا كليبة هذا لأتانا

اللصوص - ولولا البط في الدار

لأتانا اللصوص -

وقول الرجل لصاحبه: ما شاء الله وشئت

وقول الرجل: لولا الله وفلان

لا تجعل فيها فلان

به شئت

وعن عمر رضي الله عنه أن رسول الله

قال من حلف بغير الله فقد

كفر أو أشرك

وقال ابن مسعود رضي الله عنه: لأن أحلف

كَذِبًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ
بِغَيْرِهِ صَادِقًا

وعن حذيفة ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:
لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللهُ وَشَاءَ فُلَانٌ
وَلَكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ شَاءَ
شَاءَ فُلَانٌ.

وعن ابراهيم النخعي ﷺ أَنَّهُ يُكْرَهُ أَنْ
يَقُولَ: أَعُوذُ بِاللهِ وَبِكَ وَيَقُولُ
أَنْ يَقُولَ: بِاللهِ ثُمَّ بِكَ

قَالَ وَيَقُولُ: لَوْلَا اللهُ ثُمَّ فُلَانٌ
وَلَا تَقُولُوا: لَوْلَا اللهُ وَفُلَانٌ

باب الرد

الأول تفسير آية البقرة في الند

الثاني آية الصافات في يعدلون

الثالث آية الزلة في شرك

الرابع آخر النساء تحذر الأصغر

الخامس أن تحلف بغير الله شرك

الراجز أَنَّهُ إِذَا حَلَفَ بِغَيْرِهِ

صَدَقَا فَهُوَ أَكْبَرُ مِنَ

لُيَمِينِ الْغَمُوسِ -

الماسة أَلْفَرْقُ بَيْنَ انْوَاءِ وَثَّارٍ

فِي الْمَنْزِلِ -

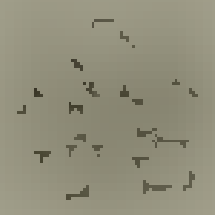

(٣) غیر اللہ کی کوئی قسم کھانا اللہ کی جانب قرب کا سبب ہے

جیسا کہ ہے۔

(٤) "وَاوٌ" قرب "سکہ" کی قسم کھانے کے لیے ہے

جیسا کہ ہے۔

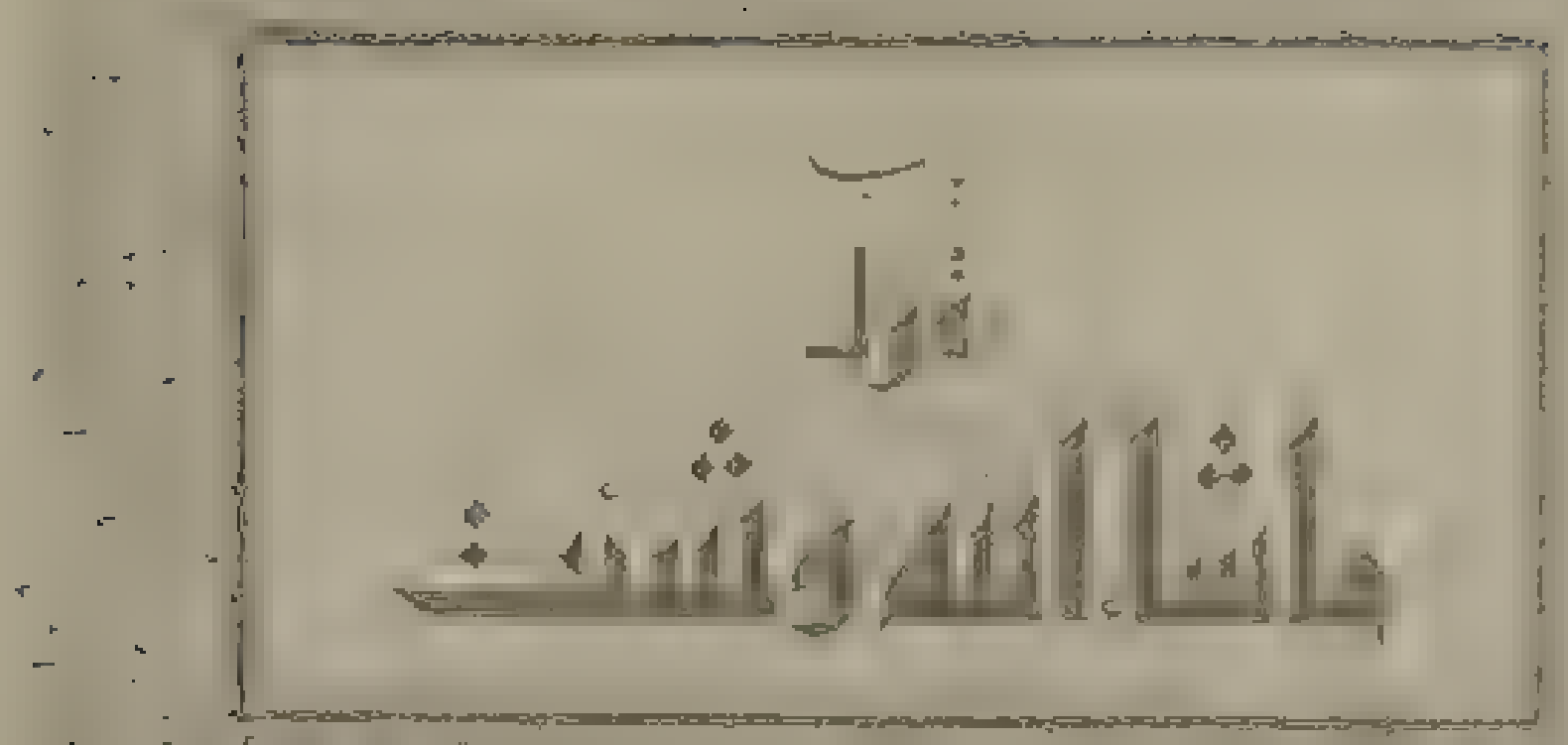
رسالة
ماشاء الله وتشفت

مسألة

نزل

لمعرفة الفرق بين الخبر

الصحيح والخبر الذي ليس

بصحيح

نزل

لمعرفة الخبر المتفق على

عدالة ناقليه مع اتصال

سنده بالعدل الضابط

نزل

لمعرفة الخبر الذي سقط

من سند راويه راو أو أكثر

نزل

لمعرفة الخبر الذي تكون

علة القدح فيه

نزل

لمعرفة

آئیے ہم نئے زیر نظر مسائل حل کرتے ہیں!

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

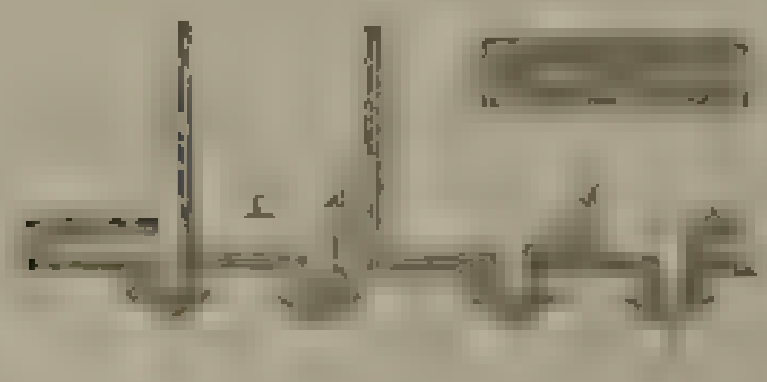

باب اشتمی

وفي الشعر عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي ﷺ
قال: إن أخنع اسم عند الله رجل
تسمى ملك الأملاك. لا ملك إلا الله

قال سفيان رحمه الله: مثل شاهان شاه
وفي رواية: أغيظ رجل على الله يوم
القيامة وأخبثه.
وفي: أخنع يوم أو ذكر

[illegible]

ترجمة: الشعر عن النبي بمعنى
الأمثلة.

الإسناد: قال سفيان رحمه الله:

قال سفيان
المتن: انتظر سفيان في هذا
والحديث مع النفع بأن

باب ۱۰ [illegible]

يكتسب ثم يقتضيه سمعان -

الواجب أنقض أن هذا أبتل

من تعالى سبحانه

كيفيت إل كے مفہوم وحقیقی کی تفصیل نہ ہو تو ان قرآنی آیات کا

مفہوم سمجھ

(۴) ان باتوں کی غرض یہ ہے کہ ہم اپنے اور کائنات کی حقیقت

حقیقت کے بارے میں اپنے تصورات کی اصلاح

باب
احترام
أسماء الله تعالى

عن ابي شريح رضي الله عنه أنه كان يحكي
الحكم فقال له النبي ﷺ إن
الله هو الحكم وإليه الحكم.
فقال إن قومي إذا
في شيء أتوني فحكمت بينهم
فرضي كلا الفريقين فقال
ما أحسن هذا.
فما لك من ولد؟ قال شريح ومسلم
وعبد الله: قال فمن كبيرهم:
قلت شريح. قال فأنت أبو شريح

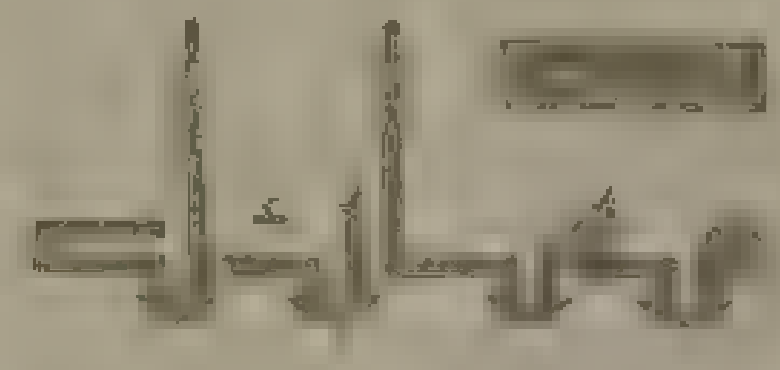

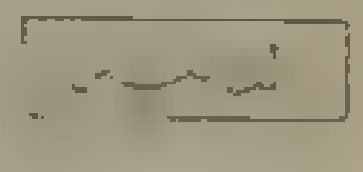

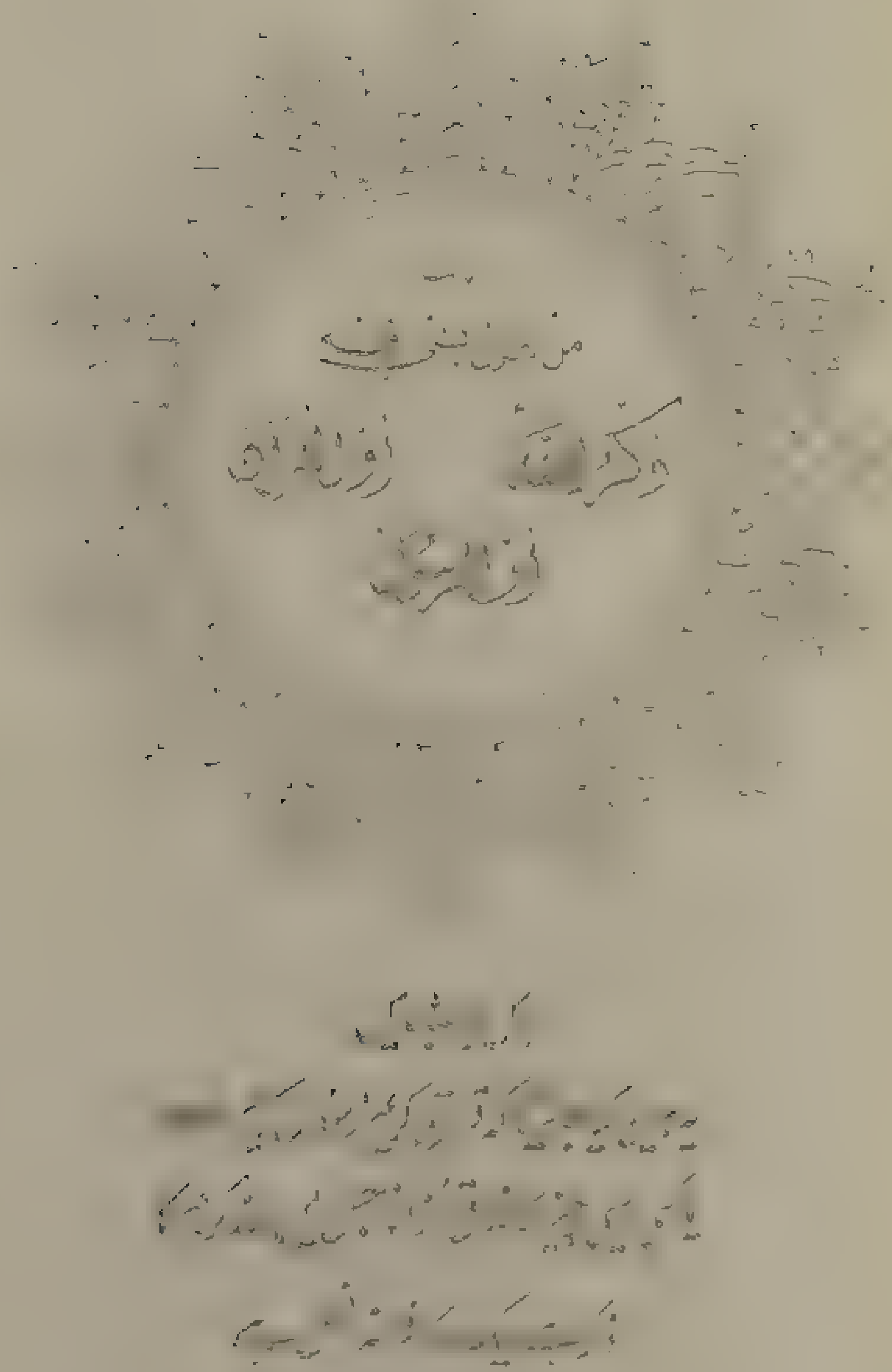

يا رسول الله ما كنت تذنب

وتحدث حديث الركب تنشد

بانت الشريف

قل من ظعن كأني نظر بأثر انتشت

بسنة ناقة رسول الله وشد

شجرة تنكب رمحه وذر ذلك

تبت طلب شيء ورسب

فيقال له رسول الله

وبيته ورسل حشر تشتهي

لا تتزوج قد كفرت بحبها

ما يشتهي وهو يزيد

وش تشتهي من حب

بنت الكفر

أن تشتري أبة غن

فص ذبك كان من حب

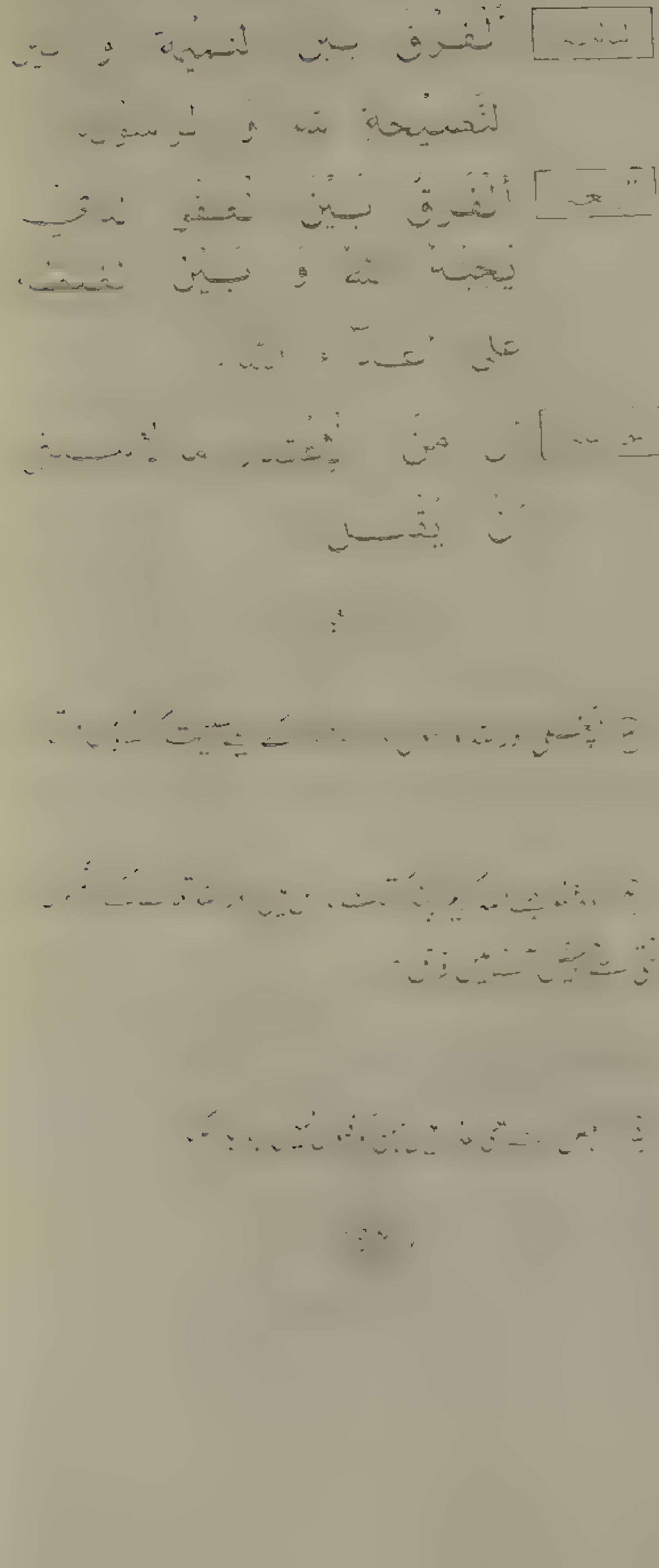

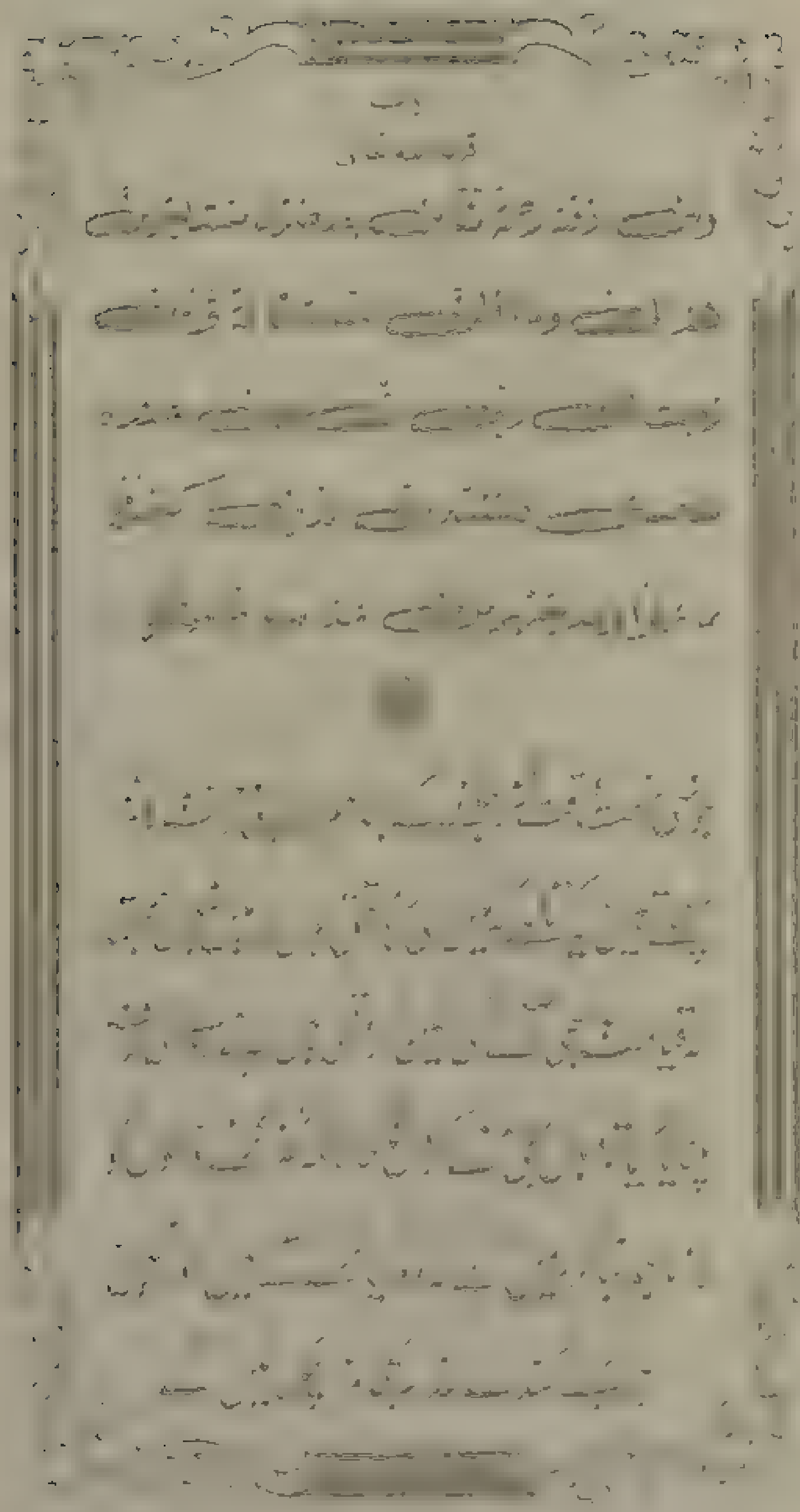

فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ وَجَعَ مَكَانِهِ
حَسَنًا. فَقَالَ أَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ
قَالَ أَبَلٌ وَأَبِلٌ. فَأَعْطَاهُ بَقَرَةً
حَامِلًا قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا.
فَأَتَى الْأَعْمَى فَقَالَ: كَيْفَ شَيْءٌ
بَيْنَ؟ قَالَ قَدْ تَرَدَّدَ إِلَيَّ بَصَرِي
فَبَصَرِي فَيَّ نَاسٌ كَثِيرٌ
فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ.
قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ
الْغَنَمَ. فَأَعْطَاهُ شَاةً وَلِدَهَا. فَنُتِجَ
هَذَانِ وَوَلَّدَ هَذَا. فَكَانَ لِهَذَا
وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ
الْبَقَرِ وَلِهَذَا وَادٍ مِنَ
الْغَنَمِ.
ثُمَّ: ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى
فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ
مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ
فِي سَفَرَتِي فَلَا بَلَاغَ لِي

قَدِ انْقَطَعَتْ بِي مُعْبَرَا
سَفَرِيَّتِي فَدَ بَلَاغَ لِي بِيرُوتَ
إِلَّا بِإِذْنٍ ثُمَّ بِسَعْيٍ أَسْأَلُكَ بِالنَّبِيِّ
رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ وَشَفَاكَ وَتَبَارَكَ بِهِ
فِي سَفَرِيَّتِي .

فَقَالَ : قَدْ حَكَمْتُ أَمْسِ شَرْطَ
بَلَّغَكَ لِسَفَرِيَّتِي .
فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ
شِئْتَ . فَلَمَّا أَجَابَهُ الْيَهُودُ
بِشَيْءٍ حَدَّثَهُ بِهِ .
فَقَالَ : مَا سَأَلْتُكَ مَا شِئْتَ
بِهِ فَقَدْ رَضِيَ بِهِ حَتَّى
عَلَى مَا جِئْتُكَ .

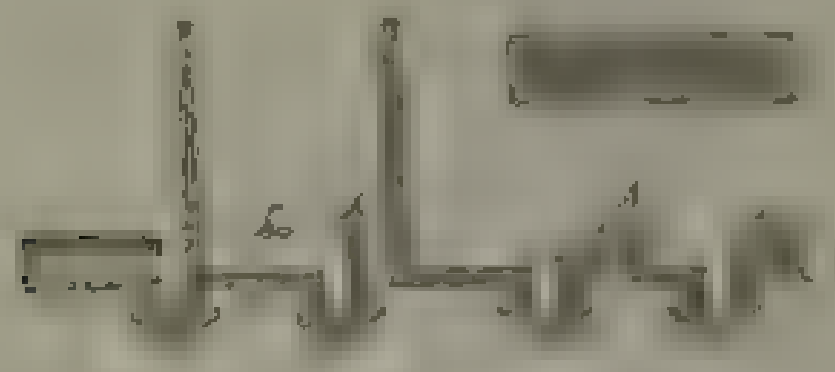

الأول تَسْمِيَةُ الْآلَةِ .

الثاني مَا مِنْهُ : يَتَقَوَّلُ مِنْهُ .

الثالث مَا مِنْ قَوْلِهِ : ثُمَّ أَتَيْتُ مِنْ
بَعْدِ مَا تَمَّ .

الرابعة

للواصبر

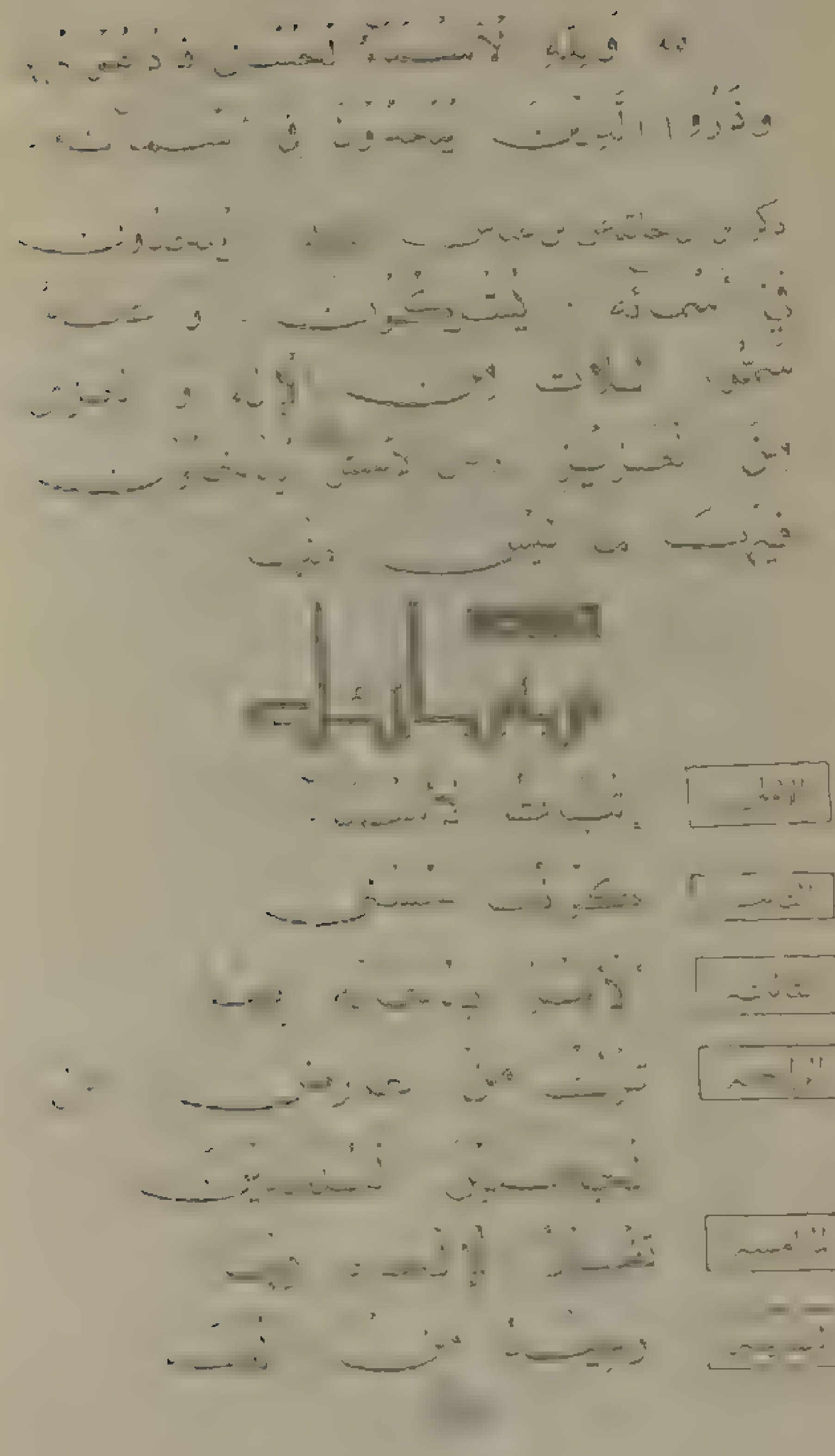

باب
لایقال

اِس باب میں کسی امر کی ممانعت کی گئی ہے
کہ "اللہ پر سلام ہو" کہنا نظر بندی سے
نکالنا درست نہیں ہے۔ یہ الفاظ ذاتِ خداوندی
کو زیب نہیں دیتے۔

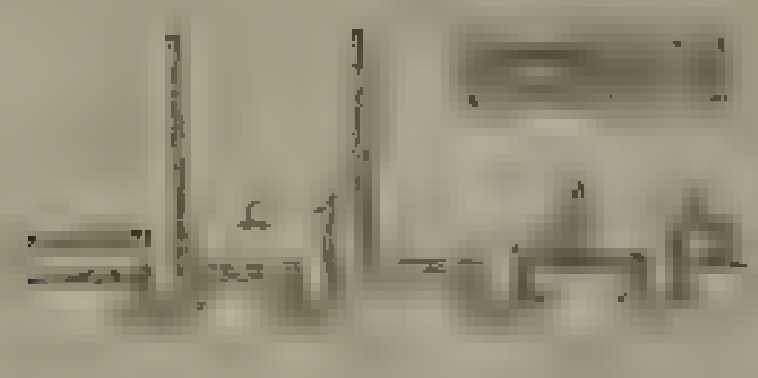

آل یاسین

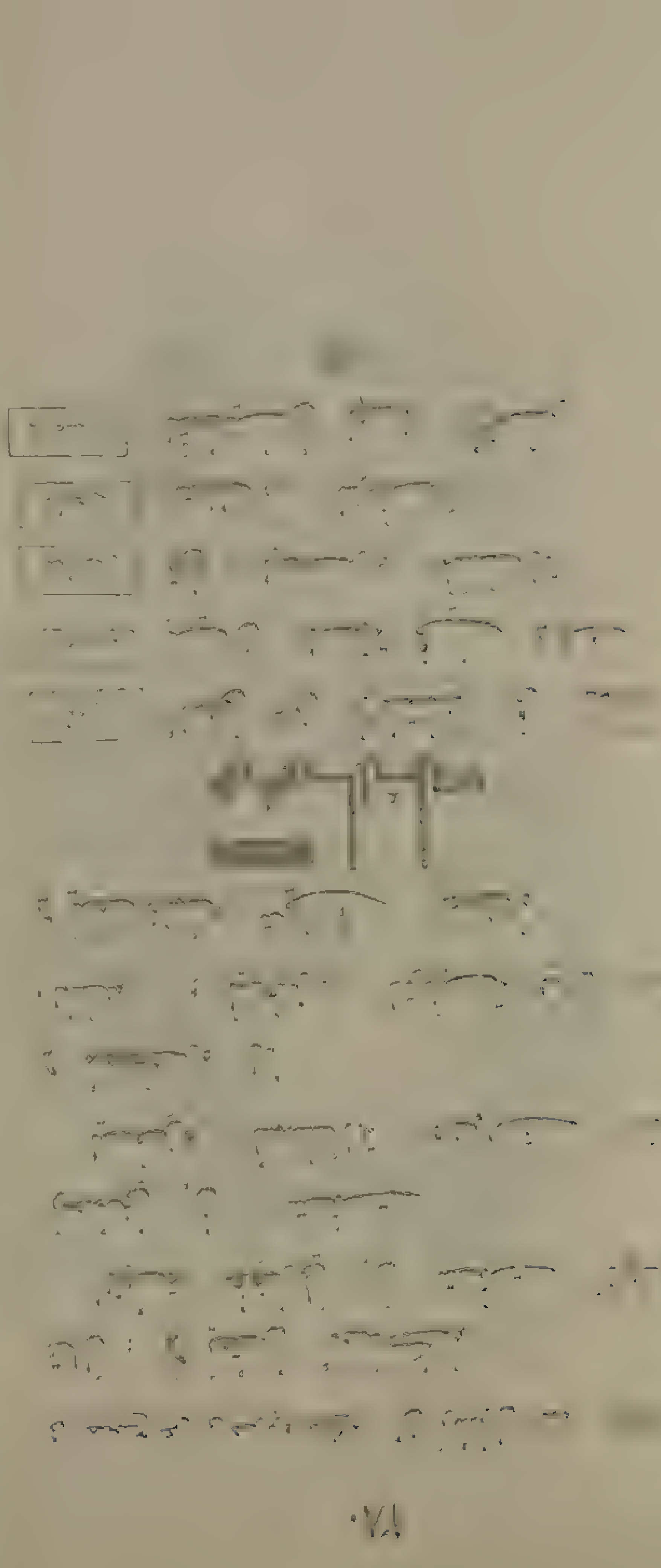

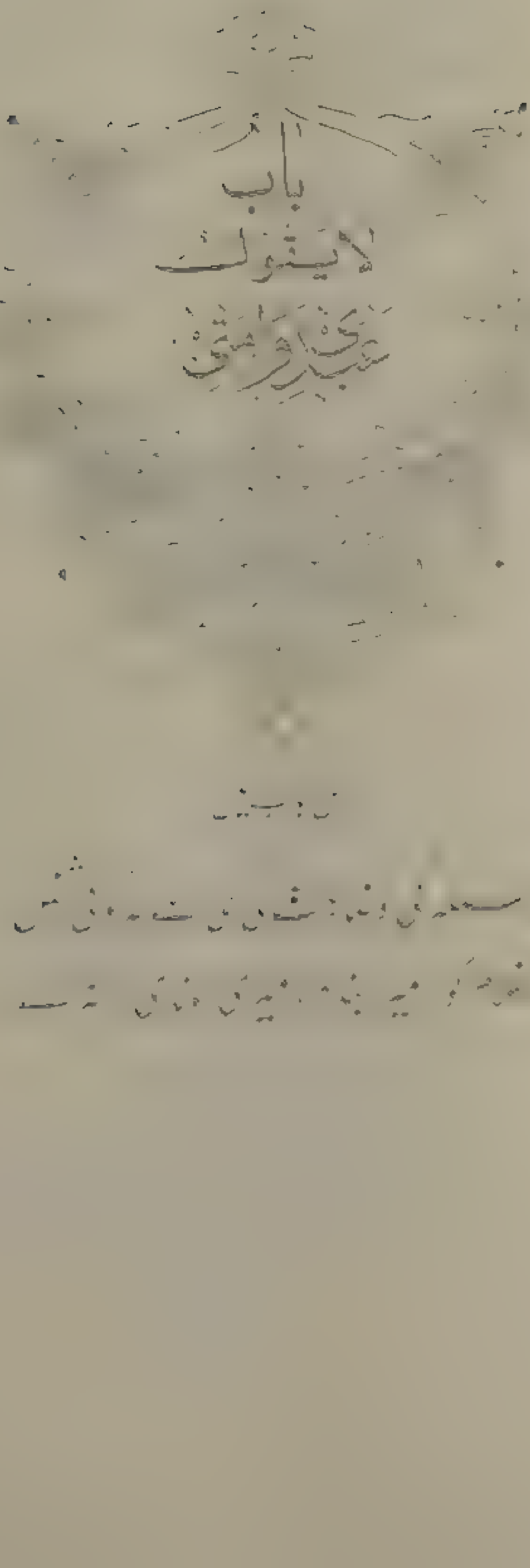

الخامس التشبيه بشرط وغير تقييد التقييد يحتاج إلى أداة

⑤ سبب وجه الشبه إما أن يكون أمرا حقيقيا أو إضافيا ومقيدا
بما يخيل أو كما ذكر أو منتزعا من متعدد أو من أمور متعددة

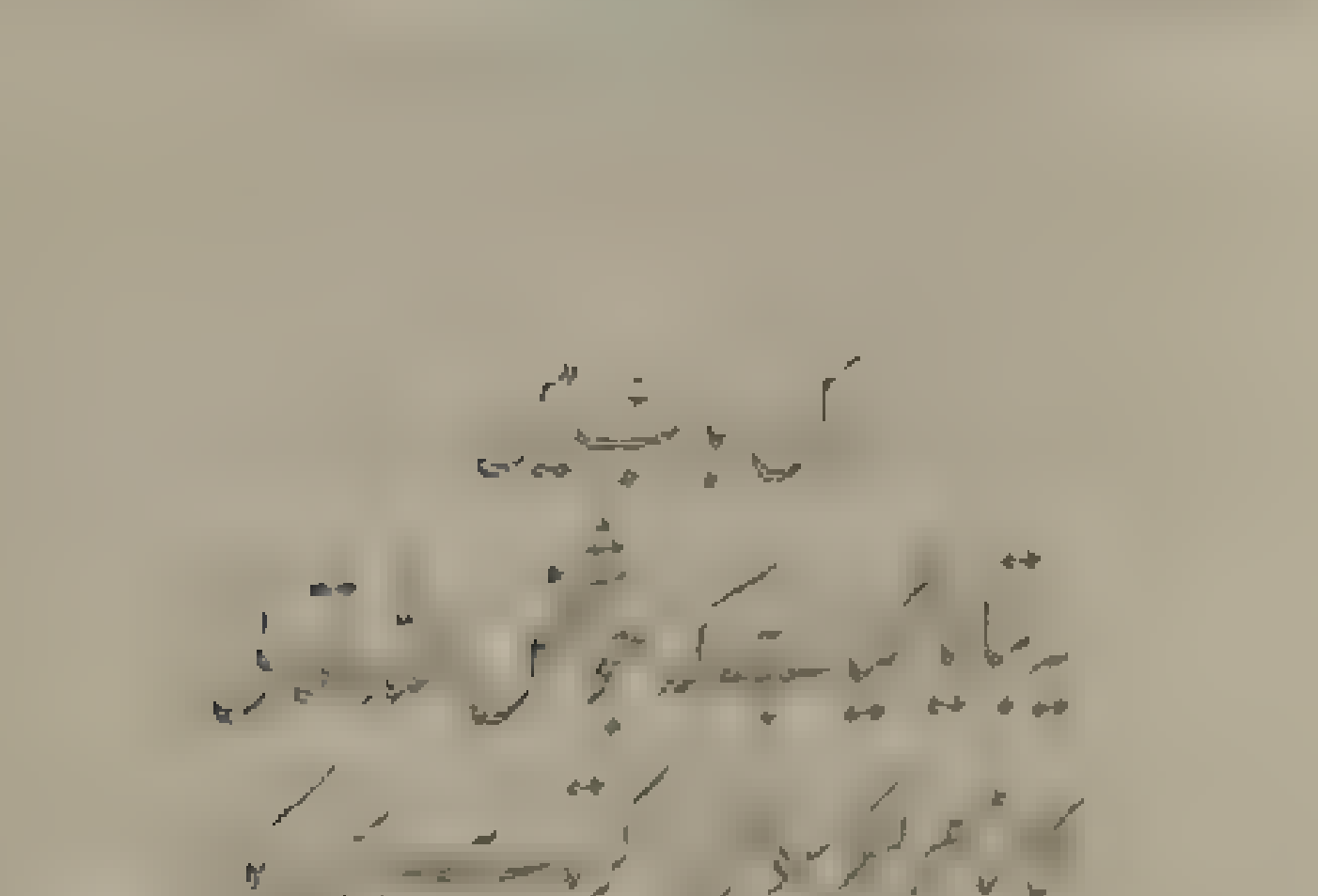

عن ابن عمر [illegible] قال رسول الله [illegible]

من سأل بالله فأعطوه.

ومن استعاذ بالله فأعيذوه.

ومن دعاكم فأجيبوا ومن

صنع إليكم معروفا فكافئوه.

فإن لم تجدوا ما تكافئونه فادعوا

الله حتى تروا أنكم قد كافأتموه.

[illegible]

[illegible] عدة من سنن البيهقي

الترجمة

إعطاء من سأل بالله.

الواجب

إجابة الدعوة.

السنة

أن يثني على المصنع

المعروف

ثم يقدر له مكافأته

الشرح

فإن لم تجدوا ما تكافئونه

فادعوا له

حتى تروا أنكم قد كافأتموه.

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: جو شخص مسلمانوں کا امیر بنایا گیا ہو

اور جو مسلمانوں سے پناہ طلب کرے پناہ دو،

اور جو شخص حکومت سے قبل از وقت جو چیز حاصل کرے

اس کا بدلہ دو۔

مگر یہ سوال سوچنے کی بات ہے کہ اس قدر واضح حکم کے باوجود

کہ اس کا مدعا کیا ہے؟

آیئے ہم اس حدیث کے دو مسائل متعین کرتے ہیں!

(۱) جو شخص مسلمانوں کا امیر بنایا گیا ہو اور جو شخص مسلمانوں سے پناہ طلب کرے کہ پناہ دینا

(۲) جو شخص مسلمانوں کا امیر بنایا گیا ہو اور جو شخص مسلمانوں سے پناہ طلب کرے کہ پناہ دینا

(۳) اپنے مسلمان بھائیوں سے حکومت قبل از وقت

(۴) کسی کے حسن سلوک کا بدلہ

(۵) جو شخص مسلمانوں کا امیر بنایا گیا ہو اور جو شخص مسلمانوں سے پناہ طلب کرے کہ پناہ دینا

اور جو شخص مسلمانوں سے حکومت قبل از وقت

اور جو شخص مسلمانوں کے حسن سلوک کا بدلہ

(۶) جو شخص مسلمانوں کا امیر بنایا گیا ہو اور جو شخص مسلمانوں سے پناہ طلب کرے کہ پناہ دینا

اور جو شخص مسلمانوں سے حکومت قبل از وقت

اور جو شخص مسلمانوں کے حسن سلوک کا بدلہ

کا بدلہ ترجمہ ہے۔

[illegible]

عن جابر رضي الله عنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

لا يسأل بوجه الله إلا الجنة

باب

لا يسأل عن أن يسأل بوجه

الله إلا ثمنه الجنة.

لا يسأل بوجه الله

إلا ثبت دونه النار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ثالثها تَعْيِينُ الْمَسْأَلَةِ بِأَنْ يُقَالَ

يَفْتَحُ عَمَلَ الْمُصَلِّي -

الرابع أَلْإِرْشَادُ إِلَى الْكَلَامِ الْحَسَنِ

الخامس أَلْأَمْرُ بِالْجَزْمِ عَلَى مَا يَفْتَحُ

مَعَ الْإِسْتِعَانَةِ بِاللهِ

السادس أَنْ يُقَالَ عَنْ حُكْمِ ذٰلِكَ وَهُوَ

الْجَوَابُ

[illegible]

(٣) [illegible]

(٤) [illegible]

(٥) [illegible]

[illegible]

اِس باب میں

ہمارا اور آفرینش کا مالک و پیدا کنندہ

ہمیشہ سے رہنے والا ہے۔

عن ابي بن كعب ان رسول الله ﷺ
قال لا تسبوا الريح فإذا رأيتم
ما تكرهون فقولوا
اللهم إنا نسألك من خير هذه
الريح وخير ما فيها وخير
ما أمرت به
ونعوذ بك من شر هذه الريح
وشر ما فيها وشر ما أمرت به

[illegible]

[illegible]

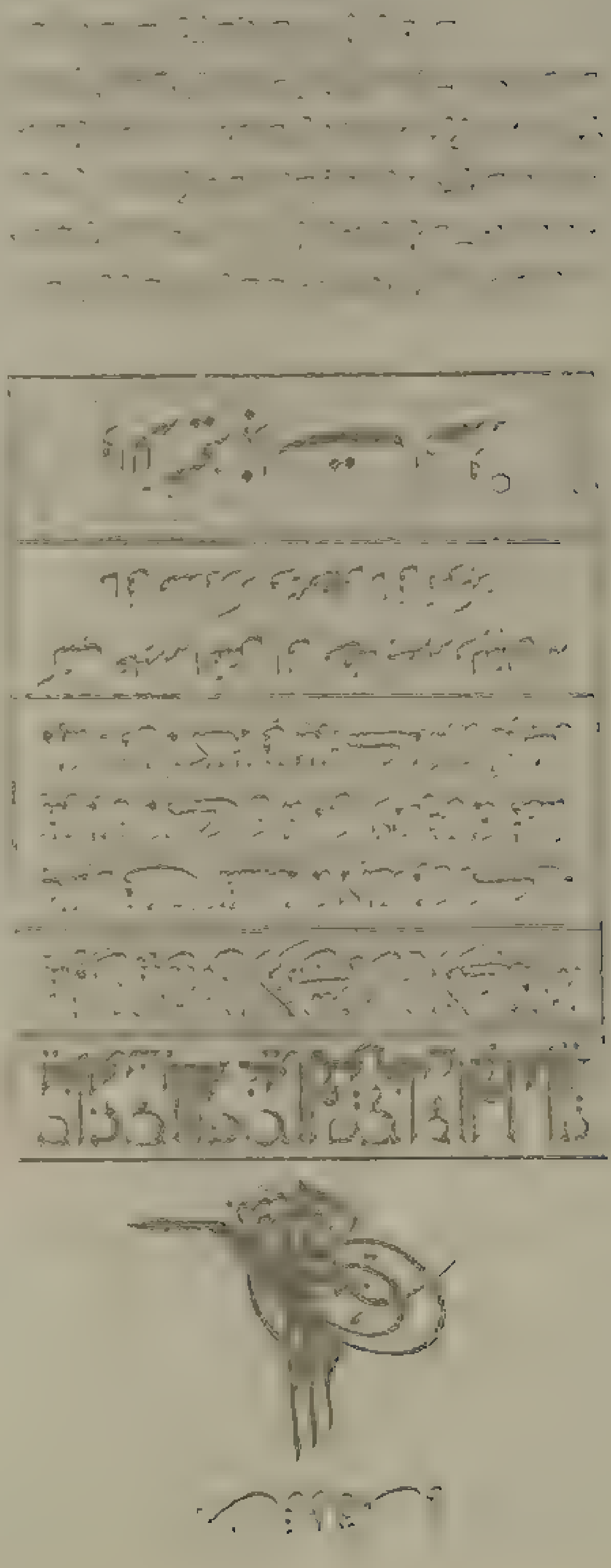

اور یہ کہ جو مصیبت ان کو پہنچی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور حکمت سے
تھی۔ پھر یہ بھی بتایا کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی حکمت اور اس کی تقدیر کا انکار کرتے
ہیں اور یہ کہ اس کے رسول [illegible] کا مقصد پورا نہ ہوگا اور آخر یہ دین سب
دینوں پر غالب آئے گا۔

مشرکین اور منافقین کا یہ وہ بڑا گمان ہے جس کا سورۃ آل عمران میں تذکرہ ہے۔
یہ بہت بڑا گمان ہے جو اللہ تعالیٰ کی شان عظمت کے منافی ہے۔ اس کی حکمت
بالغہ اور اپنے وعدہ کے سچے ہونے کے بھی خلاف ہے۔

[illegible] اللہ تعالیٰ کی [illegible] کے خلاف ہے۔

یہ کہنا کہ [illegible] کی تقدیر حکمت کی بنا پر نہیں ہے وہ تعریف
[illegible]

بل زحة أتت ذلك لستة
متجردة - فذلك ظن الذين
كفروا فويل للذين كفروا
من النار -
وكثر الناس يشهون بأن
لست شيء فيما يفتش به
وفيما يفتلون بغيره وليست
بستر من ذلك إذ أتت
عرفتي وأسبغ عليك نعمته
وموهب حكمته وشدد
لسبيل سبيب نبع الذي
به وليثب إلى وليستقم
من ذلك برتبة دنى لشيء
إذ نشئت من نشئت لبيت
عنده تست تى بشر ؛ مرأة
وبنة تكن ينبغي أن يكون
كله وكله نشئتي مستكثر
ونشئت نفسك من نشئت
بيت ؛

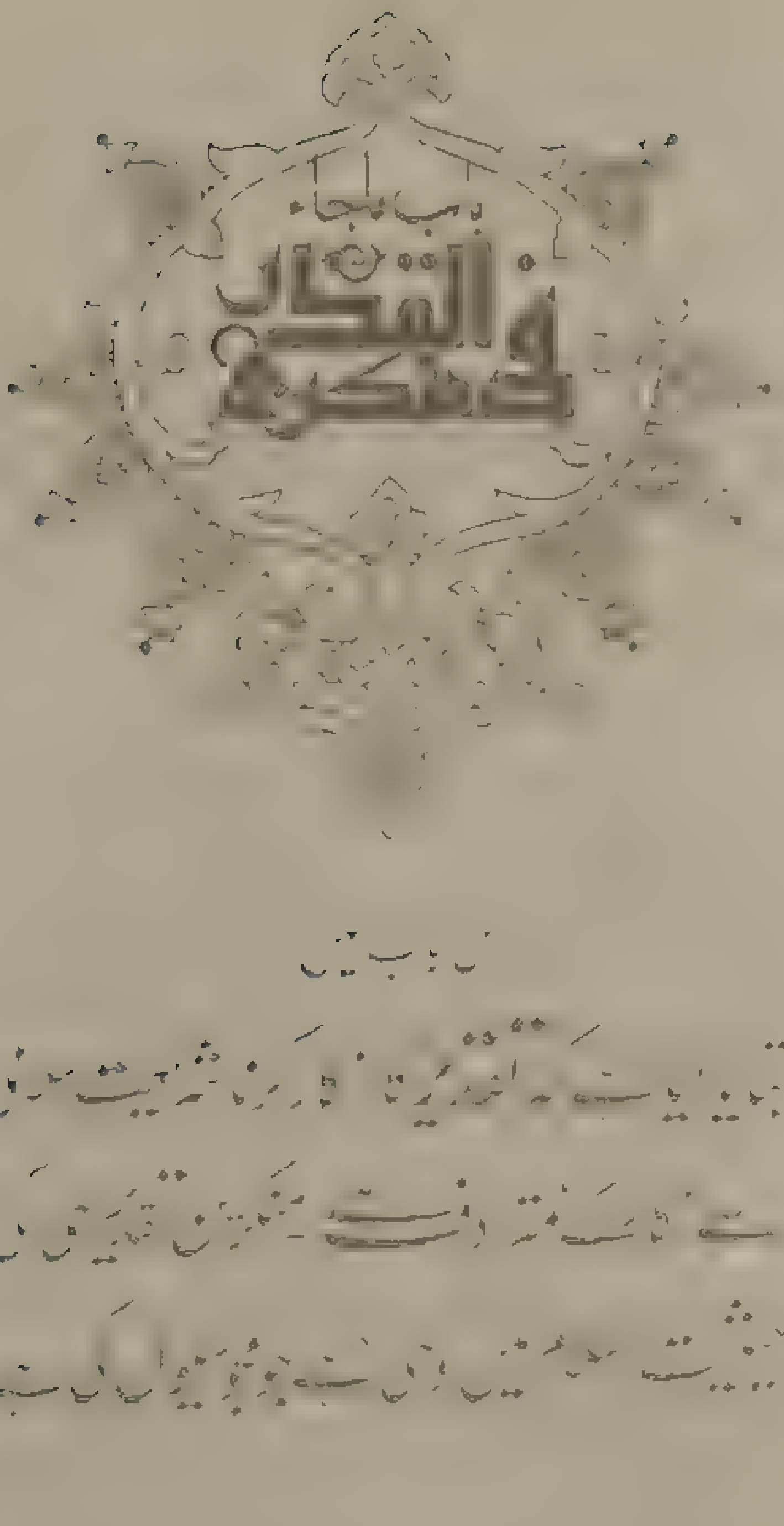

وقال عمر رضي الله عنه إذ جاءه نفر من بني سليم
بيد لو كان لأحدهم مثل أحد
ذهبا ثم أنفقه في سبيل الله
ما قبل منه حتى يؤمن
بالقدر ثم ساقه بقول النبي
الإيمان أن تؤمن بالله وملائكته
وكتبه ورسله واليوم الآخر
وتؤمن بالقدر خيره وشره

وعن عبد الله بن الديلمي قال أتيت
يا أبي بن كعب فقلت
حتى يقع في نفسي القدر
فلعله أن يكون قد
قال كنت مقدرا لكان
حتى تقوم

تقدیر لکھ دے۔

يَا بُخْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

يَقُولُ مَنْ مَاتَ عَلَى غَيْرِ هَذَا

فَلَيْسَ مِنِّي ـ

وفي رواية لأحمد : إِنَّ أَوَّلَ مَا خَتَمَ بِهِ

تَعَالَى الْمُتَكَلِّمَ - فَقَالَ لَهُ اكْتُبْ

فَجَرَى الْقَلَمُ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

وفي رواية لابن وهب قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

"فَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ

وَشَرِّهِ أَحْرَقَهُ اللَّهُ بِالنَّارِ -

وفي المسند والسنن من طريق قَالَ لَقِيتُ

أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ

نَفْسٌ شَيْءٌ مِنَ الْقَدَرِ فَحَدِّثْنِي بِهِ

لَعَلَّ اللَّهَ يُذْهِبُهُ مِنْ قَلْبِي

فَقَالَ لَوْ أَنْفَقْتَ مِثْلَ

ذَهَبًا مَا قَبِلَهُ اللَّهُ مِنْكَ حَتَّى تُؤْمِنَ

بِالْقَدَرِ وَتَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَكَ

لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَأَكَ

لَمْ يَكُنْ نَصِيبُهُ وَ نَ مُتَ

عَلَى غَيْرِ مَا نَكَتَ مِنْ شَ

النَّارِ قَالَ فَأَتَيْتُ عَبْدَ بْنَ

مَسْعُودٍ وَ حُذَيْفَةَ بْنَ يَمَانٍ فَ

ابْنُ ثَبَتَ فَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي سَمِعَ ذَ

عَنِ النَّبِيِّ

الأول بيان فرض الوضوء

الثاني بيان كيفية الوضوء

الثالث

الرابع

الخامس

السادس

الثامنة عَادَةٌ شَنَّعَ فِي إِزَالَتِهِ شُبْهَةُ
بِسُؤَالِ لِمَهْ

التاسعة أَنَّ الْعِلْمَ هُنَا هُوَ مَا يُزِيلُ
شُبْهَتَهُ وَذَلِكَ أَيْسَرُ مِنْ

أَحْكَامِ [illegible] زَيْنَبَ

فَقَدْ

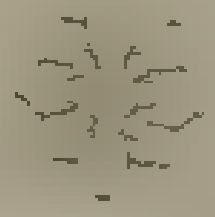

(١) [illegible]

ثُبُوتُ [illegible]

(٥) [illegible]

اس باب میں شدرہ ذیل مسائل پر بحث کی گئی ہے:

(۲)

السادسة أَنَّهُ يُمْكِنُ أَنْ تَنْشَأَ فِيهَا الزَّوْجَةُ -

السابعة أَوْ أَمُرُ بِهَا إِذَا وَجَبَتْ -

(٦) مستورکو مجبور کیا جائے کہ وہ ان تصاویر میں رنگ ڈالے۔

(٧) جہاں بھی تصویر ہو اسے مٹا دینے کا حکم۔

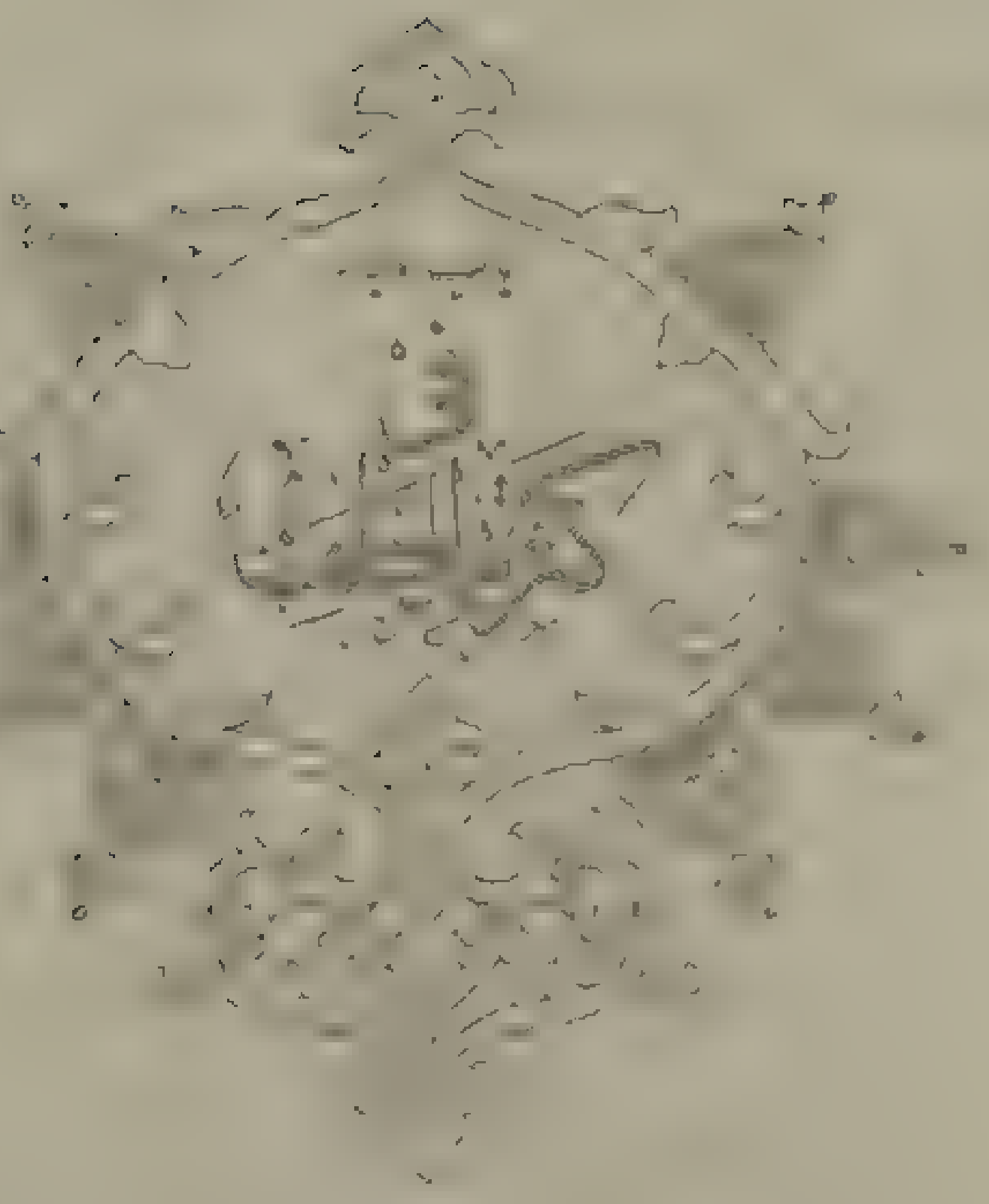

و لا يستشهدون و يحلفون
و لا يؤتمنون و ينذرون و لا
يوفون و يظهر فيهم السمن
و حدثني مسعود بن [illegible]
قال : خير الناس قرني ثم الذين
يلونهم ثم الذين يلونهم ثم
يجيء قوم تسبق شهادة أحدهم
يمينه و يمينه شهادته
و قال بيده هكذا يحثون
على الشهادة و أشهد و نحن نحلف

[illegible]

[illegible] لومية بن [illegible] أبيه

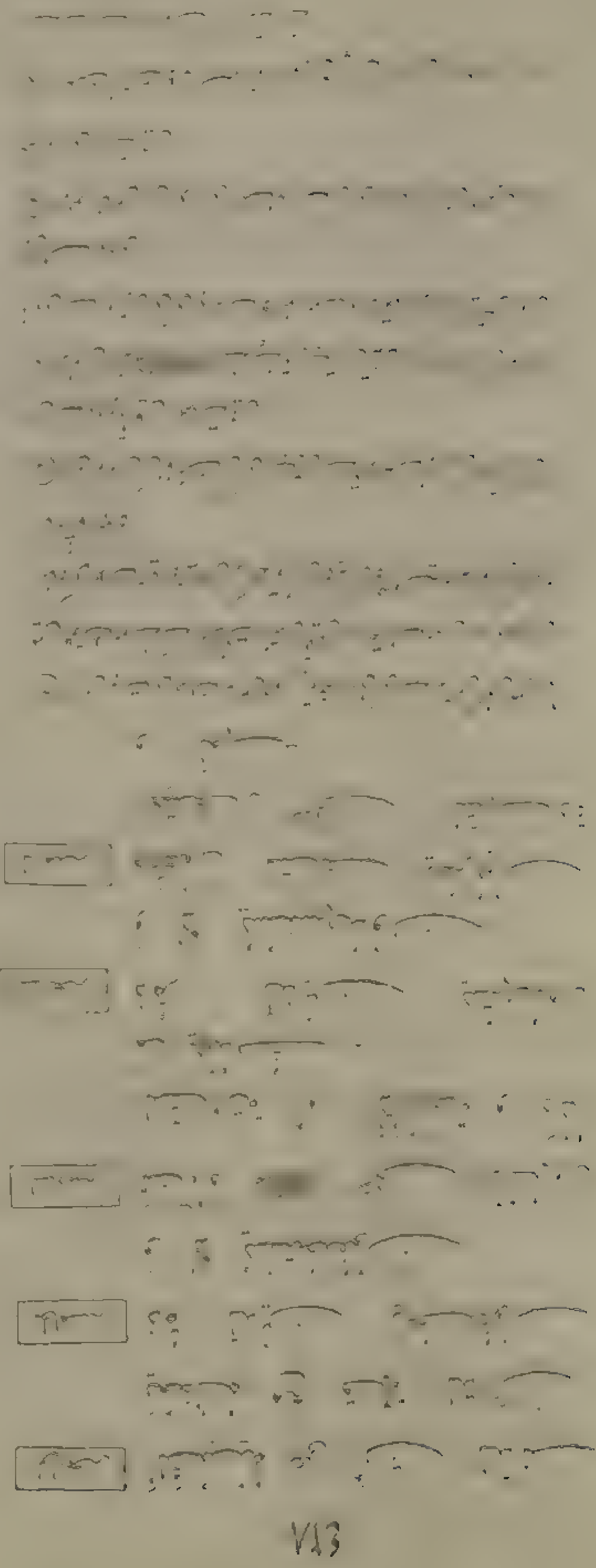

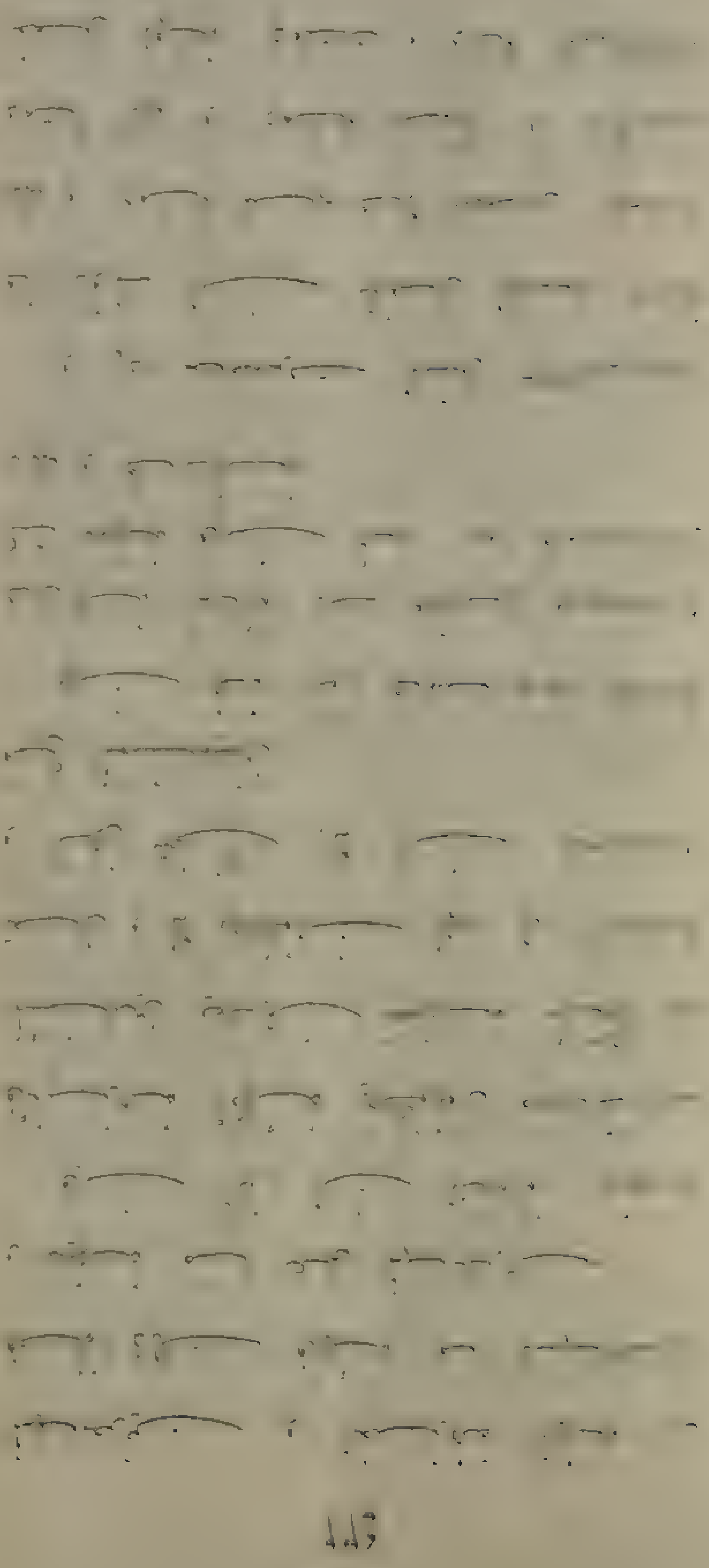

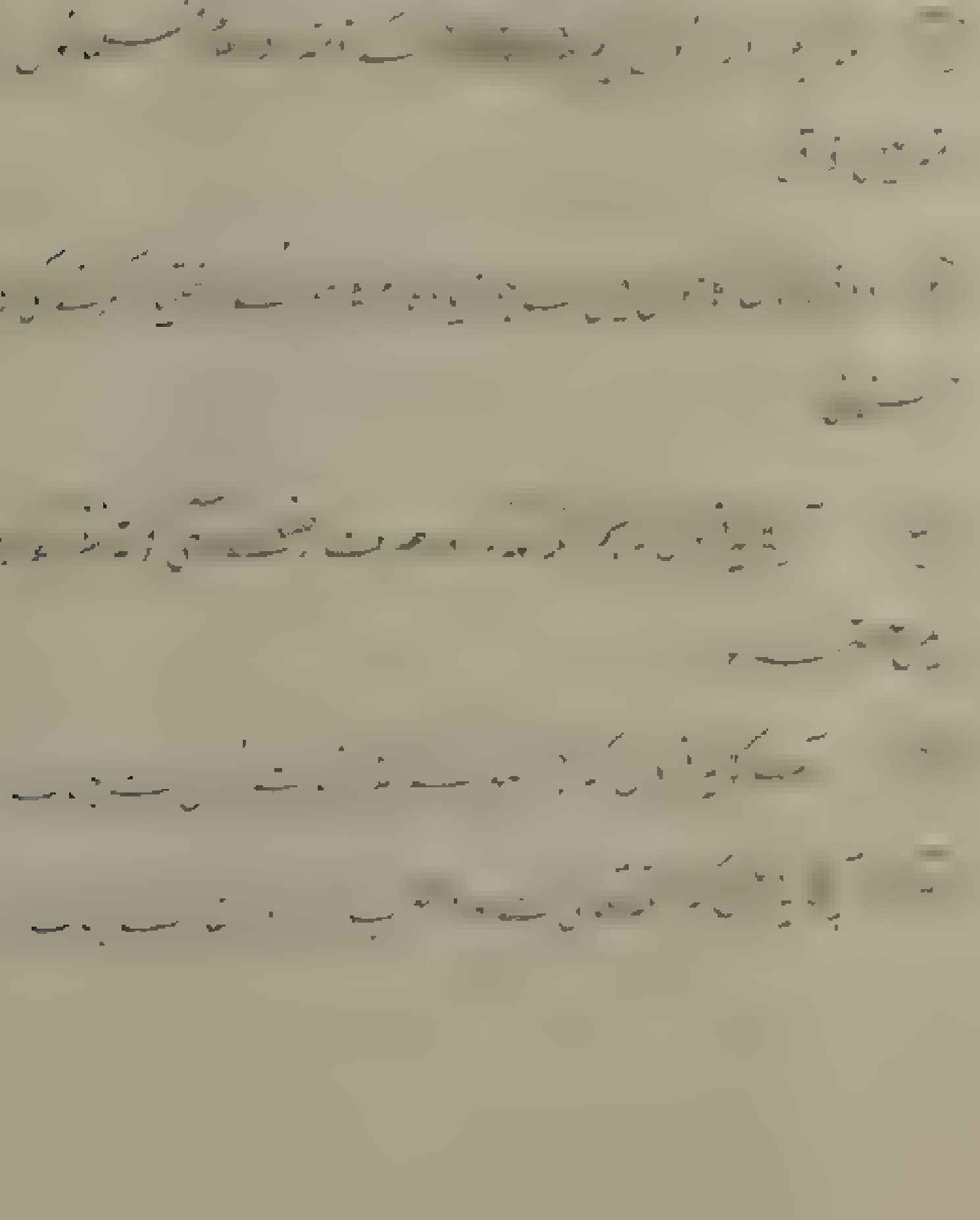

الطويل

تفرق بين حكم شقي

حكم أسلم

البسيط

في حكم مقتدي يحكم

عند محجة بحكمه لا يفرق

أيوافق حكم سلم

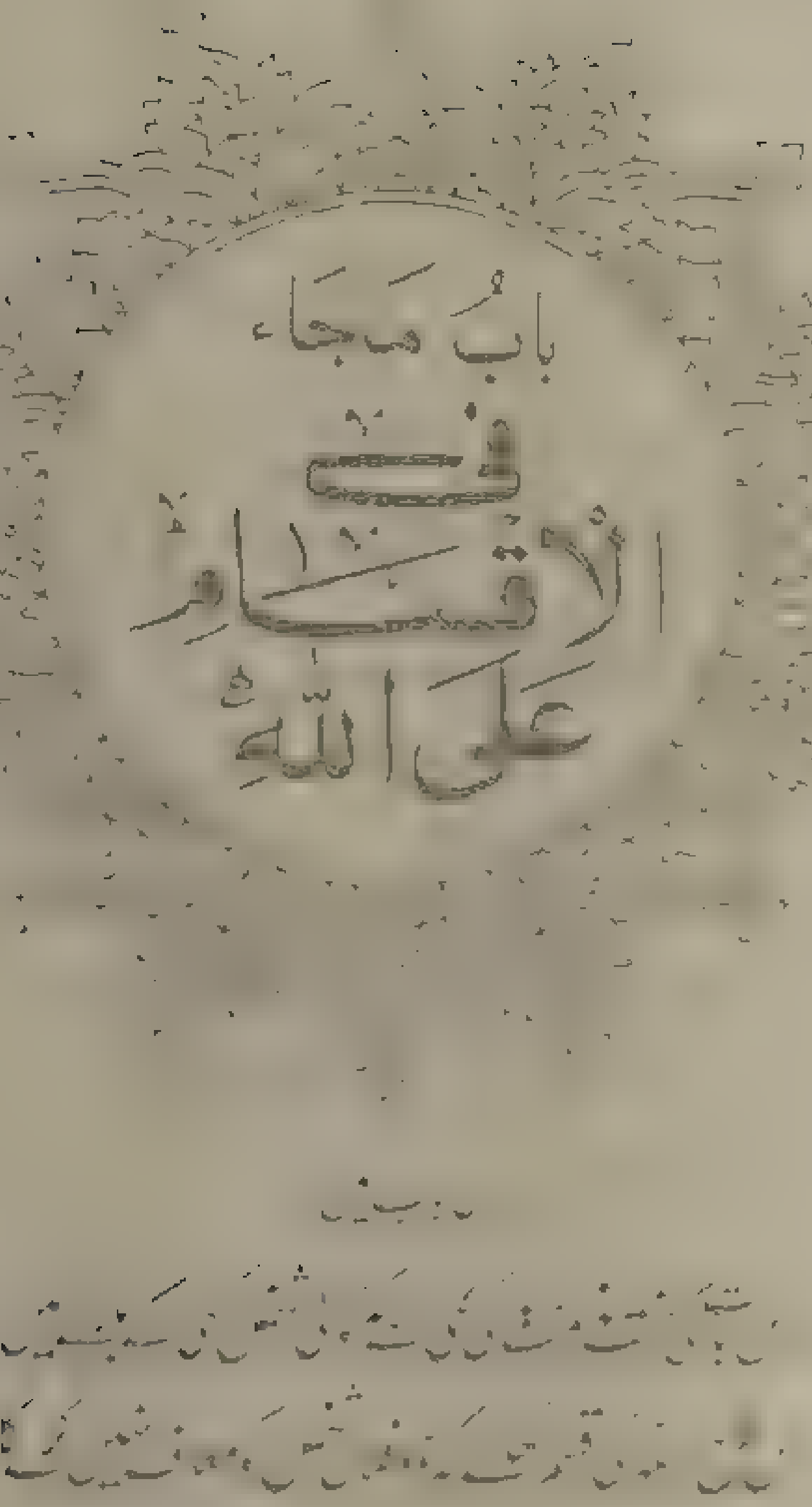
باب ما جاء
في
الاتكال
على الله

عن جندب بن عبد الله قال قال رسول

الله من تعلم القرآن وحفظه ثم لا يعلمه

لقي الله وهو عليه ساخط

يتأتى عن أبي لا أعلمه الله

إلا قد حفظت به حديثا

عمرك الله

رأى حديث بن عيينة أحسن

بعلم عبد قال أخبرنا

بكم أوقعت لك

تمارين

الدرس

تعلمت من

المناسبة

تكلمت في

الخاتمة

الرحلة

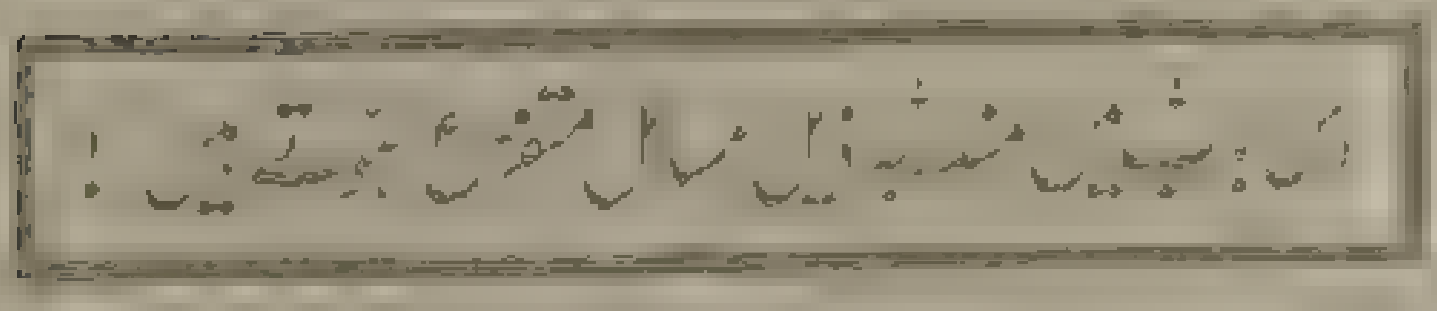

۱۔

۲۔

۳۔

الخامس أن يرجح في نفسه سبب هو من أكبر الأسباب

(٥) بعض وقت اپنے دل میں غور کرے جو سبب ان

نزدیک بہت بڑا ہو۔

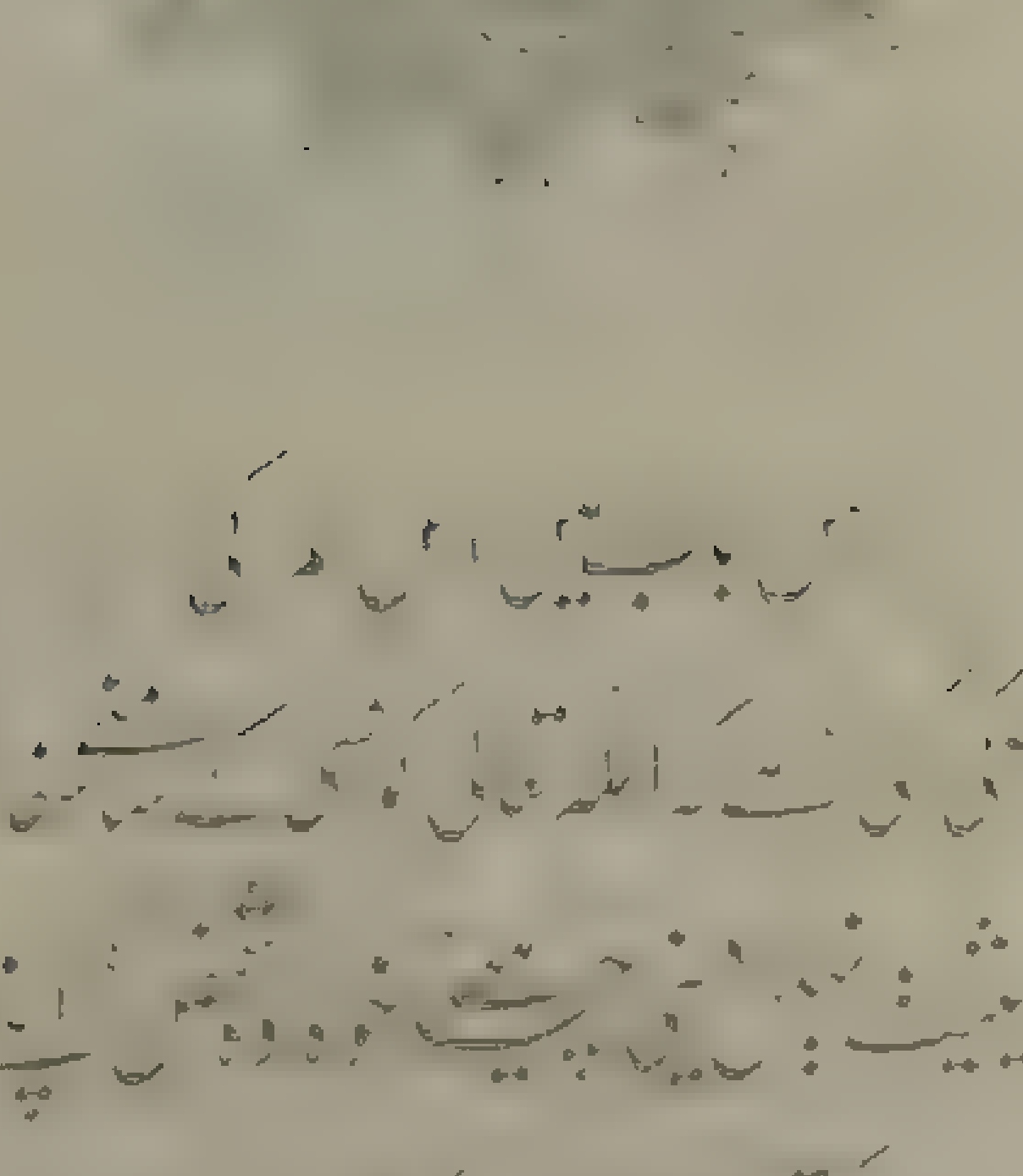

ثالث: أنه لم ينكر عليه قوله:

نستشفع بنبي الله

رابعه: التنبيه على تغيير سبب

خامسه: أن المسلمين يستسقون

في

حماية النبي

حرمة التوحيد

وتحريم طرق الشرك

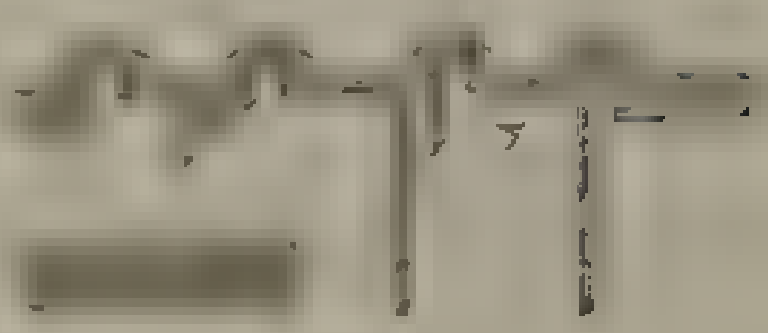

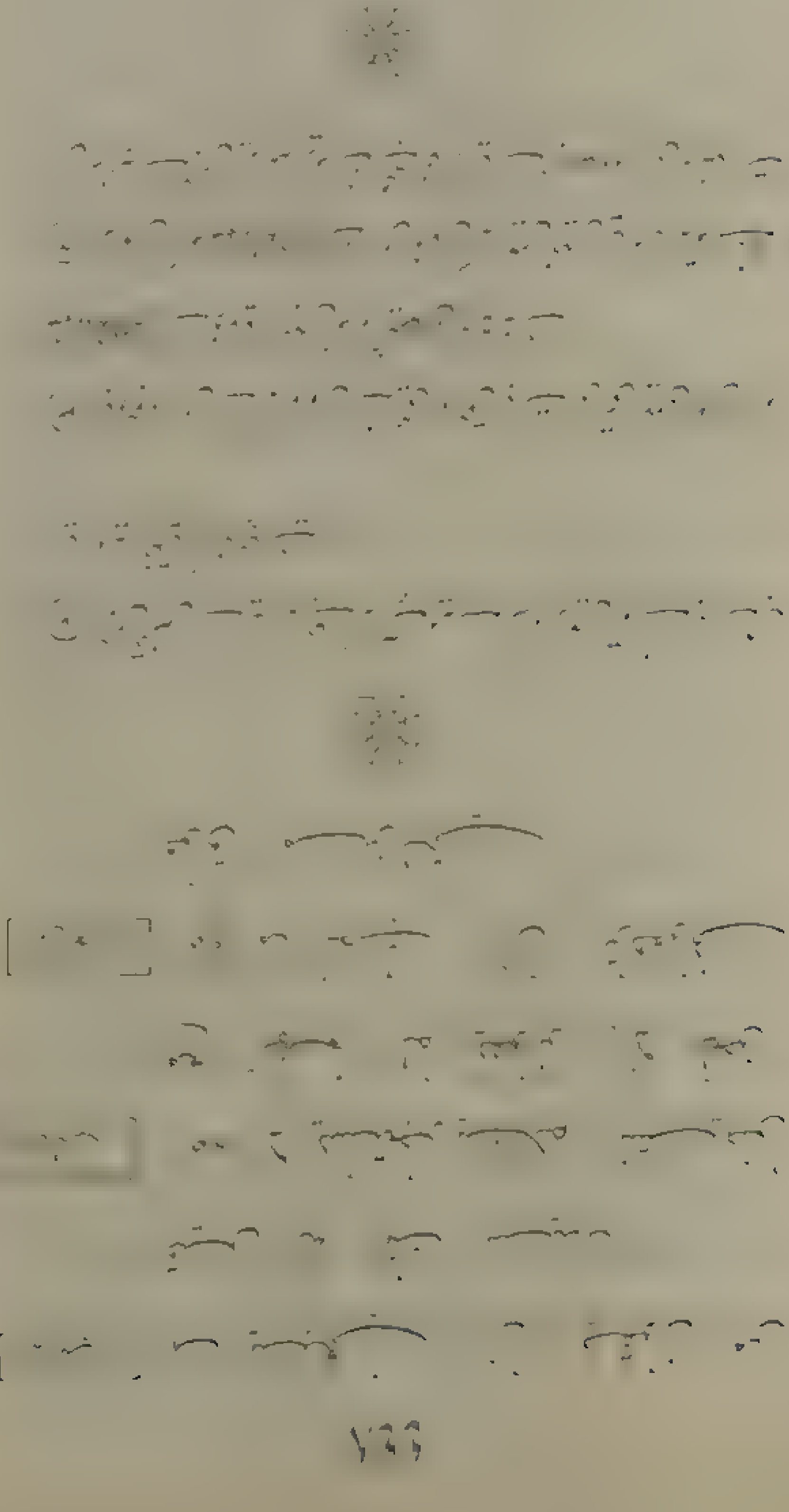

وفي رواية البخاري : يَجْعَلُ السَّمٰوٰتِ عَلٰى إِصْبَعٍ

وَالْمَاءَ وَالثَّرٰى عَلٰى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ

الْخَلْقِ عَلٰى إِصْبَعٍ الحديث

وفي مسلم عن ابن عمر مرفوعا يَطْوِي

السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُولُ : أَنَا الْمَلِكُ

أَيْنَ الْجَبَّارُونَ ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ؟

ثُمَّ يَطْوِي الْأَرَضِينَ السَّبْعَ

يَأْخُذُهُنَّ بِشِمَالِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَيْنَ

أَيْنَ الْجَبَّارُونَ ؟ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُونَ ؟

وفي رواية عن ابن عمر السماوات

السبع والأرضون السبع في كف

الرحمن إلا كخردلة في يد أحدكم

وفي رواية عن ابن عمر قال رسول

الله ﷺ ما السماوات السبع في الكرسي

إلا كدراهم سبعة ألقيت في

ترس

وقال أبو ذر سمعت رسول الله ﷺ

أعلم قال . بينهما مسيرة خمسمائة سنة

و من كل سماء إلى سماء مسيرة

خمسمائة سنة و كثف كل سماء

مسيرة خمسمائة سنة . و بين السماء

السابعة و العرش بحر بين أسفله

و أعلاه كما بين السماء و الأرض

و فوقه نهار فوق ذلك و ليس يعلم

عدد شيء من ملائكة الله عز

الأول

تفسير قوله تعالى و الأرض جميعا

قبضته يوم القيمة

الثاني

إن الله تعالى يمسك السماوات

بقبضة يمسك بإبهامه السماء

و منه ينزل البركات و الخير

و إنه يأمر الأرض

الثالث

إن الله تعالى ذكره يمسك

السماء و الأرض بيده

فيقول أنا الله

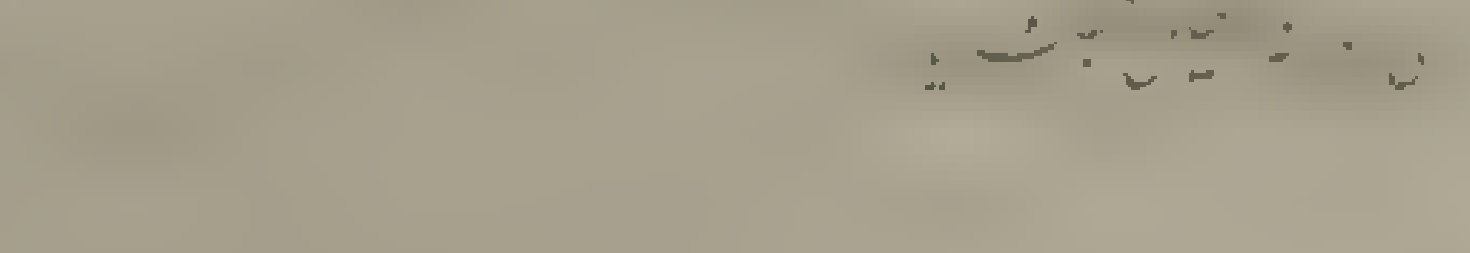

الواحد: وقوع التمييز من تسعة

إلى ذكر تسعة

تمييزه

الثاني: تشريح بعشر بتمييز

أن تقول في تمييز

أو تقول في تمييز

الثالث: تشريح بتسعة بتمييز

الرابع: تسعة عشر تسعة

عند ذلك

الخامس: قوله: عشرة في كذا عشرة

السادس: عقله تشريح تسعة

تمييزه

السابع: تسعة عشر تسعة

تشريح

الثامن: أن تقول تسعة عشر

و تسعة

التاسع: تسعة عشر تسعة

و تسعة

العاشر: تسعة عشر تسعة

و تسعة

الواحدة

العاشرة

الحادية عشرة

الثانية عشرة

الثالثة عشرة

الرابعة عشرة

الخامسة عشرة

السادسة عشرة

السابعة عشرة

الثامنة عشرة

التاسعة عشرة

العشرون

فهرس الموضوعات

باب فضل التوحيد وما يكفر من الذنوب ١

باب من حقق التوحيد دخل الجنة بغير حساب ٤١

باب الخوف من الشرك ٥١

باب الرجاء في شهادة أن لا إله إلا الله ٥٧

باب تفسير التوحيد وشهادة أن لا إله إلا الله ٦٥

باب من الشرك لبس الحلقة والخيط ونحوهما ٧٢

باب ما جاء في الرقى والتمائم ٧٨

باب من تبرك بشجر أو حجر ونحوهما ٩٣

باب ما جاء في الذبح لغير الله ١٠١

باب لا يذبح لله بمكان يذبح فيه لغير الله ١١١

باب من الشرك النذر لغير الله ١٢

باب من الشرك الاستعاذة بغير الله ١٢١

باب من سأل الله بوجهه أعطاه ١٢٥

باب قول الله تعالى يعرفون نعمت الله ثم ينكرونها ١٣٣

باب قول الله تعالى حتى إذا فزع عن قلوبهم ١٤٠

باب الشفاعة ١٤٢

باب قوله تعالى إنك لا تهدي من أحببت ١٥١

باب ما جاء أن بعض هذه الأمة يعبد أوثانا ١٥٥

باب ما جاء في الكهان ونحوهم ١٦٠

باب السحر ١٦٥

باب الغلو في قبور الصالحين وتصييرها أوثانا ١٧٠

باب التطير ١٧٥

باب ما جاء في هجرة النبي صلى الله عليه وسلم وأصحابه إلى المدينة

وسمّاه طيبة ويصلت إلى غير ذلك

باب ما جاء أن بدأ الإسلام غريبا وسيعود غريبا كما بدأ

باب ما جاء في السحر

باب بيان شيء من أنواع السحر

باب ما جاء في الكهان ونحوهم

باب ما جاء في النشرة

باب ما جاء في التطير

باب ما جاء في التنجيم

باب ما جاء في الرقى والتمائم

باب قول الله تعالى ومن الناس من يتخذ من دون الله أندادا يحبونهم كحب الله

باب قول الله تعالى إنما ذلكم الشيطان يخوف أولياءه فلا تخافوهم وخافون إن كنتم مؤمنين

باب قول الله تعالى ولا تخشوهم واخشون إن كنتم مؤمنين

باب قول الله تعالى أفأمنوا مكر الله فلا يأمن مكر الله إلا القوم الخاسرون

باب من الإيمان بالله الصبر على أقدار الله

باب ما جاء في الرياء

باب من أشرك أدنى شيء فتلفظ بغير التوحيد

باب من أطاع العلماء والأمراء في تحريم ما أحل الله وتحليل

ما حرم فقد اتخذهم أربابا

باب قول الله تعالى ألم تر إلى الذين يزعمون

باب من جحد شيئا من الأسماء والصفات

باب قول الله تعالى يعرفون نعمت الله ثم ينكرونها وأكثرهم

الكافرون

باب قول الله تعالى فلا تجعلوا لله انداداً وانتم تعلمون 319
باب ماجاء فيمن لم يقنع بالحلف بالله 325
باب قول ماشاء الله وشئت 335
باب من سب الدهر فقد اذى الله 327
باب التسمي بقاضي القضاة ونحوه 339
باب احترام اسماء الله تعالى وتغيير الاسم لاجل ذلك 343
باب من انزل بشئ فيه ذكر الله او القرآن او الرسول 347
باب قول الله تعالى فلما آتاهما صالحا جعلا له شركاء فيما آتاهما
فتعالى الله عما يشركون - 365
باب قول الله تعالى ولله الاسماء الحسنى فادعوه بها 371
باب لا يقال السلام على الله
باب قول اللهم اغفر لي ان شئت 379
باب لا يقل عبدي وامتي 383
باب لا يرد من سأل بالله 387
باب لا يسأل بوجه الله الا الجنة 391
باب ماجاء في اللو 393
باب النهي عن سب الريح 397
باب قول الله تعالى يظنون بالله غير الحق ظن الجاهلية 401
باب ماجاء في منكري القدر 409
باب ماجاء في المصورين 417
باب ماجاء في كثرة الحلف 423
باب ماجاء في ذم الله وذم بعيم 429
باب ماجاء في الالتفات على الله 437
باب لا يستشفع بالله على خلقه 441
باب ماجاء في حماية النبي صلى الله عليه وسلم حمى التوحيد و
سده طرق الشرك 445
باب ماجاء في قول الله تعالى وما قدروا الله حق قدره 449

قرة عيون الموحدين

في تحقيق دعوة الأنبياء والمرسلين

تأليف

العلامة الشيخ عبد الرحمن بن حسن آل الشيخ

رحمه الله تعالى وأسكنه الفردوس الأعلى مع جميع المسلمين

١١٩٣هـ ـــــ ١٢٨٥هـ

ترجمة وتفهيم

عطاء الثواقب

ناشر

انصار السنة المحمدية
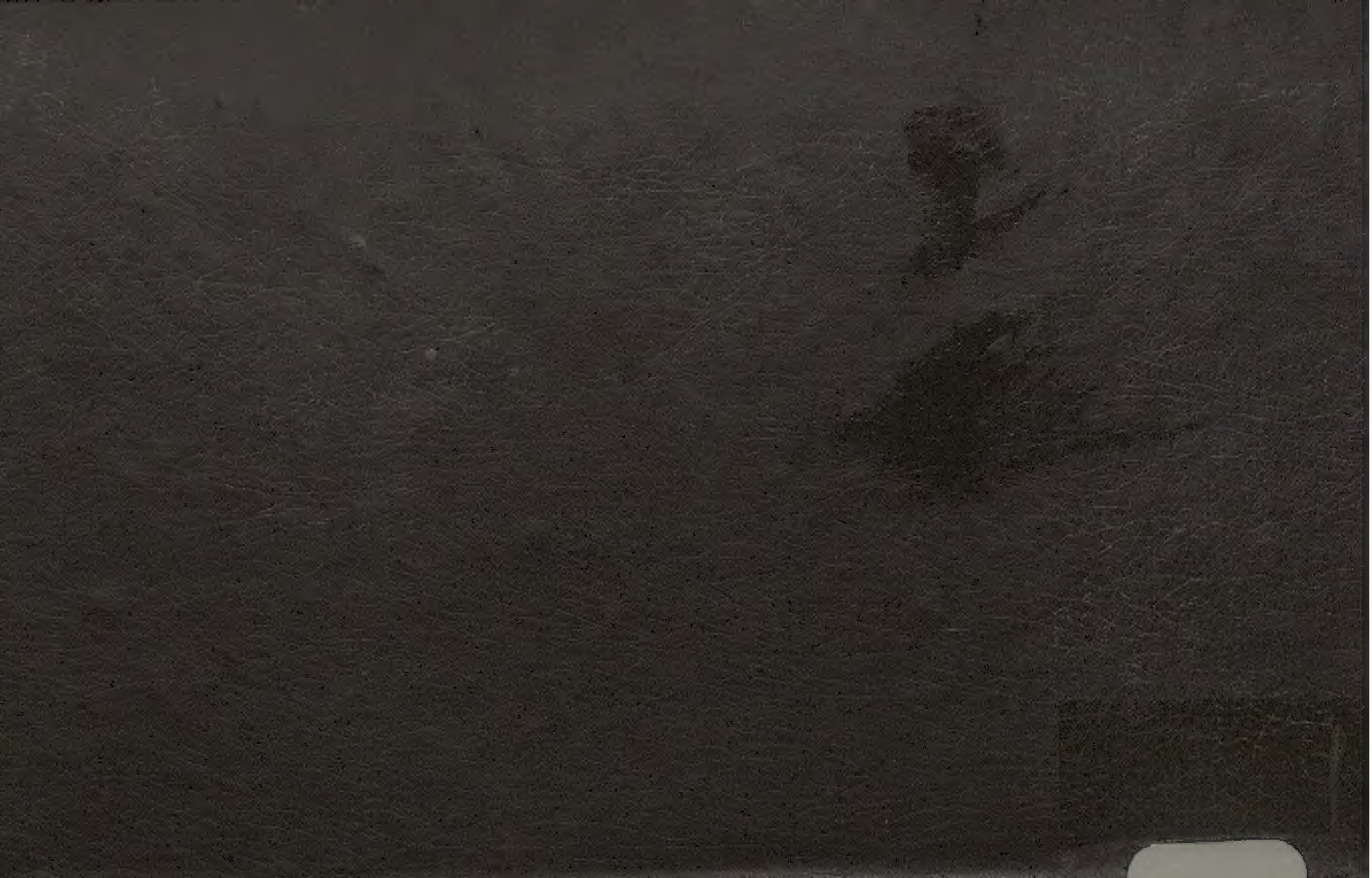
المركز الرئيسي : ١١ - كليار روڈ ○ رستم پارك ○ نواں كوٹ ○ لاهور